Tehzeeb Bakers

www.jang.com.pk
JangDotComDotPk | jangdotcom | jang_akhbar
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | پاکستان کے ہر روزنامہ سے زیادہ
THE DAILY JANG KARACHI
روزنامہ جنگ کراچی
بانی ... میر خلیل الرحمٰن
35 روپے
جلد 90 | بدھ 14 رمضان المبارک 1447ھ، 4 مارچ 2026ء | نمبر 63
WEDNESDAY MARCH 4, 2026

ایک تنبیہ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں، اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں O

(سورۃ آل عمران 3۔ ترجمہ آیت (118)) ــــ (قرآنی آیات اور احادیث نبوی ﷺ کا احترام آپ پر لازم ہے)

جنگ کا چوتھا دن

بمباری، میزائل حملے جاری، رن وے پر موجود ایرانی فضائیہ تباہ، مذاکرات کا وقت ختم ہوچکا، ٹرمپ

تہران، بیروت سمیت مختلف شہروں پر امریکی و اسرائیلی بمباری، ایرانی صدر کا دفتر بھی نشانہ، تل ابیب، حیفہ، مقبوضہ بیت المقدس اور مقبوضہ گولان پر جوابی میزائل حملے، دبئی میں آسٹریلوی ہیڈ کوارٹرز کو بھی نقصان، حزب اللہ نے 4 اسرائیلی ٹینک تباہ کردیئے

خطے میں امریکی سفارتخانوں اور اڈوں پر حملے، سعودیہ میں امریکی سفارتخانے میں آگ، ریاض، کویت اور بیروت میں امریکی سفارتی مشن بند، امریکی شہریوں کو انخلا کی ہدایت، بحرین میں امریکی اڈہ تباہ، جدید اسلحہ استعمال نہیں کیا، ایران، سعودی آئل تنصیب پر حملے کی تردید

جنگ بندی کیلئے چین، روس، عمان سرگرم، وانگ ای کا اسرائیلی ہم منصب سے رابطہ، ایران پر حملے کی مذمت، سیز فائر کا مطالبہ، سرگئی لاوروف کا ایرانی اور عمانی وزرائے خارجہ کو فون، سفارتی کوششوں پر زور، ایران کے جوہری ہتھیار تیار کرنے کے شواہد نہیں ملے، IAEA

کراچی (نیوز ڈیسک) امریکا اور اسرائیل کی طرف سے ایران پر مسلط کی گئی جنگ کے چوتھے روز بھی بمباری کا سلسلہ جاری رہا تاہم تہران اور بیروت سمیت ایران و لبنان کے مختلف شہروں پر امریکی و اسرائیلی بمباری، اسپتالوں، شہری مراکز، سرکاری

باقی صفحہ 4 نمبر 60

کراچی، برسلز (نیوز ڈیسک، اے ایف پی) مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی میں مزید اضافے کے بعد چین، روس اور عمان جنگ بندی کیلئے سرگرم ہوگئے ہیں، چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے اسرائیلی ہم منصب

باقی صفحہ 4 نمبر 61

سب نے دیکھا ہماری کوششوں سے سعودی عرب اور عمان کیخلاف ایران کی کارروائیاں کم ہوئیں ہماری بات کو سمجھا گیا، فیلڈ مارشل اب بھی کوششیں کر رہے ہیں

ریاض سے دفاعی معاہدہ ہے، ایران کو سعودی ضمانت دلوائی، ڈار

ہماری پُرخلوص سفارتی کوششوں کو ملک میں غلط رنگ دینا مناسب نہیں، ایرانی قیادت بھی بخوبی واقف ہے، وزیر خارجہ

وزیراعظم نے آج سیاسی عمائدین کو مدعو کرلیا، اعظم تارڑ

فریقین کو میز پر لانے کی کوششیں جاری، اگر تہران خلیجی ممالک پر جوابی حملہ نہ کرتا تو مل کر امریکا اور اسرائیل کیخلاف آواز اٹھاتے، نائب وزیراعظم

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر/ ایجنسیاں) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان دل و جان سے ایران کے ساتھ کھڑا ہے اسلام آباد کا ریاض کے ساتھ اسٹرٹیجک دفاعی معاہدہ ہے ایران کو سعودی عرب کی سرزمین حملوں

باقی صفحہ 4 نمبر 51

اسلام آباد (نامہ نگار) وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ خطے اور مشرق وسطیٰ میں کشیدگی اور جنگ کی صورتحال کے تناظر میں مشترکہ لائحہ عمل مرتب کرنے کے اتفاق رائے سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے

باقی صفحہ 4 نمبر 52

آج کا اخبار 10 صفحات پر مشتمل ہے، قیمت 35 روپے

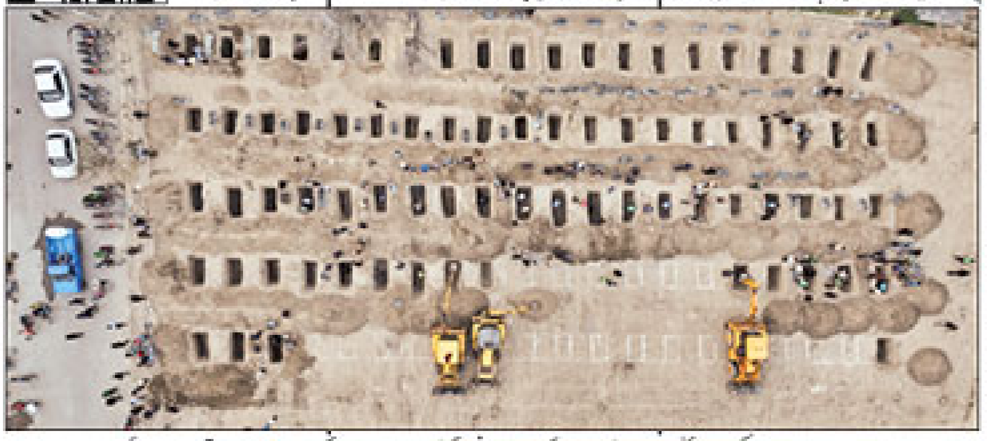

میناب، ایران: ـــــ امریکی و اسرائیلی حملے میں شہید بچوں کی اجتماعی تدفین کیلئے بڑے پیمانے پر کھودے جانے والی قبروں کا فضائی منظر

پیپلزپارٹی اہم اتحادی، اسے فیصلوں پر اعتماد میں لیا جائے، وزیراعظم

پاکستان پیپلزپارٹی پارلیمنٹیرینز کے وفد سے گفتگو، ملکی سیاسی صورتحال پر مشاورت، خطے کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلزپارٹی حکومت کی اہم اتحادی جماعت ہے، اسے فیصلوں پر اعتماد میں

باقی صفحہ 4 نمبر 53

موجودہ قومی اسمبلی نے سب سے زیادہ قانون سازی کا نیا ریکارڈ قائم کردیا

خواجہ آصف سب سے زیادہ بولنے والے رکن، طارق فضل، بلاول، عمر ایوب، بیرسٹر گوہر کا بھی طویل تقریروں کا ریکارڈ

اپوزیشن لیڈر کا عہدہ 5 ماہ خالی رہا، 19 بار کورم کی نشاندہی، وزیراعظم کی 84 میں سے 6 اجلاس میں شرکت، پلڈاٹ رپورٹ

اسلام آباد (طاہر خلیل) موجودہ قومی اسمبلی نے سب سے زیادہ قانون سازی کا نیا ریکارڈ قائم کردیا، خواجہ آصف سب سے زیادہ بولنے والے

باقی صفحہ 4 نمبر 54

مشرق وسطیٰ فلائٹ آپریشن پانچویں روز بھی معطل

دبئی، ابوظہبی ایئرپورٹس پر پھنسے مسافروں کو نکالنے کیلئے 50 سے زائد پروازیں آپریٹ

13 ہزار پروازیں منسوخ، ریاض اور دمام ایئرپورٹس کا فلائٹ آپریشن کئی گھنٹے بند، 100 پروازیں متاثر

کراچی (افضل ندیم ڈوگر) مشرق وسطیٰ فلائٹ آپریشن پانچویں روز بھی معطل، تقریباً 13 ہزار پروازیں منسوخ ہوئی ہیں۔ دبئی، ابوظہبی

باقی صفحہ 4 نمبر 55

رمضان کریم بچت
SUFI

بدھ 14 رمضان المبارک، 4 مارچ 2026ء (کراچی کیلئے)

افطار	ــــ	6 بجکر 35 منٹ

جمعرات 15 رمضان المبارک، 5 مارچ 2026ء

سحری	ــــ	5 بجکر 35 منٹ

برائے فقہ جعفریہ

افطار	ــــ	6 بجکر 49 منٹ

جمعرات 15 رمضان المبارک، 5 مارچ 2026ء

سحری	ــــ	5 بجکر 29 منٹ

اہم خبریں

ایران پر حملہ کیلئے فضائی حدود استعمال نہیں ہونے دینگے، اماراتی حکومت کا اعلان

ایران کا بیلسٹک میزائل پروگرام خطے کیلئے خطرہ، امارات کو دفاع کا حق حاصل ہے، ریم الہاشمی

ابوظہبی (نیوز ڈیسک) متحدہ عرب امارات نے اپنی فضائی حدود ایران پر حملے کیلئے استعمال نہ ہونے دینے کا اعلان کیا ہے۔ اماراتی وزیر مملکت

باقی صفحہ 4 نمبر 30

اسحاق ڈار اور آذربائیجان کے وزیر خارجہ میں ٹیلیفونک رابطہ

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے منگل کو آذربائیجان کے وزیر خارجہ جیحون بیراموف سے

باقی صفحہ 4 نمبر 57

مشرق وسطیٰ کی مہم جوئی، ٹرمپ نے اپنی صدارت داؤ پر لگادی، امریکی اخبار

کراچی (نیوز ڈیسک) مشرق وسطیٰ کی مہم جوئی، ٹرمپ نے اپنی صدارت داؤ پر لگادی، اپنے صدارتی کیریئر میں سب سے بڑا جوا کھیلا

باقی صفحہ 4 نمبر 58

خلیجی جنگ کے اثرات، بھارت اور یورپ کو ایندھن بحران کا سامنا

قطری ایل این جی بندش سے عالمی سپلائی متاثر، یورپ میں گیس قیمتیں تیزی سے بڑھنے لگیں

آبنائے ہرمز بندش سے صورتحال مزید سنگین، بھارت کی صنعتوں کو گیس فراہمی میں 30 فیصد تک کمی

کراچی (نیوز ڈیسک) خلیجی جنگ کے اثرات، بھارت اور یورپ کو ایندھن بحران کا سامنا ہے۔ قطری ایل این جی بندش سے عالمی

باقی صفحہ 4 نمبر 59

ایران پر حملوں کے بعد اگلا ہدف کیوبا بن سکتا ہے، امریکی سینیٹر

کراچی (نیوز ڈیسک) امریکا میں ریپبلکن سینیٹر لنڈسے گراہم کا کہنا ہے کہ ایران پر امریکا اور اسرائیل کے مشترکہ فضائی حملوں، جس

باقی صفحہ 4 نمبر 62

اڈیالہ جیل میں عمران اور بشریٰ بی بی کی ملاقات، فیملی نہ مل سکی

راولپنڈی (حافظ وسیم اختر، اسٹاف رپورٹر) اڈیالہ جیل میں عمران خان اور بشریٰ بی بی کی ملاقات ہوگئی، تاہم بانی پی ٹی آئی اور سابق

باقی صفحہ 4 نمبر 63

کراچی آئی ٹی پارک کا منصوبہ دوسری ٹینڈرنگ ناکام ہونے پر تاخیر کا شکار

منصوبے کی مجموعی لاگت 31 ارب 20 کروڑ، ایک ارب 44 کروڑ روپے خرچ ہوچکے، دستاویز

اسلام آباد (ساجد چوہدری) کراچی آئی ٹی پارک کا منصوبہ دوسری ٹینڈرنگ ناکام ہونے پر تاخیر کا شکار، سرکاری دستاویزات کے مطابق منصوبے کی مجموعی لاگت 31 ارب 20 کروڑ روپے ہے، اس کی مدت تکمیل 6 سال مقرر کی گئی

باقی صفحہ 4 نمبر 64

پنجاب میں جرائم کی شرح میں 32 فیصد تاریخی کمی، سندھ، کے پی میں اضافہ

پنجاب میں ڈکیتی 60، گھروں میں ڈکیتی 72، راہزنی 51، اقدام قتل 18 فیصد کم، پراپرٹی کرائم میں بھی گراوٹ

سندھ میں شہری جرائم، بھتہ خوری کے واقعات میں اضافہ، خیبرپختونخوا میں ہلاکت خیز تشدد اور پولیس پر حملوں میں تیزی آئی

پنجاب، سندھ کے درمیان فرق کی بڑی وجوہات میں CCD کا مضبوط سیاسی عزم شامل، نیشنل پولیس بیورو

سی سی ڈی نے اپنی حکمت عملی پر ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے تحفظات کو مسترد کردیا

لاہور (آصف محمود بٹ) پنجاب میں جرائم کی شرح میں 32 فیصد تاریخی کمی، سندھ، خیبر پختونخوا میں اضافہ۔ پنجاب میں ڈکیتی 60، گھروں

باقی صفحہ 4 نمبر 65

اپنے ملک کو جنگ سے دور رکھیں، اعتدال سے بات کریں، سینیٹرز کا اظہار خیال

نازک موڑ ہے، اپنے لوگوں کو بچائیں، شیری رحمٰن، ایران راستے سے ہٹ گیا تو کوئی عرب ملک نہیں بچے گا، علی ظفر

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) ایوان بالا کے ارکان نے سینیٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپنے ملک کو جنگ سے دور رکھیں، اعتدال سے بات کریں۔ پیپلز پارٹی کی شیری رحمان کا کہنا تھا کہ بہت نازک موڑ ہے اپنے ملک اور لوگوں کو

باقی صفحہ 4 نمبر 66

آپریشن غضب للحق، طالبان کے حملے پسپا، 464 خوارج ہلاک، 665 زخمی ہوئے

عطا تارڑ

افغانستان میں 56 مقامات پر فضائی کارروائی، 188 چیک پوسٹیں تباہ، 31 پر قبضہ، 192 ٹینک، بکتر بند گاڑیاں اور آرٹلری گنز تباہ

بلوچستان، KP میں افغان طالبان کے 16 زمینی حملے ناکام، 67 افغان کارندے ہلاک، FC جوان شہید، 5 زخمی ہوئے، وزیر اطلاعات

اسلام آباد (اے پی پی) آپریشن غضب للحق کے دوران 3 مارچ 2026ء کو سہ پہر 3 بجے تک افغان طالبان رجیم کے 464 کارندے ہلاک اور 665 سے زائد زخمی ہوئے۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے منگل کو سماجی رابطے کے پلیٹ فارم

باقی صفحہ 4 نمبر 78

ایمرجنسی میں کمانڈ کا مسئلہ حل

آگ، زلزلہ، سیلابی صورتحال میں واحد اتھارٹی میئر کراچی ہونگے

قانون سازی ہوگی، میئر کو فائر سیفٹی کا مکمل اختیار مل جائے گا، آئندہ تمام ادارے انکی نگرانی میں آپریشن انجام دیں گے، کمشنر کراچی

کراچی (طاہر عزیز/ اسٹاف رپورٹر) کمانڈ کا مسئلہ حل، ایمرجنسی سے نمٹنے کیلئے میئر کراچی اختیارات ہو گئے۔ کمشنر کراچی حسن نقوی نے کہا کہ آئندہ تمام ادارے میئر کی نگرانی میں آپریشن انجام دیں گے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی میں فائر فائٹنگ، زلزلہ،

باقی صفحہ 4 نمبر 67

آبنائے ہرمز کی بندش، پارکو خام تیل کے دو کارگو حاصل کرنے میں کامیاب

70 ہزار بیرل خام تیل کا ایک کارگو فجیرہ بندرگاہ، دوسرا سعودی عرب سے ینبع بندرگاہ سے منسلک تنصیبات سے منگوایا، حکام

اسلام آباد (خالد مصطفیٰ) آبنائے ہرمز کی بندش، پارکو خام تیل کے دو کارگو حاصل کرنے میں کامیاب، حکام کا کہنا ہے کہ 70 ہزار بیرل خام تیل

باقی صفحہ 4 نمبر 68

جنگ کے باعث خلیجی ممالک کیلئے پاکستان کی ایکسپورٹ معطل

انٹرنیشنل شپنگ لائنز کی ایڈوائزری میں مشرق وسطیٰ کی تمام پورٹس کیلئے کارگو بکنگ بند کرنے کا اعلان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایران امریکا جنگ کے باعث خلیجی ممالک کے لئے پاکستان کی ایکسپورٹ معطل ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق انٹر

باقی صفحہ 4 نمبر 69

ایران جنگ: امریکا کو اربوں ڈالر اخراجات اور میزائلوں کی قلت کا سامنا

جنگ کے پہلے دن امریکا نے 779 ملین ڈالر خرچ کیے، حملوں سے قبل تیاریوں پر مزید 630 ملین ڈالر لگے

طویل جنگ سے دفاعی ذخائر پر شدید دباؤ، اصل مسئلہ مہنگے اور پیچیدہ انٹرسیپٹر میزائلوں کے محدود ذخائر ہیں

کراچی (نیوز ڈیسک) ایران جنگ میں امریکا کو اربوں ڈالر اخراجات اور میزائلوں کی قلت کا سامنا ہے۔ جنگ کے پہلے دن امریکا نے 779

باقی صفحہ 4 نمبر 71

وزیراعظم کا ترک صدر سے ٹیلیفونک رابطہ

مشرق وسطیٰ کے بحران پر اظہار تشویش

اسلام آباد (رانا غلام قادر) وزیراعظم شہباز شریف نے منگل کی شام جمہوریہ ترکیے کے صدر رجب طیب ایردوان سے ٹیلیفون پر گفتگو کی۔ وزیراعظم نے

باقی صفحہ 4 نمبر 70

اداریتی صفحہ

"رجیم چینج" کا سامراجی تصور	مظہر عباس
مذہبی سیاست کا المیہ اور جمہوریت	وجاہت مسعود
شاہ نظر نہ گئے	یاسر پیرزادہ
پاکستان خلاف اسرائیل بھارت گٹھ جوڑ	اشتیاق بیگ
ہاشمی کا سبق	محمد مہدی
مسلم اسکی کیلنگ کا وقت	سید عامر عباس
گل کی گونجیاں	گل نوخیز اختر
آپریشن "غضب للحق"	ڈاکٹر فرحان جمیل

آئی ایم ایف سے ورچوئل مذاکرات؛ 13500 ارب کا ہدف حاصل کرلینگے، ایف بی آر

ماہانہ وصولی کیسے ممکن بنائیں گے، عالمی مالیاتی ادارے کا سوال، ایف بی آر کی قائل کرنیکی کوششیں

اسلام آباد (مہتاب حیدر) پاکستان اور آئی ایم ایف نے منگل کے روز ورچوئل طور پر تکنیکی مذاکرات کا آغاز کردیا، جس میں رواں مالی سال

باقی صفحہ 4 نمبر 72

وزارت داخلہ سندھ نے 43 پرائیویٹ سیکورٹی کمپنیوں کے لائسنس منسوخ کردیئے

کراچی (اسد ابن حسن) سندھ میں 43 پرائیویٹ سیکیورٹی کمپنیوں کے آپریٹنگ لائسنس منسوخ کردیے گئے ہیں۔ یہ کمپنیاں نجی اداروں کو

باقی صفحہ 4 نمبر 73

میرینز نے کراچی قونصلیٹ پر دھاوا بولنے والے مظاہرین پر فائرنگ کی، امریکی حکام

فائر کی گئی گولیاں کسی کو لگیں یا ہلاکت کا سبب بنیں یہ واضح نہیں، غیرملکی خبر ایجنسی سے گفتگو

کراچی (نیوز ڈیسک) امریکی حکام نے کہا ہے کہ کراچی میں قونصلیٹ پر دھاوا بولنے والے مظاہرین پر امریکی اہلکاروں نے فائرنگ کی۔ غیر

باقی صفحہ 4 نمبر 74

نیپرا کی 8.67 ارب روپے کی وصولی کیلئے بجلی 35 پیسے مہنگی کرنے کی منظوری

اضافہ تین ماہ کیلئے کیا گیا ہے، اضافے کا اطلاق کے الیکٹرک کے صارفین پر بھی ہوگا

اسلام آباد (اسرار خان) نیپرا کی 8.67 ارب روپے کی وصولی کیلئے بجلی 35 پیسے مہنگی کرنے کی منظوری، اضافہ تین ماہ کیلئے کیا گیا ہے، اضافے

باقی صفحہ 4 نمبر 75

قومی اسمبلی کا اجلاس 13 مارچ تک جاری رکھنے کا فیصلہ

اسلام آباد (طاہر خلیل) قومی اسمبلی کی بزنس ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز

باقی صفحہ 4 نمبر 76

عمران کی بینائی میں نمایاں بہتری آئی ہے، پمز میڈیکل رپورٹ

راولپنڈی، اسلام آباد (عاطف شیرازی، حافظ وسیم اختر) ماہرین امراض چشم نے اڈیالہ جیل

باقی صفحہ 4 نمبر 77

حکومت نے شہزاد اقبال کو اوگرا کا وائس چیئرمین مقرر کردیا

اسلام آباد (خالد مصطفیٰ) حکومت نے آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کے ممبر

باقی صفحہ 4 نمبر 79

وزیراعظم کی دعوت، اپوزیشن بریفنگ میں شرکت کے حوالے سے فیصلہ نہ کرسکی

اسلام آباد (رانا غلام قادر) وزیراعظم شہباز شریف نے پارلیمانی قیادت کو خطے میں پیدا شدہ

باقی صفحہ 4 نمبر 80

ٹرمپ کی رجیم چینج پالیسی، تیسری عالمی جنگ کسی بھی وقت شروع ہوسکتی ہے، سابق روسی صدر

کراچی (نیوز ڈیسک) روس کے سابق صدر دمتری میدویدوف نے کہا ہے کہ اگر ٹرمپ نے رجیم

باقی صفحہ 4 نمبر 81

جعلی پائلٹ لائسنس معاملہ، پی آئی اے کو 5 سال میں 200 ارب روپے کا نقصان

سینیٹ وقفہ سوالات کے دوران بلوچستان میں ایئرپورٹ کے غیرفعال ہونے پر سینیٹرز کا احتجاج

اسلام آباد (ساجد چوہدری) ایوان بالا کو بتایا گیا کہ جعلی پائلٹ لائسنس معاملے کی وجہ سے اگست 2020 سے دسمبر 2024 تک (5 سال میں) پی آئی

باقی صفحہ 4 نمبر 82

چھوٹے سے ملک نے عالمی طاقت کو جنگ میں گھسیٹ لیا

نیتن یاہو نے ایران میں حکومتی تبدیلی کے نام پر ٹرمپ کو ایران کی جنگ کیلئے آمادہ کیا، مبصرین

نیویارک (عظیم ایم میاں) 9 ملین آبادی والے چھوٹے سے ملک نے 330 ملین سے زائد آبادی والی عالمی طاقت کو جنگ میں گھسیٹ لیا،

باقی صفحہ 4 نمبر 83

FFC کو عارف حبیب کارپوریشن کنسورشیم میں شامل کرنے کی سفارش

چیئرمین نجکاری کمیشن محمد علی کی زیرصدارت پی سی بورڈ کے 249 ویں اجلاس میں فیصلہ، حتمی منظوری وفاقی کابینہ دیگی

اسلام آباد (ساجد چوہدری) نجکاری کمیشن بورڈ نے فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ (ایف ایف سی) کو عارف حبیب کارپوریشن لمیٹڈ (اے ایچ سی ایل) کی قیادت میں قائم کنسورشیم میں شامل کرنے کی منظوری دینے کی سفارش کابینہ کمیٹی برائے نجکاری کو

باقی صفحہ 4 نمبر 84

AL Habib
woman
آگے بڑھیں بھروسے کے ساتھ
اپنے عزائم بلند کریں
90 فیصد تک فنانسنگ کی سہولت ڈپازٹس اور متعلقہ سیکیورٹیز کے عوض*

ڈیجیٹل اکاؤنٹ کھولنے کیلئے QR کوڈ اسکین کریں

الحبیب ویمن ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جو خواتین کو ان کی بینکنگ ضروریات کو پورا کرنے کیلئے فوری، آسان اور مناسب مالی رسائی کے ذریعے با اختیار بناتا ہے۔

الحبیب ویمن پیش کرتا ہے:
- بینک اکاؤنٹس کرنٹ اور سیونگز اقسام میں**
- صارفین کیلئے کار اور ہاؤسنگ فنانس پر بہترین ریٹس
- اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (SMEs) کیلئے فنانسنگ
- ڈیبٹ کارڈز پر حیرت انگیز ڈیلز اور ڈسکاؤنٹس
- پے پاک ڈیبٹ کارڈ کا مفت اجراء*
- فری لائف انشورنس*
(عمر: صرف 18 سے 60 سال تک)

538 شہروں میں 1320 سے زائد برانچز کا وسیع نیٹ ورک
24/7 کال سینٹر: (+92 21) 111-014-014
/BAHLOfficial | www.bankalhabib.com

* شرائط و ضوابط لاگو ہیں۔
** اسلامک بینکنگ میں بھی دستیاب ہے۔

Bank AL Habib Limited
رشتہ بھروسے کا

کرنسی ریٹ

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	279.50	280.50
کینیڈین ڈالر	203.00	205.50
پاؤنڈ سٹرلنگ یو کے	374.25	376.25
آسٹریلین ڈالر	197.00	199.00
ملائیشین رنگٹ	72.00	73.00
یو اے ای درہم	76.25	76.75
سعودی ریال	74.40	74.90
عمانی ریال	725.30	728.00
یورو	326.40	328.40
جاپانی ین	1.75	1.81
کویتی دینار	904.50	909.00
بحرین دینار	740.00	743.00

یہ تمام ریٹ منگل 3 مارچ 2026 کے ہیں

MoneyGram.
PARACHA EXCHANGE
UAN: 111-900-000
03271-890-000

کورنگی، کمپنی میں کام کے دوران کرنٹ لگنے سے نوجوان جاں بحق

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کورنگی سنگر چورنگی کے قریب کمپنی میں کام کے دوران کرنٹ لگنے سے 25 سالہ اسباب علی ولد نعیم جاں بحق ہوگیا۔

کراچی کی بیشتر مساجد میں اوقات نماز باجماعت

		اہل تشیع کیلئے	
صبح صادق	5:36		
فجر	6:10		
ظہر	01:30		
عصر	5:15	فجر	5:40
مغرب	6:36	ظہرین	12:47
عشاء	8:15	مغربین	6:49
آج غروب آفتاب	6:36		
کل طلوع آفتاب	6:52		

گلشن اقبال پولیس نے انتہائی مطلوب تین رکنی موٹر سائیکل اسنیچر گروہ گرفتار کرلیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گلشن اقبال پولیس نے انتہائی مطلوب تین رکنی موٹر سائیکل اسنیچر گروہ کو گرفتار کر لیا، ملزمان کی شناخت کاشی ولد رشید، رحمان ولد ندیم اور جان شیر ولد جنگ شیر کے ناموں سے ہوئی، گرفتار ملزمان سے وارداتوں میں استعمال ہونے والا غیر قانونی اسلحہ اور ایمونیشن برآمد کرلیا گیا، ملزمان کا گروہ 2022 سے شہر میں موٹر سائیکل اسنیچنگ اور اسٹریٹ کرائم میں ملوث رہا ہے۔ ملزمان وارداتوں کے بعد چھینی گئی موٹر سائیکلیں ساکران منتقل کرتے تھے۔

اسٹیل مل سے اسکریپ چوری، ملزم گرفتار

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بن قاسم پولیس نے اسٹیل مل سے چوری میں ملوث ملزم نور مری ولد میران مری کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت نور مری ولد میران مری کے نام سے ہوئی، ملزم کے قبضہ سے لوہا برآمد ہوا ہے۔

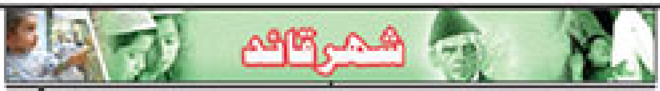

ٹریفک حادثات، نوجوان اور خاتون جاں بحق، 8 افراد زخمی

لانڈھی، کوچ الٹنے سے 5، گھگھر پھاٹک کے قریب گاڑی کی پک اپ کو ٹکر سے 3 افراد زخمی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ٹریفک حادثات میں نوجوان اور خاتون جاں بحق، 8 افراد زخمی ہو گئے تفصیلات کے مطابق بلوچ کالونی نالے کے قریب ٹریفک حادثے میں موٹر سائیکل سوار 25 سالہ اسحاق ولد عبدالحکیم جاں بحق ہو گیا، ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ متوفی تیز رفتاری کے باعث بجلی کے پول سے ٹکرا گیا، لانڈھی مانسہرہ کالونی میں مسافر کوچ الٹنے الٹ گئی جس کے نتیجے میں 5 افراد زخمی ہو گئے، 48 سالہ اکبر ولد قاسم کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے، مسافر کوچ کا ڈرائیور اور کنڈیکٹر موقع سے فرار ہو گئے، گھگھر پھاٹک کے قریب ٹریفک حادثے میں 3 افراد 25 سالہ رضوان ولد ہادی بخش، 42 سالہ ستار ولد احمد علی چانڈیو اور 23 سالہ ایاز ولد ہادی بخش زخمی ہو گئے، حادثہ نامعلوم گاڑی کی پک اپ کو ٹکر کے باعث پیش آیا، کورنگی ناصر جمپ چکرا گوٹھ لیبارٹری کے قریب ٹریفک حادثے میں راہگیر خاتون 27 سالہ نجمہ جاں بحق ہو گئی، ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ متوفیہ سڑک عبور کرتے ہوئے تیز رفتار گاڑی نے ٹکر ماری اور متوفیہ کی لاش کو سڑک پر چھوڑ کر ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہو گیا۔

ڈکیتی مزاحمت اور دیگر واقعات میں ایک شخص ہلاک، 4 زخمی

کورنگی میں جھگڑے کے دوران تیز دھار آلے کے وار سے شفیع اللہ جاں بحق ہوا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ڈکیتی مزاحمت اور دیگر واقعات میں ایک شخص ہلاک، 4 زخمی، تفصیلات کے مطابق کورنگی چکرا گوٹھ قبرستان کے قریب جھگڑے کے دوران تیز دھار آلے کے وار سے 30 سالہ شفیع اللہ ولد محب اللہ جاں بحق ہو گیا، پولیس کے مطابق مقتول شفیع اللہ نورانی محلے کا رہائشی اور نشے کا عادی تھا اور مقتول کا کسی بات پر اپنے رشتہ دار آصف صدیقی سے جھگڑا ہوا اور آصف صدیقی نے اسے تیز دھار آلے کے وار سے ہلاک کر دیا، پولیس نے بتایا کہ ملزم بھی نشے کا عادی، دونوں زیادہ تر فٹ پاتھ پر ہی رہتے ہیں، ملزم آصف صدیقی کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے آلہ قتل برآمد کرلیا گیا، علاوہ ازیں ماڑی پور مچھر کالونی گرم گلی کول مسجد کے قریب فائرنگ سے 24 سالہ نادر زمان ولد گل زمان زخمی ہو گیا، پولیس کے مطابق واقعہ ڈکیتی واردات کے دوران مزاحمت پر پیش آیا، بلوچ کالونی پل کے قریب ڈکیتی کی واردات کے دوران مزاحمت پر فائرنگ سے 43 سالہ محسن عباس ولد محمد شبیر زخمی ہو گیا، بلدیہ 9 نمبر پاور ہاؤس کے قریب نامعلوم سمت سے گولی لگنے سے 25 سالہ یاسر ولد ممتاز حسین زخمی ہو گیا، گلشن معمار بلوچ محلہ میں تیز دھار آلے کے وار سے 30 سالہ صداقت ولد غلام عباس زخمی ہو گیا، پولیس کے مطابق واقعہ ذاتی رنجش کا شاخسانہ ہے۔

کورنگی، لکڑی کی برادہ فیکٹری اور کار شوروم میں آگ، جانی نقصان نہیں ہوا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مختلف علاقوں میں آتشزدگی کے واقعات، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تفصیلات کے مطابق کورنگی صنعتی ایریا ویٹا چورنگی کے قریب سیکٹر سیون اے میں لکڑی کے برادہ فیکٹری میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، کے ایم سی فائر بریگیڈ کی ایک گاڑی نے آگ پر قابو پایا، فائر بریگیڈ حکام کے مطابق آگ برادے کی مشین میں لگی تھی، کورنگی کریک روڈ پر واقع کار شوروم میں آگ بھڑک اٹھی، کے ایم سی فائر بریگیڈ کے عملے نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پایا، ایک گاڑی کو نقصان پہنچا۔

دشمن افواہوں کے ذریعے قوم میں انتشار پھیلانا چاہتا ہے، ثروت اعجاز قادری

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان سنی تحریک کے چیئرمین انجینئر محمد ثروت اعجاز قادری اور مرکزی صدر صاحبزادہ علامہ بلال عباس قادری نے کہا ہے کہ ملک کی سلامتی مضبوط اور محب وطن ہاتھوں میں ہے، پاکستان کا دفاع، خودمختاری اور نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کے لیے ریاستی ادارے مکمل طور پر متحرک ہیں، دشمن افواہوں اور جھوٹے پروپیگنڈے کے ذریعے قوم میں بے چینی اور انتشار پھیلانا چاہتا ہے۔

مسافروں کی کم تعداد، کراچی ایکسپریس معطل

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان ریلویز نے مسافروں کی کم تعداد کے باعث کراچی اور لاہور کے درمیان چلنے والی 15 اپ/ 16 ڈاؤن کراچی ایکسپریس ایک وقت دونوں جانب سے معطل کردی، مسافروں کو 33 اپ/ 34 ڈاؤن پاک بزنس میں منتقل کیا گیا۔

فتنہ الخوارج کی دہشت گردی سے ملک حالت جنگ میں ہے، شاداب رضا نقشبندی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سربراہ پاکستان سنی تحریک شاداب رضا نقشبندی نے کہا ہے کہ طالبان رجیم کے حملے اور فتنہ الخوارج کی دہشتگردی سے ملک حالت جنگ میں ہے، پرامن احتجاج سب کا حق ہے پر تشدد مظاہرے آئین وقانون کے منافی ہیں، پاکستان نازک دور سے گذر رہا ہے جس میں اتحاد ویکجہتی کے ساتھ سب سے پہلے پاکستان کی سلامتی کیلئے سینہ سپر ہونا ہوگا، استحصالی وغاصبانہ سوچ رکھنے والی قوتیں دہشتگردی کے ذریعے اسلامی ممالک کو کمزور کرنا چاہتی ہیں، عالمی سطح پر دہشتگردی کے خاتمے اور پائیدار امن کیلئے اقدامات کئے جائیں۔

آیت اللہ خامنہ ای عالم اسلام کے مقبول لیڈر تھے، علامہ حسن ظفر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی سیکریٹری جنرل علامہ حسن ظفر نقوی نے کہا ہے کہ آیت اللہ خامنائی کسی ایک ملک یا مسلک نہیں عالم اسلام کے مقبول لیڈر تھے، انقلاب اسلامی ایران سے پہلے ان کی زندگی عالم اسلام کی خدمت میں گزری، اور اپنی زندگی ایک سچا سپاہی بن کر گزاری، انہوں نے عالم اسلام میں وحدت کی فضا قائم کی اور مسئلہ کشمیر کو نہ صرف اجاگر کیا بلکہ فلسطین کی آزادی کیلئے جو کچھ ہوسکتا تھا وہ کیا۔

پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ نے اپنی رہائش گاہ پر افطار ڈنر کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی صدر فریال تالپور، رکن قومی اسمبلی نوید قمر، اعجاز جاکھرانی، منور تالپور، علی راشد، نورین اور عمیر بیگ کا گروپ

امریکی قونصلیٹ پر مظاہرے کے دوران فائرنگ سے زخمی نوجوان دوران علاج چل بسا

جاں بحق افراد کی تعداد 11 ہوگئی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) امریکی قونصلیٹ پر مذہبی تنظیموں کے مظاہرے کے دوران نامعلوم افراد کی فائرنگ سے شدید زخمی ہونے والا 20 سالہ نوجوان صائم ولد عبدالحمید دوران علاج چل بسا، واقعہ میں جاں بحق افراد کی تعداد 11 ہوگئی، جاں بحق نوجوان کی لاش قانونی کارروائی کے بعد سول اسپتال سے سرد خانے منتقل کر دی گئی۔

SUNDAS FOUNDATION
آپ کی زکوٰۃ شرعی اصولوں کے عین مطابق مستحق مریضوں پر خرچ کی جاتی ہے
اپنی زکوٰۃ سندس فاؤنڈیشن کو دیں
اور جوڑیں زندگی سے رِشتہ خون کا
آپ کی زکوٰۃ وعطیات کی مدد سے گزشتہ 28 برس میں 42 لاکھ سے زائد تھیلیسیمیا اور ہیموفیلیا کے مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاچکا ہے

(For Zakat)
Bank Islami A/c # 112700285330001 :Branch Code. 1127
IBAN:PK40BKIP0112700285330001
(For Donation)
AlliedBank: A/c # 0010012282530015 : Branch Code: 0227
IBAN: PK98ABPA0010012282530015
سندس فاؤنڈیشن کا خواب تھیلیسیمیا فری پاکستان
B-72, Block-18, Gulshan-e-Iqbal Scheme 24, Karachi.
Tel: 021-34812440-41
Head Office: 880-SHADMAN-1, LAHORE. UAN: 042-111-786-327, 37422131,38
www.sundas.org /Sundas_Foundation_Official /SundasFoundation 0309 5554114 info@sundas.org

---

دفتر ایگزیکٹو انجینئر، پراونشل ہائی ویز ڈویژن سکھر

بیراج کالونی سکھر فون نمبر 071-9310108، ای میل xenphwd20@gmail.com

No.TC/G-55/2026/453 Dated:02/03/2026

ٹینڈر طلبی نوٹس (EPADS)

01- دفتر ہذا مندرجہ ذیل کام کے حصول کے لیے دلچسپی کے حامل اہل کنٹریکٹر/فرمز/کمپنیز سے حقیقی معنوں میں SPPRA ای۔ پروکیورمنٹ کے جمع کرانے کے عمل کی شرائط کے مطابق ویب سائٹ /https://portalsindh.eprocure.gov.pk پر ای۔ پاک ایکوزیشن اینڈ ڈسپوزیبل سسٹم (EPADS) کے ذریعے NIT مدعو کرتا ہے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینی لاگت (ملین روپے میں)	درکار PEC کیٹگری	اختصاصی کوڈ(ز)	ٹینڈر فیس	بڈ سیکیورٹی ملیئز (صرف CDR)	مدت تکمیل
1	اسپیشل M&R روڈ از N-65 تا ایمرجنسی گیٹ بابتہ SICVD اسپتال وچلڈرن ہاسپٹل سکھر	24.570 (ملین)	C-6	CE01 CE10	5000/-	1.2285 (M)	06 ماہ

2. درخواست کیسے دیں؟

(i) مفصل شرائط وضوابط پر مشتمل بڈنگ دستاویزات "/http://portalsindh.eprocure.gov.pk" پر ملاحظہ اور ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔
(ii) پیشکشیں صرف EPADs کے ذریعے الیکٹرانکلی جمع کرائی ہوں گی۔ مینوئل جمع کرائی گئی زیر غور نہیں لائے جائیں گے۔
(iii) دلچسپی کے حامل/اہل پیشکش دہندگان ای بڈ جمع کرانے کیلئے http://portalsindh.eprocure.gov.pk میں EPADs پر اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں۔
(iv) ٹینڈر فیس پے آرڈر اور بڈ سیکیورٹی صرف بشکل کال ڈپازٹ رسید کے اصل انسٹرومنٹ ای بڈ جمع کرانے کیلئے ڈیڈ لائن کو یا قبل پروکیورنگ ایجنسی کو پہنچا دیئے جائیں۔

3- ٹینڈر وصولی اور کھلنے کا پروگرام:

(i) بڈنگ دستاویزات SPPRA ای پیڈز ویب سائٹ پر ہوسٹنگ کے بعد ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔ فزیکل/مینوئل بڈز جاری/قبول نہیں کی جائیں گی۔
(ii) تمام پیشکشیں 26-03-2026 کو یا قبل صبح 10:00 بجے تک SPPRA ای پروکیورمنٹ سسٹم (EPADs) کے ذریعہ صرف آن لائن جمع کرائی ہوں گی اور اسی یوم کو صبح 11:00 بجے تک کھولی جائیں گی۔

دوسری مرتبہ:

(ii) تمام پیشکشیں 13-04-2026 کو قبل صبح 10:00 بجے تک صرف بذریعہ SPPRA ای پروکیورمنٹ سسٹم (EPADS) جمع کرائی ہوگی اور اسی یوم کو صبح 11:00 بجے تک کھولی جائیں گی۔

4. اہلیت/لازمی:

(i) ہرایک کام کے مقابل مذکورہ متعلقہ کیٹگری اور اختصاصی کوڈز میں پاکستان انجینئرنگ کونسل سے جون 2026 اور آگے تک کارآمد رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (ii) گزشتہ پانچ برس کے دوران مکمل کئے گئے مماثل نوعیت کے کام (کاموں) میں تجربہ۔ (i) کام کی تخمینی لاگت کی کم ازکم 80% لاگت کا حامل کم از کم ایک مماثل نوعیت کا کام۔ (ii) تخمینی لاگت کی کم از کم 50% لاگت کا ہر ایک حامل مماثل نوعیت کے دو کام۔ دستاویزی ثبوت (ورک آرڈر/کنٹریکٹ ایگریمنٹ اور متعلقہ محکمہ/ایجنسی کی جانب سے پروجیکٹ کی تکمیل کا سرٹیفکیٹ) کے ذریعے باضابطہ تائید شدہ۔ (iii) فرم کی زیر ملازمت انجینئرنگ اور ٹیکنیکل اسٹاف کے کوائف مع تصدیق شدہ CVs جن سے فرم کے پاس ملازمت کی صراحت ہو۔ (iv) گزشتہ پانچ برس کیلئے سالانہ فنانشل ٹرن اوور اسکیم/پروجیکٹ کی مساوی لاگت سے کم نہ ہو۔ (v) (ICAP) رجسٹرڈ آڈٹ فرم سے گزشتہ پانچ برس یعنی 2020-21,2021-22,2022-23, 2023-24 اور 2024-25 کی سالانہ آڈٹ رپورٹس (ICAP) رجسٹرڈ آڈٹ فرمز کے سوا جاری کردہ آڈٹ رپورٹ قبول نہیں کی جائے گی۔ (vi) روڈ کی تعمیر میں شامل مشینری اور دیگر دستیاب اسٹرکچر ایکوپمنٹ کی فہرست مع اس کی ملکیت/کرایہ پر ہونے کا دستاویزی ثبوت۔ (vii) گزشتہ پانچ برس یعنی 2020-21,2021-22,2022-23, 2023-24 اور 2024-25 میں درخواست کردہ کام کی تخمینی لاگت کا کم از کم 15% یا زائد سالانہ اوسط بیلنس درکار ہے۔ حالیہ بینک سرٹیفکیٹ (اصل میں) لازماً منسلک کیا جائے جس میں دی گئی مدت کا اوسط بیلنس ظاہر ہوتا ہو۔ بینک گوشوارہ ہر ایک سال کا جداگانہ ہو۔ (viii) یکم جولائی سے آغاز کرتے ہوئے 30 جون تک کا ہر ایک سال کیلئے جداگانہ گزشتہ پانچ برسوں یعنی 2020-21,2021-22,2022-23, 2023-24 اور 2024-25 کا بینک گوشوارہ لازماً مہیا کیا جائے ہرایک سالوں کے بینک گوشوارے لازماً جداگانہ ہوں۔ (ix) پیشکش دہندہ کو بینک کے سربراہ کی جانب سے توثیق سے مشروط کریڈٹ لائن فیسلٹی سرٹیفکیٹس جو تخمینی لاگت کی 15% سے کم ہو جمع کرانی ضروری ہے۔ (x) اسفالٹ پلانٹ مع اس سے متعلق مشینری جیسے ٹینڈم PTR اور پیور مشینری (اسفالٹ کنکریٹ ورکس پر قابل اطلاق) کی کنٹریکٹر/فرم کی ملکیت کی صراحت کا دستاویزی ثبوت کنکریٹ پورنگ بچھانے کے لیے کنکریٹ بیچنگ پلانٹ اور کنکریٹ TM مشین استعمال کرنی ہوگی۔ (xi) فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے پاس فعال حیثیت کے ساتھ محکمہ انکم ٹیکس سے رجسٹریشن NTN سرٹیفکیٹ۔ (xii) گزشتہ پانچ برس 2020-21,2021-22,2022-23, 2023-24 اور 2024-2025 کے سالانہ انکم ٹیکس ریٹرنز۔ (xiii) سندھ ریونیو بورڈ حکومت سندھ کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (SRB) سرٹیفکیٹ (مع فعال حیثیت)۔ (xiv) رول (رول (a)(40)11) ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹکس ڈپارٹمنٹ کے تحت پروفیشنل ٹیکس حکومت سندھ کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ۔ (xv) بڈ سیکیورٹی پاکستان کے کسی شیڈول بینک سے صرف کال ڈپازٹ رسیپٹ (CDR) کی شکل میں ہوگی اور بڈ سیکیورٹی شریک کمپنی/فرم کے اکاؤنٹ سے بنوائی جائے۔ شیڈولڈ بینک کے کال ڈپازٹ رسیپٹ کے سوا پے آرڈر بینک گارنٹی اور بینک ڈرافٹ قابل قبول نہیں ہوں گے بصورت دیگر پیشکش عدم موافق قرار دے دی جائے گی۔ (xvi) بڈ سیکیورٹی کا CDR اور ٹینڈر فیس کا پے آرڈر EPADS SPPRA کی ویب سائٹ پر پیشکش کے ساتھ اپ لوڈ کرنا ہوگا۔ نیز پیشکش کھلنے کی تاریخ سے قبل زیر دستخطی کے دفتر میں فزیکلی جمع کرانا ہوگا۔ (xvii) مکمل ٹیکنیکل پروپوزل کی تشخیص کے لئے تشخیصی معیار ذیلی معیار ہاں/نہیں یا پاس/فیل پر مبنی ہے اگر پیشکش دہندہ کسی معیار یا ذیلی معیار میں پاس یا نہیں حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو وہ کوالیفائی نہیں ہوگا۔ (xviii) ٹیکنیکل پروپوزل کا ہر ایک صفحہ نمبرز اور فرم/کمپنی کے مالک کی جانب سے انکی مہر کے ساتھ تصدیق شدہ ہو۔

5. طریقہ حصول (ایک مرحلہ دو لفافے)

6. بڈنگ/ٹینڈر دستاویزات:

(i) ٹینڈر فیس اور بڈ سیکیورٹی کی اصل دستاویزات جیسا کہ NIT میں مذکور ہے بحق ایگزیکٹو انجینئر پراونشل ہائی وے ڈویژن سکھر ای بڈ جمع کرانے کیلئے آخری تاریخ کو یا قبل پروکیورمنٹ ایجنسی کو ڈلیور کردی جائے بصورت دیگر ایسے ٹینڈر پر غور/قبول نہیں کیا جائے گا اور مسترد کردیا جائے گا۔ (ii) پیشکش دو جداگانہ پورشنز پر مشتمل سنگل پیکیج پر مبنی ہوگی۔ ہر ایک پورشن میں ٹیکنیکل پروپوزل اور فنانشل پروپوزل جداگانہ شامل ہونگے۔ کسی دشواری سے بچنے کے لیے دونوں پورشنز کی تفصیلات پہلے ہی ویب سائٹ پر واضح درج کردی گئی ہے۔ (iii) فرم کی تکنیکی قابلیت کی تعین کے لیے پہلے ٹیکنیکل پروپوزلز کھولے اور جانچے جائینگے فنانشل پروپوزل صرف ان فرمز کے کھولے اور جانچے جائینگے جو تکنیکی طور پر اہل قرار پائی جائینگی تمام کوالیفائیڈ کنٹریکٹرز/فرم کو کھلنے کی تاریخ اور وقت سے پیشگی میں مطلع کردیا جائیگا، تکنیکی طور پر عدم موافق فرمز کے فنانشل پروپوزلز کھولے نہیں جائینگے۔ (iv) تکنیکی طور پر عدم موافق پیشکش دہندگان کی بڈ سیکیورٹی جو زیادہ ریٹ کی بنا پر مسترد کردی گئی ہو وہ کامیاب پیشکش دہندہ کو ورک آرڈر کے اجراء کے بعد واپس کردی جائے گی۔ (v) کھلنے کی تاریخ کو پروکیورمنٹ کمیٹی کے کسی بھی ممبر کے ہیڈ کوارٹر سے باہر ہونے کی صورت میں پیشکشیں شیڈول کے مطابق آئندہ یوم کار کو جمع کی اور کھولی جائینگی۔ (vi) ٹینڈر، پروکیورمنٹ کمیٹی/شرکت کرنے والے کنٹریکٹرز جو حاضر رہنے کے خواہشمند ہوں کی موجودگی میں کھولا جائیگا۔ (vii) تمام دیگر شرائط وضوابط SPPRA رولز 2010 (ترمیم شدہ تا حال) اور دیگر متعلقہ SPPRA قوانین، ضوابط اور نوٹیفکیشنز تاحال کے مطابق ہوں گے۔ (viii) جوائنٹ وینچر کی اجازت نہیں ہوگی۔ (ix) -/500 روپے رقم کا ای اسٹامپ پیپر کے فراہم کردہ تمام دستاویزات/تفصیلات/مشینری سے متعلق معلومات درست اور صحیح ہیں۔ کمپنی/فرم کی جانب سے فراہم کردہ بوگس تحریف شدہ یا غلط معلومات/سرٹیفکیٹ کسی بھی مرحلے پر بلیک لسٹڈ کا باعث ہوں گی۔ (x) نمائندہ پیشکش کھلنے کی تاریخ اور وقت پر مالک سے -/500 روپے کی رقم کے ای اسٹامپ پیپر پر لازماً اختیارنامہ لائیں۔ ای اسٹامپ پیپر کے علاوہ اختیارنامہ قبول نہیں کی جائے گی۔ (xi) فرم کی صورت میں پاور آف اٹارنی کے ساتھ ڈائریکٹرز/پروپرائیٹرز یا دیگر متعلقین کی مکمل تفصیلات دی جائیں سول پروپرائیٹرز ہونے کی صورت میں ایسا اقرارنامہ -/500 روپے کی رقم کے ای اسٹامپ پر فراہم کیا جائے۔ (xii) -/500 روپے کی رقم کے ای اسٹامپ پیپر پر حلف نامہ کہ فرم کسی سرکاری محکمہ کے پاس کسی بھی قسم کی مقدمہ بازی میں ملوث نہیں رہی کسی بھی کام کو ترک نہیں کیا یا اس کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر سے کام نہیں لیا۔ (xiii) 500 روپے کی رقم کے ای اسٹامپ پیپر پر اقرارنامہ کہ فرم/کمپنی اس وقت کسی بھی سرکاری محکمہ وفاقی یا صوبائی کے پاس بلیک لسٹڈ نہیں ہے۔ (xiv) (اے) ٹیکنیکل پروپوزل کا ہر ایک صفحہ فرم/کمپنی کے مالک سے اس کی مہر کے ساتھ تصدیق شدہ ہو (بی) پیشکش پر کمپنی کی مہر کے ساتھ دستخط ہوں۔ (xv) ٹینڈر مندرجہ بالا مطلوبہ دستاویزات/معلومات کے ساتھ جمع کرائے جائیں اگر ایسی کوئی درکار دستاویزات/معلومات کم پائی گئیں تب ٹینڈر پروکیورنگ کمیٹی کی جانب سے زیر غور نہیں لایا جائے گا۔

7- شرائط وضوابط:

(i) پیشکش کی ہارڈ کاپی یا دستی پیشکش قبول نہیں کی جائے گی۔
(ii) مشروط پیشکش/ٹینڈر قبول نہیں کئے جائیں گے۔
(iii) جن پیشکشوں کے ساتھ مطلوبہ رقم اور طریقہ کی بڈ سیکیورٹی موجود نہیں ہوگی۔
(iv) پیشکشیں جو مقررہ تاریخ اور وقت کے بعد اپ لوڈ/جمع کرائی جائیں گی۔
(v) بلیک لسٹڈ فرمز ٹینڈرنگ کے عمل میں شرکت کی اہل نہیں ہیں۔
(vi) کسی بھی مرحلہ پر جمع شدہ دستاویزات اگر جعلی پائی گئیں۔
(vii) پیشکش کے کارآمد رہنے کی مدت ۔90 یوم۔
(viii) پروکیورمنٹ اتھارٹی کا یہ حق محفوظ ہے کہ وہ SPPRA رولز 2010 (تاحال ترمیم شدہ) کے مطابق کوئی یا تمام ٹینڈرز/بڈز مسترد کردے۔
(ix) مقررہ تاریخ پر حکومت کی جانب سے عام تعطیل کا اعلان ہوجانے کی صورت میں ٹینڈر SPPRA رولز کے مطابق عمومی شیڈول کے مطابق آئندہ کام والے روز کھولے جائیں گے۔
(x) تمام SPPRA رولز/نوٹیفکیشنز

دستخط...
ایگزیکٹو انجینئر
پراونشل ہائی وے ڈویژن سکھر

INF-KRY 859/26
WORK FOR SINDH
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

Karachi Metropolitan University

A Public Sector University Recognised by HEC

POSITIONS VACANT

Karachi Metropolitan University (KMU), a public-sector university established under Sindh Assembly Act No. LIV of 2023, is situated in **Block M, North Nazimabad,** at the heart of Karachi's Central District. Abbasi Shaheed Hospital serves as the constituent hospital of KMU.

With a resolute commitment to excellence in medical and dental education, clinical training, and translational research, KMU is rapidly emerging as a hub for technology-driven learning and global collaboration. From artificial intelligence and digital dentistry to simulation-based clinical education and telemedicine, KMU is redefining how medicine is taught, practiced, and advanced.

Karachi Metropolitan University invites applications for the following positions at Karachi Medical and Dental College (KMDC):

Professor (Contractual/Regular with Contributory Pension Scheme)	
Basic Sciences	Community Medicine, Biochemistry, Physiology, Pathology (Haematology, Chemical Pathology and Microbiology)
Clinical Sciences	Anesthesiology, E.N.T, Gynecology & Obstetrics, Psychiatry, Radiology, Surgery
Dentistry	Dental Material , Operative Dentistry, Prosthodontics
Associate Professor (Contractual/Regular with Contributory Pension Scheme)	
Basic Sciences	Anatomy, Pharmacology, Physiology, Pathology (Histopathology and Microbiology)
Clinical Sciences	Anesthesiology, E.N.T, Family Medicine, Gynecology & Obstetrics, Infectious Diseases, Medicine, Psychiatry, Radiology, Surgery
Dentistry	Prosthodontics
Assistant Professor (Contractual/Regular with Contributory Pension Scheme)	
Basic Sciences	Anatomy, Pharmacology, Pathology (Histopathology, Haematology, and Chemical Pathology)
Clinical Sciences	Anesthesiology, Accident & Emergency, Cardiology, E.N.T, Family Medicine, Gastroenterology , Infectious Disease, Medicine, Ophthalmology, Pediatrics, Psychiatry, Pulmonology, Surgery, Urology
Dentistry	General Surgery, General Medicine, Oral Pathology, Prosthodontics, Preventive & Dental Health Care (Community Dentistry)
Senior Registrar (Contractual/Regular with Contributory Pension Scheme)	
Clinical Sciences	Anesthesiology, Critical Care, E.N.T, Gynecology & Obstetrics, Medicine, Ophthalmology, Pediatrics, Psychiatry, Pulmonology, Radiology, Surgery
Dentistry	Oral & Maxillofacial Surgery

Instructions:

1. Please clearly mention the name of the post and specialty on the top-right corner of the envelope.
2. Qualifications and experience must meet the criteria prescribed by PM&DC/HEC.
3. Applicants must hold **valid registration with PMC / PM&DC,** as applicable.
4. Applicants already in government service should apply through proper channel with **No Objection Certificate (NOC).**
5. **Incomplete** applications **will not be considered.**
6. If the number of applications exceed expectations, a pre-screening test may be conducted.
7. The University reserves the right to cancel the advertise position(s) at any stage without assigning any reason.
8. Only shortlisted candidates will be called for interviews.
9. Age relaxation is subject to the approval of the Scrutiny Committee.
10. No TA/DA shall be admissible for appearing in the interview/test.
11. All documents and experience claims shall be verified. Submission of false or misleading information will result in disqualification or termination.

Send Applications To:

Interested candidates must submit the complete application in hard copy along with latest CV, CNIC and domicile copy, 2 recent passport size photographs, copies of the transcripts, degrees and certificates, experience documents and two reference letters no later than **March 15, 2026.** Each application must be accompanied by a pay order of **Rs. 3,000** (non-refundable) in favour of **"Karachi Metropolitan University".** Applications should be submitted to the following address:

The Registrar
Karachi Metropolitan University
Email: career@thekmu.edu.pk

111-111-568 / 36670008 / +92-331-2228-KMU(568) www.thekmu.edu.pk ST-2,block M,North Nazimabad, Karachi.

ترکیہ ایران کیخلاف جنگ ختم کرانے کیلئے متحرک، تمام فریقوں سے رابطہ

امن کے قیام کیلئے امریکا اور یورپی رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کررہے ہیں، ترک وزیر خارجہ

کراچی (نیوز ڈیسک) ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے کہا ہے کہ انقرہ حکومت ایران کے خلاف جنگ ختم کرانے اور مذاکرات کی بحالی کے لیے تمام فریقوں سے رابطے میں ہے۔ امن کے قیام کیلئے امریکا اور یورپی رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کررہے ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہاکان فیدان کا کہنا تھا کہ ترکی اس سلسلے میں عمان سے بھی بات چیت کررہا ہے کیونکہ یہ خلیجی ریاست بھی اسی مقصد کے تحت کوشاں ہے۔ نیٹو کے رکن

باقی صفحہ 4 نمبر 1

مشرق وسطیٰ میں جنگ کی شدت، بڑے عالمی برانڈز نے اپنی دکانیں بند کردیں

کاروباری سرگرمیاں متاثر، پرتعیش اشیا کی فروخت کو شدید دھچکا، سیاحت اور سرمایہ کاری پر منفی اثرات

کراچی (نیوز ڈیسک) مشرق وسطیٰ میں جنگ کی شدت، بڑے عالمی برانڈز نے اپنی دکانیں بند کردیں۔ کاروباری سرگرمیاں متاثر، پرتعیش اشیا کی فروخت کو شدید دھچکا، سیاحت اور سرمایہ کاری پر منفی اثرات پڑے ہیں۔ ٹرمپ کی مسلط کردہ جنگ نہ صرف سلامتی بلکہ معیشت کے لیے بھی گہرے اثرات کا باعث بن رہی ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق مشرق وسطیٰ میں امریکا اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی جنگی کشیدگی کے باعث دبئی

باقی صفحہ 4 نمبر 2

اسٹاک ایکسچینج میں تاریخی مندی کے بعد تیزی، 5159 پوائنٹس کا اضافہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان اسٹاک ایکسچینج، مالیاتی اداروں کی منتخب خریداری، کاروباری ہفتے کے پہلے روز کی تاریخی مندی کے بعد دوسرے روز زبردست تیزی، کے ایس ای 100 انڈیکس میں 5159 پوائنٹس کا اضافہ، 6 نفسیاتی حدیں عبور کرتے ہوئے ایک لاکھ 51 ہزار پوائنٹس سے بڑھ کر ایک لاکھ 57 ہزار پوائنٹس پر آ گیا، سرمایہ کاری مالیت 445 ارب 97 کروڑ 6 لاکھ روپے بڑھ گئی، 47.50 فیصد کمپنیوں کے شیئرز کی قیمت میں کمی، کاروباری حجم بھی 4.79 فیصد کم رہا، تفصیلات کے مطابق ایران امریکا جنگ کے باعث

باقی صفحہ 4 نمبر 3

عالمی صورتحال انتہائی خطرناک رخ اختیار کررہی ہے، ضیاء عباس

پاکستان میں امن کا قیام بہت ضروری ہے، تمام سیاسی، مذہبی جماعتوں کو احتیاط سے کام لینا ہوگا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاست داں اور مسلم لیگ کے سابق سیکریٹری جنرل سید ضیاء عباس نے کہا ہے کہ موجودہ عالمی صورتحال انتہائی خطرناک رخ اختیار کررہی ہے جس میں پاکستان میں امن کا قیام بہت ضروری ہے، تمام سیاسی، مذہبی جماعتوں کو احتیاط سے کام لینا ہوگا، ایران کے خلاف امریکی اور اسرائیلی جارحیت دنیا بھر میں

باقی صفحہ 4 نمبر 4

وزارت تجارت سے خواتین چیمبرز کی فیس 50 فیصد کم کرنے کا مطالبہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزارت تجارت خواتین چیمبرز کی فیس 50 فیصد کم کرے، خواتین چیمبرز مالی مشکلات کا شکار ہیں، اضافی بوجھ نہ ڈالا جائے۔ تفصیلات کے مطابق یونائیٹڈ بزنس گروپ (یو بی جی) کے سرپرست اعلیٰ ایس ایم تنویر اور پی ایم پی پروگریسو (پی ایم پی پی) کے چیئرمین و سینئر نائب ایف پی سی سی آئی صدر ثاقب فیاض مگوں نے مشترکہ طور پر وزارت تجارت اور ڈائریکٹوریٹ

باقی صفحہ 4 نمبر 87

مایا خان آج ''رمضان میں ہنسنا منع ہے'' کی مہمان

کراچی (جنگ نیوز) نامور اداکارہ اور ٹیلی ویژن میزبان مایا خان بدھ کو ''جیو نیوز'' کے رمضان شو ''رمضان میں ہنسنا منع ہے'' میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے جلوہ گر ہوں گی۔ پروگرام کے دوران ان کی میزبان تابش ہاشمی کے ساتھ مزیدار، چٹکلی اور دل چسپ گفتگو

باقی صفحہ 4 نمبر 5

برطانیہ قبرص میں اپنے اڈے کی حفاظت کیلئے بحری جہاز بھیجے گا، وزیراعظم کیئر اسٹارمر

ائرڈیفنس ڈسٹرائر ایچ ایم ایس ڈریگن سمیت ڈرون تباہ کرنیوالے ہیلی کاپٹرز کی تعیناتی کا بھی فیصلہ

لندن (نیوز ڈیسک) برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا ہے کہ برطانیہ قبرص میں اپنے اڈے کی حفاظت کیلئے بحری جہاز بھیجے گا، ائر ڈیفنس ڈسٹرائر ایچ ایم ایس ڈریگن سمیت ڈرون تباہ کرنیوالے ہیلی کاپٹرز کی تعیناتی کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ برطانیہ نے قبرص میں اپنے اڈے پر فضائی دفاع کو مضبوط کرنے کے لیے ڈرون تباہ کرنے کی صلاحیت کے حامل ہیلی کاپٹرز کو تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ برطانوی وزیراعظم سرکیئر اسٹارمر کا کہنا

باقی صفحہ 4 نمبر 6

قطر اور سعودی عرب میں اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کے ایجنٹ گرفتار

یہ مبینہ ایجنٹس دونوں ممالک میں بم دھماکوں کی منصوبہ بندی کررہے تھے، تجزیہ کار کارلسن

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کے قدامت پسند تجزیہ کار اور نامور اینکر پرسن ٹکر کارلسن نے موساد کے ایجنٹس کی گرفتاری کا دعویٰ کیا ہے۔ تجزیہ کار ٹکر کارلسن نے کہا کہ گزشتہ رات قطر اور سعودی عرب میں حکام نے مبینہ طور پر اسرائیلی ایجنسی موساد کے ایجنٹس کو گرفتار کیا۔ ٹکر کارلسن کے مطابق یہ مبینہ ایجنٹس دونوں ممالک میں بم دھماکوں کی منصوبہ بندی کررہے تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اسرائیل نہ صرف ایران بلکہ قطر، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، بحرین، عمان اور کویت کو بھی نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔ ٹکر کارلسن کا مزید کہنا تھا کہ اسرائیل اپنے اس مقصد میں کسی حد تک کامیاب بھی ہوچکا ہے۔

جامعہ کراچی میں پاک افواج سے اظہار یکجہتی کیلئے ریلی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی میں منگل کے روز پاکستان کی مسلح افواج اور ان کے حالیہ

باقی صفحہ 4 نمبر 85

اے این ایف کی کارروائیاں

6 ملزمان گرفتار، منشیات برآمد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) اے این ایف نے مختلف کارروائیوں کے دوران 6 ملزمان کو گرفتار کر کے منشیات برآمد کر لی۔ اینٹی نارکوٹکس فورس کے مطابق رحمانیہ پھاٹک ڈسٹرکٹ گجرات کے قریب ملزم سے 3.6 کلو چرس برآمد کر لی گئی۔ حطار روڈ ہری پور میں یونیورسٹی کے قریب ملزم کے قبضے سے

باقی صفحہ 4 نمبر 86

سلامتی کونسل اجلاس سے خطاب پر ٹرمپ کی اہلیہ کو تنقید کا سامنا

کراچی (نیوز ڈیسک) پیر کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب ٹرمپ کی اہلیہ میلانیا کو تنقید کا سامنا کرنا پڑا، سلامتی کونسل کی صدر کے طور پر میلانیا کے کردار کو ناقدین نے "اقوام

باقی صفحہ 4 نمبر 7

پاکستان کا ڈیجیٹل ادائیگیوں کا نظام بنیادی ڈھانچے کی شکل اختیار کرنے لگا

نقد رقوم ختم کرنے کی معیشت کی مہم قومی سطح پر رفتار پکڑ رہی ہے، عامر ابراہیم

اسلام آباد (مہتاب حیدر) پاکستان کا ڈیجیٹل ادائیگیوں کا نظام اب محض جدت سے آگے بڑھ کر بنیادی ڈھانچے کی شکل اختیار کررہا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی کیش لیس اکانومی مہم، جسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی معاون پالیسیوں کی حمایت حاصل ہے، قومی سطح پر رفتار پیدا کررہی ہے۔ یہ خیالات موبی لنک بینک اور جاز کیش کے چیئرمین عامر ابراہیم نے بارسلونا میں منعقدہ فن ٹیک اینڈ کامرس سمٹ کے موقع پر جی ایس ایم اے کے ضمن

باقی صفحہ 4 نمبر 8

جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی میں آپریشن غضب للحق کے حق میں ریلی

قیادت وائس چانسلر نے کی، پاک فوج زندہ باد، پاکستان پائندہ باد کے نعرے، سلامتی پر سمجھوتہ نہیں، امجد سراج

کراچی (سید محمد عسکری) جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی میں پاکستان کی مسلح افواج کے آپریشن غضب للحق کے حق میں ایک بھرپور یکجہتی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ریلی سندھ ہائر ایجوکیشن کمیشن کی ہدایات کی روشنی میں منعقد کی گئی جس میں طلبا، فیکلٹی اور انتظامی عملے کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلی کی قیادت وائس چانسلر پروفیسر امجد سراج میمن نے کی، جبکہ سندھ میڈیکل کالج کی پرنسپل پروفیسر حمیرین عثمانی بھی اس موقع پر موجود تھیں۔ شرکاء نے "پاک فوج زندہ باد" اور "پاکستان پائندہ باد" کے فلک شگاف نعرے بلند کرتے ہوئے قومی سلامتی

باقی صفحہ 4 نمبر 9

JS Global

جے ایس گلوبل بینکنگ سیکٹر ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈ

حتمی نقد منافع کی ادائیگی کا اعلان

جے ایس گلوبل بینکنگ سیکٹر ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈ (''دی فنڈ'') ایک ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈ جو جے ایس گلوبل کیپٹل لمیٹڈ کے زیر انتظام ہے کے یونٹ ہولڈرز کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جے ایس گلوبل کیپٹل لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 20 فروری 2026ء کو ہونے والے اپنے اجلاس میں منظور کیے گئے فائنل کیش ڈیویڈنڈ جوکہ 55% یعنی 5.50 روپے فی یونٹ بنتی ہے، ان تمام حقدار یونٹ ہولڈرز کے نامزد بینک کھاتوں میں الیکٹرانک طور پر جمع کردیے گئے ہیں، جن کے نام 26 فروری 2026ء کے کاروباری اوقات کے اختتام تک یونٹ ہولڈرز کے رجسٹر میں ریکارڈ ہوئے تھے۔

کمپنیز ایکٹ، 2017ء کے سیکشن 242۔ 243 کے مطابق کمپنیز (ڈسٹری بیوشن آف ڈیویڈنڈز) ریگولیشنز 2017 کے سیکشن 6 کے مطابق، ڈیویڈنڈ الیکٹرانک موڈ کے ذریعے براہ راست ان یونٹ ہولڈرز کے بینک اکاؤنٹس میں ادا کیا گیا ہے جنہوں نے درست کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی اور 24 ہندسوں والے بینک اکاؤنٹ نمبر فراہم کیے ہیں۔

وہ یونٹ ہولڈرز جنہوں نے مکمل اور درست معلومات فراہم نہیں کی ہیں، بشمول درست بینک اکاؤنٹ نمبر، ان تمام یونٹ ہولڈرز کا ڈیویڈنڈ قانونی تقاضوں کی مطابق روک دیا گیا ہے۔

یونٹ ہولڈرز کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے درست شناختی کارڈ نمبر، اور مکمل بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات بشمول 24 ہندسوں کے (آئی بین) کو اپنے متعلقہ شراکت دار (اسٹاک بروکر) یا سی ڈی سی انویسٹر اکاؤنٹ سروسز کو فراہم کریں۔

یونٹ ہولڈرز مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر دستیاب سی ڈی سی کے سینٹرلائزڈ کیش ڈیویڈنڈ رجسٹر (سی سی ڈی آر) سے ادا شدہ غیر ادا شدہ یا روکے گئے ڈیویڈنڈ کی تفصیلات بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ ڈیویڈنڈ اور زکوٰۃ اور ٹیکس کٹوتی کی رپورٹ متعلقہ شراکت کنندہ سے حاصل کی جاسکتی ہے اور یونٹ ہولڈرز کے رجسٹرڈ ای میل پتوں پر بھی دستیاب ہوسکتی ہے۔

https://csp.cdcaccess.com.pk

یہ نوٹس کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تقاضوں اور قابل اطلاق ضوابط کی تعمیل میں جاری کیا گیا ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کے حکم سے
جے ایس گلوبل کیپٹل لمیٹڈ
جے ایس گلوبل بینکنگ سیکٹر ایکسچینج
ٹریڈڈ فنڈ کی مینجمنٹ کمپنی

محمد فرخ
کمپنی سیکرٹری
کراچی
مارچ 03، 2026ء

SALE OF ITEMS

An Industrial Concern have following items available for sale:

1. GARDERS
2. PIPES
3. MOTORS
4. TANKS
5. HUMIDIFICATION PLANT

Intersted parties/individuals can contact for details to:

M/S. Abdul Wahab	0334-3445522
Mobin Uddin	0333-3007876

بعدالت ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ساؤتھ

ایس ایم اے نمبر 102 سال 2026ء

[illegible]

بحکم، سرشتہ دار
ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ساؤتھ

بعدالت VIII ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کراچی ایسٹ

ایس ایم اے نمبر 1052 سال 2025

[illegible]

بحکم، سرشتہ دار
عدالت VIII ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کراچی ایسٹ

PAKISTAN POVERTY ALLEVIATION FUND (PPAF)

INVITATION TO BIDS

Pakistan Poverty Alleviation Fund (PPAF) invites sealed bids from eligible bidders for procurement of **IT Equipment.**

Bids must be delivered to the below-mentioned office address **on or before 11:00 AM on 18th March 2026** and must be accompanied by a bid security of 2% of the total bid amount in form of **Bank Draft/Pay order** and a bid fee of Rs. 5000/-. The bids will be opened on the same date i.e **18th March 2026 at 11:30 AM** in the presence of bidders.

Interested eligible bidders may download the bidding document by clicking on the weblink i.e. **https://www.ppaf.org.pk/goods**

Procurement Section
Pakistan Poverty Alleviation Fund (PPAF)
Plot 14, Street 12, Mauve Area, G-8/1, Islamabad.
UAN: (92-51) 111-000-102; Ph: (051) 8439450-79
Fax: (92-51) 2282262 & 4, Website: **www.ppaf.org.pk**

PREQUALIFICATION OF CONSULTANTS FOR ELECTRICAL AUDIT OF FINANCE & TRADE CENTRE, KARACHI

Applications for pre-qualification are invited from well reputed interested Electrical Consultants having prior experience of at least 10 years of Electrical Audit of Commercial Building Complex.

Prescribed pre-qualification document may be collected from the office of the undersigned on any working day. Duly filled-in pre-qualification document along with all supporting documents to be submitted at the same office not later than 16th March, 2026.

FTC MANAGEMENT COMPANY (PVT) LTD
FTC Building, Ground Floor, Block-D,
Shahra-e-Faisal, Karachi.
Phone: 021-35630775-7 (3 Lines)

سندھ مدرستہ الاسلام بورڈ

اہم اطلاع

محترم والدین وطلبہ

آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ایس ایم بی انڈاؤمنٹ ایجوکیشن اسکالرشپ 2026 ٹیسٹ کی مقررہ تاریخ میں تبدیلی کردی گئی ہے۔

ٹیسٹ کی نئی تفصیلات درج ذیل ہیں:

نئی تاریخ: 29 مارچ 2026
وقت: صبح 10:30 بجے
مقام: ایس ایم بی قائداعظم پبلک اسکول

تمام درخواست گزار طلبہ سے گزارش ہے کہ وہ مقررہ تاریخ اور وقت پر بروقت حاضر ہوکر اپنی شرکت یقینی بنائیں۔ والدین سے بھی تعاون کی درخواست ہے کہ بچوں کو بروقت آگاہ کریں۔

شکریہ
انتظامیہ

Contact No.: 03332267861

Sui Southern Gas Company Limited

SSGC

Senior Management / Leadership Position

SSGC, one of Pakistan's most reputable public sector entity, specializes in the transmission and distribution of natural gas across the provinces of Balochistan and Sindh. The Company also owns and operates the only gas Meter Manufacturing Plant in the country, having annual production capacity of one million meters. SSGC is on a path of transformation with an enterprising Board and Management team promoting a culture of excellence, teamwork, openness and meritocracy.

To strengthen SSGC's transformation journey, the Company is looking for competent and dynamic professional for the following position:

Position	Minimum Qualification and Experience	Job Summary
General Manager (Security Services & Counter Gas Theft Operations)	Bachelor's degree with at least 14 years of post qualification experience. Preferably ex-armed force officer (Brigadier or equivalent rank). Having corporate and administrative experience in Sindh and Balochistan will be preferred.	The position leads the Security Services & Counter Gas Theft Operations (SS&CGTO) Department. To undertake required measures to counter gas theft and ensure vigilance to control gas theft as per information and intelligence. The position is required to ensure that legal and corrective measures are taken based on gas theft related investigation reports and reduce the Company's line losses by keeping a close check on the perpetrators and undertaking required legal actions.

Notes:
- The position will initially be a three years' contract, renewable based on Company's requirement and individual's performance.
- The candidate must fulfill the "Fit and Proper Criteria" as per the SOE Act.
- The maximum age limit for above positions is 57 years for external candidates only.
- For internal candidates, continuity of service shall be given as per Company's policy.
- Detailed job description of the position is available on our website, www.ssgc.com.pk/careers
- Shortlisting and selection shall be merit based only.
- The above position carries market competitive compensation package.
- SSGC is an equal opportunity employer and women are encouraged to apply.

Interested candidates are encouraged to apply through our website www.ssgc.com.pk/careers within 15 days of the publication of advertisement.

PID(K)2911/25
www.ssgc.com.pk

سندھ ہائر ایجوکیشن کمیشن
حکومت سندھ

انٹرنیشنل پوسٹ ڈاکٹرل فیلوشپ پروگرام (فیز۔II)

انٹرنیشنل پوسٹ ڈاکٹرل فیلوشپ پروگرام فیز-II کیلئے سندھ میں HE کی ریگولیٹری باڈیز کی پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر یونیورسٹیز/DAIs اور پروفیشنلز کے ریگولر فیکلٹی ممبران سے درج ذیل معیار اہلیت کے مطابق درخواستیں مدعو کی جاتی ہیں۔

معیار اہلیت:

- درخواست گذار لازماً HEC تسلیم شدہ لوکل یا فارن یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی ڈگری رکھتا ہو (فارن) پی ایچ ڈی کے لئے ایک تصدیق شدہ پی ایچ ڈی ڈگری یا HEC ایکویولینس سرٹیفکیٹ کے حامل)
- سندھ میں پبلک/پرائیویٹ سیکٹر یونیورسٹیز/HEIs کا ریگولر ملازم ہو۔
- درخواست جمع کرانے کی اختتامی تاریخ پر عمر زیادہ سے زیادہ 50 سال سے زائد نہ ہو۔
- پی ایچ ڈی کی تکمیل کے بعد سندھ میں ترجیحاً پانچ سالہ تسلیم شدہ کام کا تجربہ۔
- ٹاپ 200QS ورلڈ رینکنگ یونیورسٹیز/200QS ورلڈ سبجیکٹ رینکنگ ریسرچ انسٹیٹیوٹس سے (میزبان یونیورسٹی لیٹر ہیڈ پر) ایک پلیسمنٹ لیٹر کو ترجیح دی جائے گی۔ ٹاپ 500QS ورلڈ رینکنگ یونیورسٹیز میں پلیسمنٹ کی صورت میں میزبان سپروائزر کی مضبوط ساکھ کا وسیع پیمانے پر جائزہ لیا جائے گا۔
- صوبہ سندھ کا ڈومیسائل اور پرمیننٹ ریذیڈنس سرٹیفکیٹ (PRC۔ فارم C) کا حامل ہو۔
- خاتون ریسرچرز کی درخواست دینے کے لئے حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

درخواست کیسے دیں:

- درخواست گزاران لازماً دیئے گئے پوسٹل ایڈریس پر ہارڈ فارمٹ میں مقررہ فارم پر مکمل طور پر پُرشدہ درخواست ارسال کریں۔
- وہی درخواست سافٹ PDF فارمٹ میں ad.qa@sindhhec.gov.pk پر بھی ارسال کریں۔

اہم نوٹ:

- درخواست جمع کرانے سے پہلے پروگرام اور پوسٹ۔ ڈاکٹرل پالیسی ڈاکومنٹ (انٹرنیشنل) کے بارے میں مفصل معلومات کے لئے ازراہ کرم www.sindhhec.gov.pk وزٹ کریں۔
- درخواستیں، درخواست گزاروں کی جانب سے فراہم کردہ معلومات/مواد کی بنیاد پر، پروسس کی جائیں گی اور کسی سہو/کاٹ چھانٹ/غیر نمائندگی یا جعل سازی کی صورت میں سندھ HEC کسی بھی مرحلے پر درخواست کو مسترد کرنے یا فیلوشپ کی تنسیخ کے بعد کل رقم جرمانے کیساتھ/بغیر (جو بھی صورت ہو) وصول کی جائے گی۔
- نامکمل درخواستیں/بغیر مکمل دستاویزات/بغیر NOCs زیرغور نہیں لائی جائیں گی۔
- سندھ HEC کا یہ حق محفوظ ہے کہ وہ وجہ بتائے بغیر کسی بھی مرحلہ پر کارروائی ملتوی یا منسوخ کردے۔

درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ: 31/مارچ 2026

اپنی درخواستیں ارسال کریں بنام:
اسسٹنٹ ڈائریکٹر (کوالٹی ایشورنس)
سندھ ہائر ایجوکیشن کمیشن، حکومت سندھ، F-60/1، شاہراہ عطاترک و عبداللہ شاہ غازی مزار کلفٹن بلاک 4 کراچی
فون نمبر: 021-99332671، ای میل: ad.qa@sindhhec.gov.pk

INF-KRY 845/2026
WORK FOR SINDH
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

PRAL

E-Tender Notice No P-06/2026

Invitation to Bid-Hiring of Office Space on Rental Basis

Pakistan Revenue Automation (Private) Limited (acronym – PRAL). PRAL is a private limited company registered under section 32 of the companies ordinance, 1984 (XLVII of 1984 PRAL is working with federal and provincial tax and revenue agencies to provide wide variety of tax and revenue collection automation solutions, since its incorporation.

PRAL intends to acquire an office building or commercial property measuring approximately **37,000** to **39,000** square feet on rental basis in Islamabad.

Electronic bidding documents containing detailed requirements & terms and conditions are available for the registered bidders on EPADS at **https://epads.gov.pk** & **https://www.ppra.gov.pk**

The electronic proposals, prepared in accordance with the instruction on the bidding document, must be submitted through EPADS on or before **(18th March, 2026 at 11:00AM).** Manual bids shall not be accepted. The electronics proposals will be opened on the same day by using EPADs (**18th March, 2026** at **11:30 AM**) on EPADs.

- For any clarification, please contact on the below mentioned address.

Procurement Cell, Pakistan Revenue Automation Pvt Ltd
Galaxy Business Centre, Plot # 266-B, Street No.9, Sector I-9/3, Islamabad – Pakistan.
Phone: (+92) 51-9259353, Cell: 0300-8301934 | Website: pral.com.pk

PID(I) 7100/25

REDAMCO

RAILWAY ESTATE DEVELOPMENT AND MARKETING COMPANY (PVT) LTD

MINISTRY OF RAILWAYS - STATE OWNED ENTERPRISE

REQUEST FOR PROPOSAL (RFP) NOTICE

RAILWAY ESTATE DEVELOPMENT & MARKETING COMPANY (Pvt) LTD (REDAMCO) invites Request for Proposal (RFPs) proposals to experienced and capable Applicants/firms registered with relevant Registration Authorities and Tax Departments under **Quality & Cost Based Selection (QCBS)** method in accordance with Public Procurement Rules, 2004.

1. Applicants are invited to submit the **Technical and Financial** proposals in respect of "PLANNING, FEASIBILITY STUDY & TRANSACTION ADVISORY SERVICES".
2. Objectives of the Consultancy:
   a. **PART-I:** Project Technical Planning.
   b. **PART-II:** Project Feasibility Study.
   c. **PART-III:** Transaction Negotiation and Financial Closure.
3. **The Request For Proposal (RFP)** document shall be immediately available after date of publication.
4. The interested consultancy firms can purchase RFPs on submission of a written application to the addressee below and payment of **Rs.50,000/-** in shape of CASH/CDR/Bank Draft (non-refundable) as RFP processing fee, during office hours;
5. The RFP documents carrying all details can also be downloaded from website of Procurement Regulatory Authority **http://ppra.gov.pk.** In case of downloading documents from website, the interested Consultancy Firm needs to get them stamped from the office of undersigned by paying fee of **Rs.50,000/-** in CASH/CDR/Bank Draft in the favour of **RAILWAY ESTATE DEVELOPMENT & MARKETING COMPANY (Pvt) LTD** (non-refundable).
6. The Proposal (Technical & Financial) shall be delivered to the addressee below on or before **26th March, 2026 at 2:00 PM** and shall be opened on the same day on **26th March, 2026 at 2:30 PM** in the presence of the interested representatives of the consultancy firms, who may choose to be present at the address below:
7. Interested eligible Consultancy firms may obtain further information from **Manager Procurement, RADAMCO** at the address given below.
8. **Late RFP** or not conforming to the prescribed method shall be rejected straight away.
9. **REDAMCO** will not be responsible for any cost or expense incurred by consultancy firms in connection with the preparation or delivery of RFP.
10. **The Procuring Agency (RADAMCO)** reserves the right to reject all RFPs as per Rule 33 of the PPR Rules amended up to date.

PID(I)7158/25

MANAGER PROCUREMENT– (CELL 0313-6601616 & 0302-5269452)
RAILWAY ESTATE DEVELOPMENT & MARKETING COMPANY (PVT) LTD. (REDAMCO)
1ST FLOOR, CORPORATE OFFICE, SERVICE ROAD (SOUTH), SECTOR I-11/1, ISLAMABAD, PAKISTAN
PHONE:051-9278717-20, Website: www.redamco.com

بقیہ 1 ترکیہ/ تمام فریقوں سے رابطہ

ملک ترکی نے خبردار کیا تھا کہ خطہ مزید عدم استحکام کا بوجھ برداشت نہیں کرسکتا۔ ترک وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ وہ خطے میں امن کے حصول کے لیے اپنے تمام ہم منصب رہنماؤں کے ساتھ "حساسیت کے ساتھ ضروری اقدامات کر رہے ہیں" اور ترکی کی سوچ یہ ہے کہ ایران اور خطے کے استحکام کو برقرار رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ منگل کو جاری کیے گئے اپنے بیان میں فیدان نے کہا، "یہ یک سطحی مذاکرات نہیں، بلکہ کثیر سطحی مذاکرات ہیں۔"

بقیہ 2 عالمی برانڈز/ دکانیں بند کردیں

سمیت خلیجی خطے کے بڑے تجارتی مراکز میں متعدد عالمی برانڈز نے اپنی دکانیں عارضی طور پر بند کر دی ہیں۔ گوچی کی مالک کمپنی نے متحدہ عرب امارات، کویت، بحرین اور قطر میں اسٹورز بند کرنے اور خطے کا سفر معطل کرنے کا اعلان کیا، جبکہ ایک بڑے علاقائی ریٹیل گروپ نے بحرین میں تمام دکانیں بند کر کے امارات، سعودی عرب اور اردن میں رضاکارانہ بنیادوں پر محدود عملے کے ساتھ کام جاری رکھنے کی تصدیق کی۔

بقیہ 3 اسٹاک ایکسچینج/ تیزی

پیدا ہونے والے خوف و ہراس سے پیر کو مارکیٹ میں بحرانی کیفیت دیکھنے میں آئی جبکہ منگل کو صورتحال تبدیل ہوگئی، اگرچہ کاروباری ہفتے کے دوسرے روز بھی ٹریڈنگ کے آغاز پر فروخت کا دباؤ دیکھنے میں آیا اور ایک موقع پر انڈیکس میں 714 پوائنٹس کی کمی دیکھنے میں آئی لیکن جلد ہی مالیاتی اداروں کی چند منافع بخش سیکٹرز میں بھاری خریداری سے مارکیٹ میں تیزی کی لہر چھا گئی اور انڈیکس بڑھتے ہوئے 6245 پوائنٹس کے اضافے سے ایک لاکھ 58 ہزار پوائنٹس کی حد بھی عبور کرگیا۔

بقیہ 4 ضیاء عباس

نفرت کی علامت بن چکی ہے، امریکا کی کوشش ہے کہ دیگر بڑی طاقتیں اس کا ساتھ دیں مگر چین اور روس نے واضح طور پر ساتھ دینے سے انکار کردیا ہے جس کے بعد اس بات کا خطرہ بڑھ رہا ہے کہ موجودہ حالات نئی عالمی جنگ میں تبدیل نہ ہوجائے، انہوں نے کہا کہ اس وقت اسلامی ملکوں کو امریکا اور اسرائیل کے خلاف ایک پیج پر آنا ہوگا۔

بقیہ 5 ہنسنا منع ہے

ناظرین کو محظوظ کرے گی۔ طنز و مزاح سے بھرپور رمضان کا یہ اسپیشل شو ناظرین شام ساڑھے 4 بجے "جیو ٹی وی" سے دیکھ سکیں گے۔ پروگرام کے میزبان تابش ہاشمی ہیں۔

بقیہ 6 وزیراعظم کیئر اسٹارمر

ہے کہ اکروٹیری ڈسٹرائر ایچ ایم ایس ڈریگن کو بھی اس خطے میں بھیجا جارہا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ برطانیہ قبرص کی سیکیورٹی اور وہاں تعینات برطانوی فوجی اہلکاروں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 7 ٹرمپ کی اہلیہ/ تنقید کا سامنا

متحدہ کی توہین" قرار دیا اور انہیں "باعث شرم" کہا۔ میلانیا ٹرمپ کو سوشل میڈیا پر اس وقت شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا جب انہوں نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس کی صدارت کی اور عالمی امن کی اپیل کی۔

بقیہ 8 پاکستان کا ڈیجیٹل ادائیگیوں کا نظام

ایک لیڈر برائن گورمن کے ساتھ گفتگو کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے پیش کیے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کی جانب سے ڈیجیٹل ادائیگیوں کو تیز تر بنانے کی کوششیں اب قابل پیمائش نتائج دے رہی ہیں۔ وزیراعظم کی اس مہم کا مقصد ڈیجیٹل ادائیگیوں کے فروغ، عوامی ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی مضبوطی، اور حکومت سے عوام اور عوام سے حکومت (G2P) اور (P2G) لین دین کو ڈیجیٹل بنانا ہے۔ اس حکمت عملی کا بنیادی ہدف نقدی پر انحصار کم کرنا، معاشی سرگرمیوں کی دستاویز بندی کو وسعت دینا، اور باضابطہ مالیاتی خدمات تک رسائی بڑھانا ہے۔ عامر ابراہیم کے مطابق پاکستان کا ڈیجیٹل مالیاتی انتقال مضبوط ادارہ جاتی بنیادوں پر استوار ہے، جس کی قیادت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کر رہا ہے۔ "راست" کے اجرا نے ایک باہمی طور پر مربوط (انٹرآپریبل) ادائیگی نظام فراہم کیا ہے، جو بینکوں اور موبائل والٹس کو آپس میں جوڑتا ہے اور صارفین و تاجروں کو فوری، کم لاگت لین دین کی سہولت دیتا ہے۔

بقیہ 9 جناح سندھ میڈیکل/ ریلی

کے لیے اپنی غیر متزلزل وابستگی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر امجد سراج میمن نے اپنے پیغام میں کہا، "قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ پاکستان کی مسلح افواج ہماری قومی خودمختاری کی ضامن ہیں اور پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "آپریشن غضب للحق صرف ایک کارروائی نہیں بلکہ قومی عزم کی علامت ہے۔ ہماری افواج کی قربانیاں ہماری آزادی کی بنیاد ہیں اور ان کا احترام ہم سب پر فرض ہے۔ ملکی سلامتی کے معاملے پر کوئی ابہام نہیں، ہماری حمایت غیر متزلزل ہے۔" پرنسپل سندھ میڈیکل کالج پروفیسر عنبرین عثمانی نے اپنے خطاب میں کہا، "ہماری نوجوان نسل اپنی افواج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے دی جانے والی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ قوم اپنی افواج کے ساتھ ہے اور ان کے عزم کو سلام پیش کرتی ہے۔" ریلی کے شرکاء میں ڈینز اور ڈائریکٹران کی بڑی تعداد بھی شامل تھی۔ شرکاء نے پاک فوج کی قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملک کی خودمختاری اور استحکام کے لیے ہر سطح پر متحد رہیں گے۔ اس موقع پر جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی میں قومی یکجہتی اور اتحاد کی ایک مثالی تصویر دیکھنے میں آئی۔

بقیہ 10 امریکی قونصل خانہ/ مقدمات

بعض مذہبی تنظیموں کے افراد کی امریکن قونصلیٹ پر احتجاج کی اطلاع ملی، پولیس کے پہنچنے پر بعض افراد عمارت کو نقصان پہنچانے اور دیوار پھلانگنے کی کوشش کر رہے تھے جن کی تعداد 150 سے 200 کے لگ بھگ تھی۔ یہ افراد ڈنڈوں، لاٹھیوں اور اسلحہ سے لیس تھے اور شدید نعرے بازی کر رہے تھے، اس دوران ہجوم کے اندر سے چند شرپسند عناصر نے فائرنگ شروع کردی جس پر پولیس کی مزید نفری طلب کی گئی، پولیس کے پہنچنے پر شرپسند عناصر فائرنگ سرکاری ایس ایم جی چھین کر فرار ہوگئے۔ ایف آئی آر کے متن کے مطابق جائے وقوعہ پر 35 سے 40 افراد زخمی حالت میں پائے گئے۔ قونصلیٹ کے گیٹ نمبر 4 کے سیکورٹی روم کو بھی نقصان پہنچایا گیا تھا، زخمیوں کو اسپتال روانہ کیا گیا۔ ڈاکٹروں نے 9 افراد کے جاں بحق اور 31 افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق کی۔

بقیہ 11 شہر میں ہائی الرٹ

واک تھرو گیٹ ہوگا، گاڑیوں اور عملے کی موثر چیکنگ کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔ ادارہ ترقیات کراچی (KDA) نے کہا ہے کہ ہائی الرٹ کے پیش نظر عوامی سہولت اور سیکورٹی انتظامات کو موثر بنانے کیلئے سوک سینٹر میں عوام کا داخلہ بند کردیا گیا ہے، پبلک ڈیلنگ صرف گراؤنڈ فلور پر ہوگی جس کے اوقات صبح 10 بجے سے دوپہر ایک بجے مقرر کئے گئے ہیں۔

بقیہ 12 رانا ثناء/ اچکزئی سے ملاقات

سے آگاہ کر دیا جائیگا۔ مشیر وزیر اعظم رانا ثناء اللہ کی سربراہی میں حکومتی وفد نے قومی اسمبلی میں لیڈر آف دی اپوزیشن محمود خان اچکزئی اور سینیٹ میں قائد حزب اختلاف علامہ راجہ ناصر عباس سے اپوزیشن لیڈر چیمبر میں ملاقات کی۔ منگل کو یہ بات وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں بتائی۔

بقیہ 13 گریڈ 21 کی افسر

اس سے قبل بھی چھٹی مکمل کرنے کے بعد پوسٹنگ کے انتظار میں تھیں۔ اے جی پی آفس سے جاری ایک اور نوٹیفکیشن کے مطابق پاکستان آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس سروس کے گریڈ 21 کے ایک اور افسر شاہ رحمان کو آڈیٹر جنرل آفس میں بطور ڈپٹی آڈیٹر جنرل تعیناتی کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔

بقیہ 14 خواجہ آصف

خواجہ محمد آصف نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ صیہونیت انسانیت کیلئے خطرہ ہے۔ فلسطین کی سرزمین پر اسرائیل کے قائم ہونے سے لے کر آج تک اسلامی دنیا پر جو بھی قیامتیں ٹوٹیں، جو بھی جنگیں مسلط ہوئیں ان کے پیچھے صیہونی سوچ اور ریاست بالواسطہ یا بلاواسطہ کارفرما نظر آئے گی۔

بقیہ 15 این سی سی آئی اے

کی درخواست پر محفوظ کرلیا۔ عدالت نے ہدایت کی کہ این سی سی آئی اے کل تک جواب جمع کرادے۔ جسٹس محسن اختر کیانی نے این سی سی آئی اے کے ڈی جی خرم علی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو بلانے کا مقصد یہ ہے کہ جتنے بھی لوگ ہیں وہ پاکستانی ہیں، ان شہریوں کو بلیک میل نہیں ہونا چاہیے، نئے لوگ رکھیں گے تو کل نئی حکومت آئے گی ان کو ہٹا دے گی، یہ وہ کنفرنٹیشن ہے۔ گزشتہ روز اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس محسن اختر کیانی نے این سی سی آئی اے کے ملازمین کی درخواست پر کیس کی سماعت کی۔ اس موقع پر درخواست گزاروں کے وکلاء، اسسٹنٹ اٹارنی جنرل عثمان محسن پیش ہوئے جبکہ عدالتی طلبی پر این سی سی آئی اے کے ڈی جی خرم علی بھی عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت نے استفسار کیا کہ ابھی ملازمین سے متعلق این سی سی آئی اے کس سٹیج پر ہے؟ ڈی جی نے بتایا کہ ہم نے رولز ڈرافٹ کر لئے ہیں اور منظوری کے لئے بھیجے ہیں۔

بقیہ 16 پاکستانی سفارتخانہ/ ہدایات جاری

کے لیے ہدایات جاری کردی۔ سفارت خانے کی جانب سے سعودی عرب میں موجود پاکستانی شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سعودی حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں اور سوشل میڈیا پر ایسا کوئی مواد شیئر کرنے سے گریز کریں جو مملکت کے قوانین کے منافی ہو۔

بقیہ 17 بھارتی کرکٹ ٹیم/ توہم پرستی

دی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ٹیم کے "ٹیکنیکل مشیر" یا جوتشی نے بتایا کہ گرہن کے دوران میدان میں اترنا نحس ہوسکتا ہے۔ توہم پرستی کے شکار دنیا کے ٹاپ کرکٹرز اس پر ڈر گئے، اور بھارتی میڈیا رپورٹ کے مطابق نیٹ سیشن کے بجائے پوجا پاٹ میں مصروف ہوگئے۔

بقیہ 18 ٹرمپ، نیتن یاہو، نریندر مودی

طلب کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق عدالت نے پراسیکیوشن، ایس ایس پی کیپٹن سیل کیماڑی اور ایس ایچ او ڈاکس کو نوٹس جاری کرتے ہوئے فریقین سے پانچ مارچ تک جواب طلب کرلیا۔ درخواست گزار کا موقف ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کی بربریت سے ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای اور لاکھوں ایرانی شہریوں کو دھمکیاں دے رہے تھے۔

بقیہ 19 کراچی/ برقی تنصیبات

سربراہ جسٹس آغا فیصل کے روبرو الیکٹرک انسپکٹر پرویز احمد ترک نے اپنے بیان میں حیرت انگیز انکشاف کیا ہے کہ وزارت آبپاشی وتوانائی سندھ نے گزشتہ 23 برسوں سے کئی عمارتوں میں برقی تنصیبات کا سالانہ معائنہ روک رکھا ہے، پرویز احمد نے 2003 میں جاری کردہ نوٹیفکیشن کمیشن کے سامنے پیش کرتے ہوئے بتایا کہ وہ صرف سرکاری عمارتوں میں ہی صورتحال کا جائزہ لیتے ہیں۔ جس پر کمیشن کے سربراہ جسٹس آغا فیصل نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا جب آپ کو تو پہلے ہی اوپر سے کام بند کرنے کی ہدایات ہیں تو پھر آپ کو کیوں بلائیں۔ دریں اثناء چیف فائر آفیسر ہمایوں خان نے مقامی صحافی محمد بابر سے جرح بھی مکمل کرلی۔ مزید برآں شہریوں کو ریسکیو کرنے والے رضاکار محمد دانش پیش ہوئے۔ ڈی جی ریسکیو 1122 سید واجد صبغت اللہ نے ان سے مختلف سوالات پوچھے، جس کے جواب میں دانش نے بتایا کہ وہ 10 بجکر 20 منٹ پر گل پلازہ پہنچا اور کے ایم سی کا پہلا فائر ٹینڈر اس کے پہنچنے کے بعد وقوعہ پر پہنچا۔

بقیہ 20 ایف بی آر/ ترقی

سنٹرو (بی ایس۔16) مقرر کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔ یہ نوٹیفکیشن چیئرمین ایف بی آر راشد محمود لنگڑیال کی منظوری سے جاری کیا گیا ہے۔

بقیہ 21 یونیورسٹی آف ملاکنڈ

سامنے آئے ہیں۔ متاثرہ اساتذہ اور جامعہ کی مختلف تنظیموں نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کو خط لکھ کر مداخلت اور اعلیٰ سطحی انکوائری کی درخواست کردی ہے اس سے قبل یونیورسٹی آف ہری پور میں بھی بھرتیوں اور ترقیوں میں سنگین بے قاعدگیوں کے الزامات سامنے آئے تھے جس پر صوبائی حکومت نے تین رکنی انکوائری کمیٹی قائم کی تھی دستاویزات کے مطابق شعبہ حیاتیات میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر علی حضرت، جنہوں نے میرٹ لسٹ میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی، کو مبینہ طور پر نظر انداز کردیا گیا جبکہ شعبہ بائیوٹیکنالوجی کے ڈاکٹر فضل ہادی کو پروفیسر کے عہدے کے لئے تجویز کیا گیا۔ اعتراض یہ اٹھایا گیا ہے کہ ڈاکٹر فضل ہادی کی تخصص بائیوٹیکنالوجی میں ہے جو شعبہ نباتیات سے متعلق نہیں۔ شعبہ بائیو کیمسٹری میں اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سمیرا ناز کو اعلیٰ ترین میرٹ پوزیشن حاصل کرنے اور سینیارٹی کے باوجود نظر انداز کیے جانے کا الزام ہے جبکہ لیکچرر ڈاکٹر ثوشین کو دو درجاتی ترقی دے کر ایسوسی ایٹ پروفیسر بنا دیا گیا۔ چیئرمین شعبہ بائیو کیمسٹری ڈاکٹر عالم زیب نے مبینہ امتیازی سلوک پر اجلاس سے واک آؤٹ کیا، کارروائی پر دستخط سے انکار کیا اور تحریری اعتراض ریکارڈ کروایا۔

بقیہ 22 ایف بی آر ان لینڈ ریونیو سروس

میں تعینات کردیا گیا ہے، اس حوالے سے ایف بی آر نے نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے، علاوہ ازیں ان لینڈ ریونیو سروس کی گریڈ 19 کی افسر مس رخسانہ عارف نے سیکریٹری ایف بی آر ہیڈ کوارٹر کے عہدے کا چارج چھوڑ دیا ہے۔

بقیہ 23 نوٹس جاری

کردیے۔ عدالت نے توشہ خانہ فوجداری کیس دس مارچ کو سماعت کیلئے مقرر کرنے کی ہدایت کردی۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی کو علاج کیلئے شفا ہسپتال منتقل کرنے کی درخواست پر نوٹس جاری کردیے۔ جسٹس ارباب محمد طاہر اور جسٹس خادم حسین سومرو نے درخواست پر رجسٹرار آفس کے اعتراضات کے ساتھ سماعت کی۔

بقیہ 24 گولڈ مارکیٹ

مطابق عالمی مارکیٹ میں کمی کی وجہ سے مقامی مارکیٹ میں بھی سونے کی قیمت 13900 روپے فی تولہ کی کمی سے 5 لاکھ 49 ہزار 962 روپے فی تولہ ہوگئی۔

بقیہ 25 ایف آئی اے/ ملزم گرفتار

96 لاکھ روپے کے مالیاتی فراڈ میں ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ایف آئی اے کمرشل بینکنگ سرکل لاہور کے مطابق نجی بینک سسٹم میں ٹیکنیکل خرابی سے ملزم کریڈٹ کارڈ کو مسلسل ناجائز چارج اور استعمال کرتا رہا، گرفتار ملزم کی شناخت عتیق الرحمن کے نام سے ہوئی ہے۔

بقیہ 26 علی لاریجانی کون ہیں؟

حالیہ حملوں کے بعد ان کا انہی حیثیت ہوچکا۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق علی لاریجانی ایران کے سینئر اور بااثر رہنما ہیں جو سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی ہلاکت کے بعد قومی سلامتی کی حکمت عملی میں مرکزی حیثیت اختیار کرچکے ہیں۔ فلسفہ اور جدید علوم کے پس منظر کے حامل لاریجانی ماضی میں جوہری معاہدے کے حامی اور نسبتاً عملیت پسند سمجھے جاتے تھے۔

بقیہ 27 مشرق وسطیٰ/ ٹرمپ کی جارحیت

نایاب معدنیات پر کنٹرول کے حوالے سے پیشرفت کر سکتا ہے۔ چین کی جیو اسٹریٹجک پوزیشن مضبوط، امریکی ہتھیاروں کے ذخائر کم ہونے سے چین دفاعی دھاتوں پر دباؤ بڑھا سکے گا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملے کے بعد چین جیو اسٹریٹجک فائدہ اٹھانے کی پوزیشن میں ہے کیونکہ واشنگٹن اب ایشیا پر توجہ مرکوز نہیں کرسکتا۔ اگرچہ چین نے حملوں کی مذمت کی اور جنگ بندی کا مطالبہ کیا، لیکن اس کا اصل مقصد مفاداتی پالیسی حاصل کرنا ہے۔

بقیہ 28 پاکستان/ تجارتی خسارہ

گیا، پاکستان ادارہ شماریات کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق فروری 2026 میں پاکستان کی برآمدات 2.27 ارب ڈالر رہیں، جو فروری 2025 میں ریکارڈ کی گئی 2.49 ارب ڈالر کے مقابلے میں 8.8 فیصد کم ہیں۔

بقیہ 29 پالیسی ریٹ 10.5 فیصد

کمیٹی کا اہم اجلاس 9 مارچ 2026 کو بلایا گیا ہے، یہ اجلاس 9 مارچ سے چھ ہفتوں کیلئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی مالیاتی پالیسی کا جائزہ لے گا اور پاکستان کے تازہ ترین اقتصادی اشاریوں کے تناظر میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے نئے بنک ریٹ/ ڈسکاؤنٹ ریٹ/ پالیسی ریٹ کا اعلان کریگا۔ یہ اعلان گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جمیل احمد اجلاس کے اختتام پر مخصوص سینئر صحافیوں کے روبرو براہ راست میڈیا کانفرنس میں کرینگے۔

بقیہ 30 اماراتی حکومت کا اعلان

برائے بین الاقوامی تعاون ریم الہاشمی نے پریس بریفنگ میں بتایا کہ عرب امارات اپنی فضائی حدود ایران پر حملے کیلئے استعمال نہیں ہونے دے گا۔ ایران کا بیلسٹک میزائل پروگرام خطے کیلئے خطرہ ہے، امارات کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے۔ وزیر مملکت برائے بین الاقوامی تعاون ریم الہاشمی نے کہا کہ موجودہ بحران کا فوجی حل ممکن نہیں، کشیدگی خطے کو نقصان پہنچائے گی۔

بقیہ 31 امریکی ایران پر حملوں کے خلاف

نہیں، 60 فیصد کی رائے، حکمت عملی پر عدم اعتماد کا اظہار، 62 فیصد مزید فوجی کارروائی سے پہلے کانگریس منظوری کے حامی، صرف 27 فیصد سمجھتے ہیں حملے سے پہلے سفارتی کوششیں کافی تھیں۔ سی این این کے تازہ سروے کے مطابق تقریباً 59 فیصد امریکی ایران پر امریکی فوجی کارروائی کی مخالفت کرتے ہیں جبکہ 41 فیصد اس کی حمایت کرتے ہیں، اور 56 فیصد افراد کا خیال ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان طویل المدتی فوجی تصادم کا امکان ہے۔

بقیہ 32 ملیحہ لودھی

اختیار کرلے۔ امریکی انتظامیہ اسرائیل کی غزہ میں کارروائیوں کی حمایت کررہی ہے، جس پر دنیا بھر میں تنقید کی جارہی ہے۔ انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا کہ پاکستان کو ابتدا میں ہی اس میں شامل نہیں ہونا چاہیے تھا۔

بقیہ 33 ورچوئل اثاثہ جات بل/ منظوری

کے بعد یہ قانون نافذ العمل ہوجائے گا، بل کے تحت پاکستان ورچوئل اثاثہ جات ریگولیٹری اتھارٹی قائم ہوگی ہر کمپنی کو رجسٹریشن سے قبل این او سی حاصل کرنا ہوگا، لائسنس کے بغیر ورچوئل اثاثہ کاروبار ممکن نہیں ہوگا۔ مارکیٹ کی شفافیت اور سالمیت کے لیے سخت نگرانی کا نظام رائج ہوگا، بل وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری نے پیش کیا، وزیر خزانہ کی جانب سے وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ قائمہ کمیٹی بل کی منظوری دے چکی ہے، ایوان نے کثرت رائے سے بل کی شق وار منظوری دی، بل کی منظوری کے بعد ورچوئل اثاثوں کے معاملات قانونی دائرہ کار میں آگئے۔ یہ قانون پاکستان میں یا پاکستان سے ورچوئل اثاثہ سروس فراہم کنندگان پر لاگو ہوگا، بل کے تحت پاکستان ورچوئل اثاثہ جات ریگولیٹری اتھارٹی کا قیام عمل میں آئے گا۔

بقیہ 34 ایران کیخلاف جنگ/ شاہزیب

ہے کہ ایران کیخلاف جنگ مشرق وسطیٰ سے باہر تک پھیلنے لگی، کیا امریکا لمبی جنگ کیلئے تیار ہے؟۔ ایران پر حملے کے بعد سے یہ جنگ 72 گھنٹوں میں ہی پورے مشرق وسطیٰ کو اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے اور بظاہر یہ لگ رہا ہے کہ ٹرمپ کا جنگ کا فیصلہ یا تو غلط اندازہ تھا یا انہوں نے کوئی حساب کتاب ہی نہیں لگایا تھا اور اسرائیلی وزیر اعظم نے ٹرمپ کو اس جنگ میں دھکیل دیا ہے۔ شاہزیب خانزادہ نے کہا کہ تین دن کے اندر ہی خلیجی ممالک کی سیاحت کو مفلوج کردیا ہے، تیل اور گیس کی تجارت کو روک دیا ہے۔ ایرانی فوج کے مطابق کرمان صوبے میں ایک فوجی اڈے پر حملے میں تیرہ ایرانی فوجی مارے گئے ہیں اس ساری صورتحال میں انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی نے اس بات کی تصدیق کردی ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے نتیجے میں ایران کی نیوکلیئر سائٹ کو نقصان پہنچا ہے۔

بقیہ 35 سعودی عرب/ 4 مسافر گرفتار

اعتراف کیا کہ وہ عمرہ ویزے پر سعودی عرب گئے اور قیام کے دوران بھیک مانگنے کی غیرقانونی سرگرمی میں ملوث رہے۔ ایف آئی اے کے مطابق جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر سعودی عرب سے آنے والے چار مسافر بھیک مانگنے میں ملوث پائے گئے۔ چار مسافر رشید احمد (ملتان)، مشتاق (ملتان)، اتیق (ملتان) اور منظور مائی (لاہور) جدہ سعودی عرب سے پاکستان پہنچے۔ مسافروں کو امیگریشن کلیئرنس کے بعد انسپکٹر غزالہ نورین نے مشکوک بنیادوں پر روک کر تفصیلی پوچھ گچھ کی۔ مسافروں نے مزید انکشاف کیا کہ وہ متعدد بار سعودی عرب بھیک مانگنے کی غرض سے سفر کر چکے ہیں۔ تلاشی کے دوران ان سے مختلف ممالک کی کرنسی برآمد ہوئی جبکہ ایک مسافر کے سامان سے نو مائی (ساکن ملتان) کا پاسپورٹ بھی برآمد ہوا۔ برآمد شدہ کرنسی میں 14020 سعودی ریال، 54 ہزار 260 پاکستانی روپے، 50 یو اے ای درہم اور 6.5 یورو شامل ہیں۔ مذکورہ حقائق کی روشنی میں چاروں مسافروں کو حراست میں لے کر مزید قانونی کارروائی کیلئے ایف آئی اے انسداد انسانی اسمگلنگ سرکل کراچی کے حوالے کردیا گیا ہے۔

بقیہ 36 ڈاکٹر راغب نعیمی/ ایرانی سفیر سے ملاقات

حالیہ حملوں اور اس کے نتیجے میں استقامت اور مقاومت کی علامت سمجھے جانے والے اہل تشیع کے رہبر اعظم علی خامنہ ای اور ایرانی مسلمانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی اور افسوس کا اظہار کیا اور اسے نہ صرف ایران بلکہ پورے خطے کے لئے نقصان قرار دیا۔ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی نے ایرانی سفیر سے تعزیت کرتے ہوئے ایرانی قوم کے صبر و عزم اور ان کے بلند حوصلے کو سراہا۔

بقیہ 37 رضا ربانی

کو وفاقی حکومت ٹیکس وصولی کا اختیار صوبوں کو منتقل کرے، بعض وزراء صوبوں کا حصہ کم کرنے کیلئے ترامیم کی وکالت کر رہے ہیں۔ NFC ایوارڈ میں ترامیم آئین کے منافی ہوں گی، انہوں نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 160 کی شق (3A) صاف طور پر کہتی ہے کہ ہر این ایف سی ایوارڈ میں صوبوں کا حصہ پچھلے ایوارڈ میں دیے گئے حصے سے کم نہیں ہوگا۔ وفاقی وزراء کی یہ کوشش آئین پاکستان 1973 کی صریح خلاف ورزی ہے۔

بقیہ 38 غزہ/ خوراک کی شدید قلت

ہیں، جس سے قیمتیں بڑھ گئی ہیں اور امدادی اداروں کے پاس صرف چند دنوں کی خوراک باقی ہے۔ عالمی ادارے، جیسے ورلڈ سینٹرل کچن، روزانہ ایک لاکھ گرم کھانے فراہم کر رہے ہیں، مگر خوراک کی سپلائی مسلسل پہنچانا ضروری ہے۔

بقیہ 39 کرسٹیانو رونالڈو/ میڈرڈ روانہ

رونالڈو کا نجی طیارہ رات 8 بجے ریاض سے روانہ ہوا اور تقریباً 1 بجے میڈرڈ پہنچا۔ فلائٹ ٹریکر کے مطابق طیارہ مصر اور بحیرہ روم کے اوپر سے گزرا۔ طیارے کی مالیت تقریباً 61 ملین پاؤنڈ (22 ارب 72 کروڑ روپے) بتائی گئی ہے۔ رونالڈو ریاض میں اپنی اہلیہ اور پانچ بچوں کے ساتھ مقیم ہیں۔ یہ تصدیق نہیں ہوسکی کہ خاندان بھی ان کیساتھ موجود تھا یا نہیں۔

بقیہ 40 علیمہ خان

افغانستان پر بمباری کریں گے تو وہ بھی خاموش نہیں رہیں گے، اڈیالہ جیل کے قریب میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب سے بانی کی آنکھ کے بارے میں سنا ہے، ہم پریشان ہیں ہمیں کوئی معلومات فراہم نہیں کی جارہیں، یہ جو کررہے ہیں غیر قانونی ہے، یہ ہمیں کب تک جیلوں میں ڈالیں گے، انہوں نے کہا کہ دنیا کے حالات بدل رہے ہیں انہیں چھپنے کی جگہ بھی نہیں ملے گی، ہم امید کررہے ہیں کہ شاید اب وکلاء آئینی ترامیم کے خلاف نکل آئیں، عمران خان بھی 2 سال سے انکار کررہے ہیں کہ 26 ویں اور 27 ویں ترمیم کے خلاف وکلا نکلیں گے، ان کا خیال ہے کہ ہم عمران خان کو بھول جائیں گے مگر پورا ملک ان کا انتظار کررہا ہے۔

بقیہ 41 ایم ٹی خان روڈ کی بندش

بندش سے مکینوں کے معاملات زندگی تو متاثر ہو ہی رہے ہیں تاہم یہاں سے پاکستان بھر میں یومیہ ہزاروں کنٹینرز کی ترسیل بھی متاثر ہے۔ راستوں کی بندش سے سلطان آباد میں واقع نجی اسکول بھی بند ہے۔ مرکزی شاہراہ کو مخصوص افراد کو گزارنے کیلئے 2 مرتبہ کھول کر بند کردیا گیا۔ کراچی بندرگاہ سے منسلک 3 کلومیٹر طویل کنٹینر ٹرمینل پی آئی ڈی سی چوک تک پھیلا ہوا ہے۔ جہاں روزانہ ہزاروں کنٹینرز ملک بھر میں آتے اور جاتے ہیں۔ اس علاقے میں ایک بڑا نجی پرائیویٹ اسکول بھی موجود ہے جہاں کی معمولات بھی متاثر ہورہی ہیں۔

بقیہ 42 شاہد ڈرونز/ دہشت پھیلادی

خیز مواد کے ساتھ طیارہ ساز ساخت انہیں نہایت خطرناک بناتی ہے۔ گارڈین کی رپورٹ کے مطابق ایران کے ڈیلٹا ونگ شاہد 136 ڈرونز نے گزشتہ 48 گھنٹوں میں بحرین، کویت، یو اے ای اور دیگر خلیجی ممالک کے مقامات پر حملے کیے، جس سے علاقے میں دہشت کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ ان ڈرونز کی لمبی رینج (2 ہزار کلومیٹر) اور 50 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کے ساتھ طیارہ ساز ساخت انہیں اہم ہدف پر خطرناک بناتی ہے۔

بقیہ 43 بلال کیانی/ کیپٹل ٹاک

خان اچکزئی کو میٹنگ میں شرکت کرنی چاہئے تاہم پارٹی میں اس پر بات ہوگی۔ رکن قومی اسمبلی پیپلز پارٹی ڈاکٹر نفیسہ شاہ نے کہا کہ وزیراعظم یا اسحاق ڈار ایران جنگ پر قومی اسمبلی میں بھی بیان دیں۔ تینوں مہمان جیو نیوز کے پروگرام "کیپٹل ٹاک" میں میزبان حامد میر سے گفتگو کررہے تھے۔ تفصیلات کے مطابق پروگرام کے آغاز میں میزبان حامد میر نے کہا کہ امریکی صحافی بتاتے ہیں کہ کس طرح موساد مسلم ممالک کو آپس میں لڑانے کی سازش کررہی ہے اور اسرائیل صرف ایران کا دشمن نہیں ہے بلکہ وہ تمام عرب ممالک کو تباہ و برباد کرنا چاہتا ہے کہیں یہ سازش موساد کرتی ہے کہیں انڈین ایجنسی 'را' کرتی ہے۔ امریکی میگزین میں ایپسٹین فائلز سے متعلق بتایا گیا ہے کہ ٹرمپ خود بچیوں کو ریپ کرتے رہے ہیں اور امریکہ کو اسرائیل نے لیڈ نہیں کیا بلکہ بلیک میل کیا ہے۔

بقیہ 44 خلیجی سرمایہ کاری پر ابہام

ماؤنٹ گلوبل نے تقریباً ایک سو ارب ڈالر میں وارنر برادرز ڈسکوری کو خریدنے کا حق حاصل کرلیا ہے، تاہم کمپنی نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا اس سودے میں سعودی عرب، ابوظہبی اور قطر کے ریاستی فنڈز شامل ہوں گے یا نہیں؛ دسمبر میں بتایا گیا تھا کہ یہ تینوں ممالک مجموعی طور پر چوبیس ارب ڈالر فراہم کریں گے، جن میں سعودی عرب بارہ ارب، ابوظہبی اور قطر ساڑھے سات ارب ڈالر دیں گے۔

بقیہ 45 امریکی معیشت/ جھٹکے کا خدشہ

اور مالیاتی حالات میں رکاوٹیں مجموعی اقتصادی نقصان 210 ارب ڈالر تک بڑھا سکتی ہیں۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق ٹرمپ کے حکم پر امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے خلاف 'ایپک فیوری' آپریشن کے آغاز کے بعد امریکی معیشت پر اس کے مالی اثرات واضح ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ پین وارٹن بجٹ ماڈل کے ڈائریکٹر کینٹ سمیٹرز کے مطابق، براہِ راست فوجی اخراجات اور ہتھیاروں کی تبدیلی سمیت ٹیکس دہندگان کے لیے ممکنہ لاگت 65 ارب ڈالر ہے۔

بقیہ 46 سونیا گاندھی

آیت اللہ خامنہ ای کے قتل پر بھارت کا عدم ردعمل اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ نئی دہلی اپنی آزاد خارجہ پالیسی کے دعوے سے دستبردار ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی حکومت نے ایران جیسے دیرینہ اتحادی کو نظرانداز اور اسرائیل کی حمایت کر کے بھارت کی سفارتی خودمختاری کو قربان کردیا ہے۔

بقیہ 47 تجزیہ کار/ رپورٹ کارڈ

ہوئی، جنگ طول پکڑتی ہے تو امریکہ کی گھبراہٹ بڑھے گی اور زیادہ سے زیادہ بمباری کریگے۔ وہ جیو نیوز کے پروگرام "رپورٹ کارڈ" میں گفتگو کررہے تھے۔ تفصیلات کے مطابق پروگرام کی میزبان علینہ فاروق کے سوال کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ کا انجام کیا ہوگا؟، تجزیہ کار ارشاد بھٹی نے کہا کہ اس جنگ کے پیچھے یہودی لابی ہے اور یہ ساری منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ ہمیں دکھ ہے کہ مشرق وسطیٰ کے ممالک نے امریکہ کا ساتھ دیا یہ کہا کہ اگر حملے نہ کئے جاتے تو یہ ایران کے ساتھ کھڑے ہوتے تو پہلے کئی ممالک پر حملہ ہوا یہ کس کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں۔ اس جنگ کا انجام تباہی بربادی ہوگی اور ایک اور جنگ کا آغاز ہوگا۔ تجزیہ کار سلیم صافی نے کہا کہ امریکہ کا مقصد رجیم چینج وہ یہ حاصل نہیں کرسکے گا۔

بقیہ 48 فضل الرحمان

ایران اس وقت صرف اپنا نہیں بلکہ فلسطین کا بھی دفاع کر رہا ہے، عالم اسلام کو باہمی اتحاد کی ضرورت ہے۔ امیر جے یو آئی مولانا فضل الرحمان اسلام آباد میں ایرانی سفارتخانے پہنچے جہاں انہوں نے ایرانی سفیر رضا امیری مقدم سے ملاقات کی اور ایران پر جارحیت کی شدید مذمت کی۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ صیہونیت اور یورپ گٹھ جوڑ نے پہلے فلسطین پر قبضہ کیا، اب بھی فلسطینی شدید تناؤ اور لمبی جنگ سے گزر رہے ہیں، حماس کی مضبوط حمایت پر ایران کے خلاف جنگ کی دوسری قسط شروع کی گئی۔

بقیہ 49 پاکستان کا ہنگامی منصوبہ

متاثر ہونے کا خدشہ، مقامی پیداوار بڑھانے اور متبادل ذرائع تلاش کرنے کی تیاری۔ میڈیا اطلاعات کے مطابق اسلام آباد قطر سے مائع قدرتی گیس کی ممکنہ بندش کے خدشے کے پیش نظر متبادل انتظامات پر غور کر رہا ہے، کیونکہ ایران کے میزائل حملوں کے بعد قطر میں گیس کی پیداوار متاثر ہونے کی اطلاعات ہیں۔ پاکستان کے قطر کے ساتھ طویل المدتی معاہدوں کے تحت ماہانہ نو کارگو جبکہ اٹلی کی کمپنی اینی کے ساتھ ایک کارگو کی فراہمی طے ہے، تاہم غیر یقینی صورتحال کے باعث حکومت نے مقامی گیس کی پیداوار بڑھا کر یومیہ تقریباً ساڑھے تین سو ملین کیوبک فٹ تک بحال کرنے کا عندیہ دیا ہے۔

بقیہ 50 سڑکیں بند/ شہریوں کو اذیت

والے تمام راستوں کی بندش کے باعث مصروف شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی درہم برہم ہوگئی۔ ٹریفک پولیس نے بتایا ہے کہ مائی کولاچی روڈ سکیورٹی وجوہات پر بند ہونے کے سبب متبادل راستے فراہم کردیے گئے ہیں۔ بلاول ہاؤس اور کلفٹن سے جناح برج مائی کولاچی جانے والے ٹریفک کو بوٹ بیسن سے تین تلوار کا متبادل راستہ فراہم کیا گیا۔ کلفٹن برج، میٹروپول، فوارہ چوک سے بائیں جانب شاہین کمپلیکس کا راستہ استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔ آئی سی آئی چوک ماڑی پور روڈ سے بوٹ بیسن جانے والے جناح برج سے بائیں جانب آئی آئی چندریگر روڈ استعمال کریں۔

بقیہ 51 اسحاق ڈار

کے لیے استعمال نہ ہونے کی یقین دہانی پاکستان نے کروائی، اگر ایران خلیجی ممالک پر جوابی حملہ نہ کرتا تو ہم مگر امریکا اور اسرائیل کی کارروائی کیخلاف آواز اٹھاتے، ہماری پرخلوص سفارتی کوششوں کو ملک کے اندر غلط رنگ دینا مناسب نہیں، فریقین کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے پاکستان مسلسل کوششیں کر رہا ہے، گزشتہ تین دنوں میں کئی ممالک سے پاکستان رابطہ کرچکا ہے سب نے دیکھا کہ ہماری کوششوں سے سعودی عرب اور عمان کیخلاف ایران کی کارروائیاں کم ہوئیں، ہماری بات کو سمجھا گیا، فیلڈ مارشل اب بھی کوششیں کررہے ہیں، پاکستان کی کوششوں کے بارے میں ایرانی قیادت بخوبی آگاہ ہے، ڈائیلاگ کے ذریعے افہام وتفہیم کا معاملہ نکل آئے گا۔ منگل کو ایوان بالا میں ایران کی صورتحال پر پالیسی بیان دیتے ہوئے سینیٹر اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ 28 فروری کو پاکستان نے ایران پر حملے کی صورتحال پر پہلا باضابطہ ردعمل دیا جبکہ آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت پر وزیراعظم شہباز شریف نے یکم مارچ کو تعزیتی بیان جاری کیا، پاکستان نے ہر فورم پر یہ موقف اپنایا کہ مسئلہ بین الاقوامی قوانین اور مذاکرات کے ذریعے حل ہونا چاہیے۔ اسحاق ڈار نے مزید کہا کہ گزشتہ تین دنوں میں متعدد ممالک سے رابطے کیے گئے اور عمان کے وزیر خارجہ کے ساتھ بھی بات چیت ہوئی، جس میں امید ظاہر کی گئی کہ مذاکرات کے ذریعے مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔ انہوں نے یاد دہانی کرائی کہ جون میں بھی ایران پر حملہ ہوا تھا اور اس وقت بھی پاکستان نے ترکیہ، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر اور یورپی یونین سمیت متعدد ممالک سے رابطے کیے تاکہ معاملہ سلجھایا جاسکے۔ انہوں نے زور دیا کہ ایران پاکستان کا برادر اسلامی اور ہمسایہ ملک ہے اور پاکستان اپنی ذمہ داری پوری کرتا رہا ہے اور کرتا رہے گا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ ایران نے خود واضح کردیا ہے کہ وہ جوہری ہتھیار نہیں بنائے گا اور تمام مسائل کا حل بات چیت اور سفارتی ذرائع سے نکالا جائے گا۔

بقیہ 52 سیاسی زعماء مدعو

وزیراعظم نے آج سیاسی زعماء کو مدعو کیا ہے اور اس کا مقصد بھی یہی ہے کہ ایک دفعہ مل بیٹھ کر مشترکہ لائحہ عمل طے کیا جائے۔ منگل کو قومی اسمبلی اجلاس میں فضل الرحمان کے نکتہ اعتراض پر وفاقی وزیر نے بتایا کہ یہ سنجیدہ معاملہ ہے، خطے میں کشیدگی کی صورتحال ہے، ایران ہمارا ہمسایہ ہے اور اس کے ساتھ ہمارے دیرینہ تعلقات ہیں مگر اس کے ساتھ ساتھ سعودی عرب اور دیگر خلیجی ممالک کے ساتھ بھی ہمارے برادرانہ اور دیرینہ تعلقات قائم ہیں، سعودی عرب کے ساتھ پاکستان کا تعلق مثالی ہے اور دونوں ممالک کے درمیان دفاعی معاہدہ بھی موجود ہے، اس لئے یہ صورتحال سنجیدگی کا تقاضا کرتی ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے انہیں ذمہ داری سونپی ہے کہ سیاسی زعماء کے ساتھ رابطے استوار کئے جائیں اور مل بیٹھ کر اتفاق رائے اور مشاورت سے لائحہ عمل طے کیا جائے۔

بقیہ 53 وزیراعظم

لیا جائے، وزیراعظم نے ان خیالات کا اظہار پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جس نے منگل کو یہاں ان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں موجودہ ملکی سیاسی صورتحال پر مشاورت ہوئی۔ اس کے علاوہ خطے کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزراء احسن اقبال، اعظم نذیر تارڑ اور وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ بھی ملاقات میں موجود تھے۔

بقیہ 54 قومی اسمبلی/ نیا ریکارڈ

رکن ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، بلاول بھٹو، عمر ایوب، بیرسٹر گوہر نے بھی طویل تقریروں کا ریکارڈ بنایا، اپوزیشن لیڈر کا عہدہ 5 ماہ خالی رہا، 19 بار کورم کی نشاندہی، وزیراعظم شہباز شریف نے 84 میں سے 6 اجلاسوں میں شرکت کی۔ فروغ جمہوریت ٹرانسپیرنسی کے قومی ادارے پلڈاٹ نے قومی اسمبلی کے ختم ہونے والے دوسرے پارلیمانی سال کی پرفارمنس جائزہ رپورٹ جاری کردی موجودہ قومی اسمبلی نے حالیہ برسوں میں کام کرنے والی تمام اسمبلیوں میں سب سے زیادہ قانون سازی کا نیا ریکارڈ قائم کیا، ایک برس میں آرڈیننس پر انحصار کم رہا، گزشتہ پارلیمانی سال میں اسمبلی نے 193 گھنٹے کام کیا جبکہ ختم ہونے والے پارلیمانی سال میں قومی اسمبلی نے 231 گھنٹے طویل نشستوں کے ساتھ سب سے زیادہ کام کیا اراکین اسمبلی کے اجلاس کے خفیہ رکھنے اور عوام کو رسائی سے روکنے کا نیا قانون پاس ہوا، 16 ویں قومی اسمبلی کا دوسرا پارلیمانی سال یکم مارچ 2025 سے 28 فروری 2026 تک جاری رہا، اس عرصے کے دوران اسمبلی کی 84 اجلاس بلائے گئے جبکہ اس کے پہلے سال میں قومی اسمبلی کے 93 اجلاس منعقد ہوئے، جو کہ 9.7 فیصد کی کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔

بقیہ 55 فلائٹ آپریشن/ معطل

ایئرپورٹس پر پھنسے مسافروں کو نکالنے کیلئے 50 سے زائد پروازیں آپریٹ، حملوں کے باعث ریاض اور دمام ایئرپورٹس کا فلائٹ آپریشن کئی گھنٹے بند، 100 پروازیں متاثر۔ تفصیلات کے مطابق مشرق وسطیٰ کے 8 ممالک کی فضائی حدود مسلسل بند ہے اور فلائٹ آپریشن بدھ کو پانچویں روز بھی معطل رہے گا۔ اس سلسلے میں مشرق وسطیٰ کی مختلف ایئرلائنز اگلا لائحہ عمل کا اعلان آج بعد دوپہر کریں گی۔ منگل کو پاکستان سے مزید 155 پروازیں منسوخ کردی گئیں جبکہ بدھ کیلئے بھی کراچی لاہور اسلام آباد سمیت ملک کے تمام ایئرپورٹس کا مشرق وسطیٰ کیلئے 155 منسوخ ہی تصور کی جارہی ہیں۔ پانچ روز میں پاکستان کی منسوخ پروازوں کی تعداد ساڑھے 750 سے تجاوز کرگئی ہے۔ دوسری طرف یو اے ای کے ابوظہبی اور دبئی ایئرپورٹس پر پھنسے مسافروں کو ان کی منزلوں تک پہنچانے کے لیے منگل کو بھی 50 پروازیں آپریٹ کی گئیں۔ جن میں دہلی، کراچی، جدہ، انقرہ، مسقط، وارسا، دوشنبے، میلان، عدیس ابابا، حیدرآباد، صوفیہ، تاشقند، مدینہ، بیجنگ، آستانہ، منیلا، ریاض کی پروازیں بھی شامل تھیں۔ ان میں سے بیشتر پروازیں مسافروں کو منزلوں پر چھوڑ کر واپس پہنچ رہی تھیں تو دبئی پر تازہ حملوں کے باعث 10 پروازوں کو دوسرے ملکوں کی فضا میں ہولڈ پر رکھا گیا۔

بقیہ 56 ایشیائی ریفائنریز/ پیداوار کم

کرنے پر غور شروع کردیا ہے، ایشیائی آئل ریفائنریز 20 سے 30 فیصد تک پیداوار کم کرنے پر غور کر رہی ہیں، درجنوں آئل ٹینکر خلیج فارس میں پھنس گئے ہیں، آبنائے ہرمز میں جہازوں کی آمد و رفت تقریباً 80 فیصد تک کم ہوگئی، چین اور جاپان کی سرکاری و نجی ریفائنریز سب سے زیادہ متاثر ہوئی ہیں۔

بقیہ 57 اسحاق ڈار/ ٹیلیفونک رابطہ

موجودہ علاقائی صورتحال پر ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ میں امن اور استحکام کی اہمیت پر زور دیا اور ابھرتی ہوئی صورتحال پر قریبی رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 58 امریکی اخبار

ہے، ری پبلکنز کے لیے وسط مدتی انتخابات میں سیاسی چیلنج، چھ امریکی فوجی ہلاک، متعدد جنگی طیارے گرائے گئے، میگا میں بھی اختلافات اور عوام میں عدم اطمینان پایا جاتا ہے۔ نیو یارک ٹائمز کے مطابق صدر ٹرمپ نے ایران پر حملے کا حکم دے کر اپنے صدارتی کیریئر میں سب سے بڑا داؤ کھیلا ہے، جس کے دوران چھ امریکی فوجی ہلاک ہوچکے ہیں اور امریکی طیارے گرائے گئے ہیں۔ تیل کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں اور امریکہ ایک طویل جنگ کے امکان سے اقتصادی و سیاسی دباؤ میں ہے۔

بقیہ 59 بھارت/ ایندھن بحران کا سامنا

سپلائی متاثر، یورپ میں گیس قیمتیں تیزی سے بڑھنے لگیں۔ آبنائے ہرمز بندش سے صورتحال مزید سنگین، بھارت نے صنعتوں کو گیس فراہمی میں 30 فیصد تک کمی کردی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق امریکا اور اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ کے باعث خلیجی خطے میں کشیدگی بڑھنے سے توانائی کی عالمی منڈی شدید دباؤ کا شکار ہوگئی ہے، جہاں قطر انرجی نے ڈرون حملوں کے بعد مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کی پیداوار معطل کردی ہے۔

بقیہ 60 بمباری، میزائل حملے

اور ہائی عمارتوں، اسپتالوں اور فوجی مراکز کو نشانہ بنایا جاتا رہا، اسرائیل نے جنوبی لبنان پر فوجی چڑھائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ جنوبی لبنان کے اندر کئی پیش قدمی والی پوزیشنوں پر قبضہ کر رہا ہے، حزب اللہ نے کہا ہے کہ انہوں نے لبنانی حدود میں داخل ہونے والے 4 اسرائیلی فوجی ٹینک تباہ کردیے ہیں۔ امریکی و اسرائیلی بمباری سے بوشہر کے علاقے میں رن وے پر موجود ایرانی مسافر طیارہ تباہ ہوگیا جبکہ دوسرے کو نقصان پہنچا ہے، ایرانی حکام کے مطابق بوشہر کے ایئرپورٹ کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے ایران کے سرکاری ٹی وی اور ریڈیو کے ہیڈکوارٹرز کو تباہ کردیا ہے، امریکی فوج کا کہنا ہے کہ انہوں نے ایران میں 1700 مقامات پر بمباری کی ہے، ایران میں شہداء کی تعداد 787 جبکہ لبنان میں 52 ہوگئی ہے، ایران اور حزب اللہ کی جانب سے اسرائیلی فوجی تنصیبات اور مراکز پر جوابی میزائل حملوں کا سلسلہ بھی جاری رہا، تل ابیب، حیفہ، مقبوضہ بیت المقدس اور مقبوضہ گولان پر میزائل برسائے گئے، ایران نے سعودی عرب میں تیل کی تنصیب پر ڈرون حملے کی تردید کی ہے، ایران کی جانب سے خطے میں امریکی سفارتخانوں اور فوجی اڈوں پر بھی میزائل داغے گئے ہیں، سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض، قطر کے دارالحکومت دوحہ، متحدہ عرب امارات کی ریاستوں ابوظہبی، دبئی، بحرین کے دارالحکومت منامہ اور کویت میں امریکی سفارتخانوں، فوجی اڈوں اور غیرملکی تنصیبات پر میزائل حملے کئے گئے، ریاض میں امریکی سفارتخانے پر ڈرون حملوں کے بعد عمارت میں آگ لگ گئی، کویت اور سعودی عرب نے ریاض اور کویت سٹی میں امریکی سفارتخانوں پر ایرانی حملوں کی مذمت کی ہے، ریاض اور کویت میں امریکی سفارتخانوں پر حملوں کے بعد انہیں بند کردیا گیا ہے، بیروت میں موجود امریکی سفارتخانے کو بھی بند کردیا گیا ہے، دبئی میں امریکی قونصل خانے کی عمارت کی پارکنگ پر ڈرون حملہ ہوا ہے تاہم امریکی حکام کے مطابق اس حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، ایران کے سرکاری میڈیا کا دعویٰ ہے کہ بحرین میں ایک حملے میں امریکی فضائی اڈہ تباہ کردیا گیا ہے، ایرانی میڈیا کے مطابق خلیج فارس میں امریکا کے سب سے بڑے ریڈار پر ایرانی میزائل حملے سے ریڈار کو شدید نقصان پہنچا ہے، امریکی ریڈار کی رینج 5000 کلومیٹر تک اور مالیت ایک ارب ڈالر سے زیادہ ہے، آسٹریلیا نے کہا ہے کہ دبئی میں موجود مشرق وسطیٰ کیلئے اس کا فوجی ہیڈکوارٹرز بھی ایرانی میزائل حملوں میں نشانہ بنا ہے تاہم وہاں موجود فوجی اہلکار محفوظ رہے، قطر نے کہا ہے کہ وہ ایران کیخلاف فوجی کارروائیوں کا حصہ نہیں ہے، اماراتی ریاست فجیرہ میں آئل زون پر ڈرون حملے سے آگ بھڑک اٹھی، ایران نے عمان پر ڈرون حملوں کی تردید کی ہے، امریکا نے بحرین، عراق، اردن، کویت، قطر اور متحدہ عرب امارات سمیت 6 خلیجی ممالک میں موجود اپنے نان ایمرجنسی عملے کو انخلا کی ہدایت کردی ہے، اردن کے دارالحکومت عمان میں امریکی سفارتخانے کے عملے کو ایک روز قبل نکال لیا گیا تھا، امریکی محکمہ خارجہ نے سنگین حفاظتی خطرات کی وجہ سے امریکی شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ کے تمام ممالک اور علاقوں سے فوری طور پر نکل جائیں اور انخلا کیلئے مصر کے راستے کا انتخاب کریں، امریکا محکمہ خارجہ نے بتایا ہے کہ انہوں نے اسرائیل سے اپنے 230 شہریوں کو انخلا میں مدد فراہم کی ہے، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ انہوں نے جنگ کے آغاز کے بعد سے اپنے 9 ہزار شہریوں کو مشرق وسطیٰ سے نکال لیا ہے، امریکا نے مشرق وسطیٰ میں پھنسے ہوئے اپنے 3 ہزار شہریوں کے انخلا کیلئے فوجی اور چارٹر پروازیں شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اسرائیل میں موجود 500 امریکی شہریوں نے انخلا کیلئے رابطے کئے ہیں، یورپی یونین نے بھی مشرق وسطیٰ سے اپنے شہریوں کے انخلا میں مدد فراہم کرنا شروع کردی ہے، جرمنی نے بھی خلیجی ممالک میں پھنسے ہوئے اپنے شہریوں کے انخلا کی کارروائیاں شروع کردی ہیں، ایران کے پاسداران انقلاب کے ترجمان علی محمد نائینی نے متنبہ کیا ہے کہ امریکا اور اسرائیل پر جہنم کے دروازے لمحہ بہ لمحہ مزید کھلتے جائیں گے۔

بقیہ 61 سفارتی کوششیں

سار سے رابطہ کر کے ایران پر امریکی و اسرائیلی حملے کی مذمت کی ہے، انہوں نے فوری جنگ بندی کا بھی مطالبہ کیا، روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے اپنے ایرانی اور عمانی ہم منصبوں کو فون کر کے کشیدگی کے خاتمے کیلئے سفارتی کوششوں پر زور دیا ہے، اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے (آئی اے ای اے) کے سربراہ کا کہنا ہے کہ معائنہ کاروں کو اسرائیل اور امریکی دعووں کے باوجود جوہری ہتھیار بنانے کے لئے ایران کے کسی مربوط پروگرام کا ثبوت نہیں ملا، روس نے بھی تصدیق کی ہے کہ اسے ایران میں جوہری ہتھیاروں کی تیاری کے منصوبے کے کوئی شواہد نہیں ملے ہیں۔ عالمی توانائی ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے این بی سی نیوز کو بتایا کہ ایجنسی نے ایران میں "جوہری ہتھیار تیار کرنے کے لئے کسی منظم اور ڈھانچہ جاتی پروگرام کے عناصر" کی شناخت نہیں کی ہے۔ چین کے وزیر خارجہ وانگ ای نے اپنے اسرائیلی ہم منصب سار کو ایک کال میں متنبہ کیا کہ بیجنگ ان حملوں کی مخالفت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "طاقت مسائل کو حقیقی معنوں میں حل نہیں کر سکتی، اس کے بجائے، یہ صرف نئے مسائل اور شدید اثرات لائے گی۔ انہوں نے مذاکرات کی بحالی کا مطالبہ بھی کیا۔ روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا ہے کہ ایران پر حملے کے بعد خطے میں جوہری ہتھیاروں کے حصول کی دوڑ شروع ہوسکتی ہے، خطے کے تمام ممالک جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ عمان کے وزیر خارجہ بدر بن حمد البوسعیدی کا کہنا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں صورتحال کی کشیدگی کم کرنے کے لیے متبادل راستے اب بھی "دستیاب" ہیں۔ اعلیٰ سفارت کار نے کہا: "عمان فوری جنگ بندی اور دوبارہ علاقائی سفارت کاری کی طرف واپسی کے اپنے مطالبے کا اعادہ کرتا ہے۔ متبادل راستے دستیاب ہیں۔ آیئے انہیں استعمال کریں۔" روسی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے اپنے عمانی ہم منصب بدر البوسعیدی کے ساتھ فون پر بات چیت کی تاکہ ایران کے گرد و نواح کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔

بقیہ 62 امریکی سینیٹر

نے مشرق وسطیٰ میں ایک بڑے علاقائی تنازع کو جنم دیا، جس کے بعد صدر ڈونلڈ ٹرمپ اب اگلا نشانہ کیوبا کو بنائیں گے۔ جنوبی کیرولائنا سے تعلق رکھنے والے سینیٹر نے سابق صدر رونالڈ ریگن کے "ادھورے کام کو مکمل کرنے" پر ٹرمپ کی تعریف کی۔

بقیہ 63 عمران، بشریٰ بی بی/ ملاقات

خاتون اول سے [illegible] منگل کو سابق وزیراعظم اور ان کی اہلیہ کا ملاقاتوں کا دن تھا، عمران سے ملنے کے لئے ان کی تینوں بہنیں علیمہ خان، ڈاکٹر عظمیٰ خان اور نورین خان سینٹرل جیل آئیں لیکن انہیں جیل سے کچھ فاصلے پر پولیس کی جانب سے لگائے گئے ناکے پر روک لیا گیا، جہاں پی ٹی آئی کے کارکنوں کی بڑی تعداد بھی جمع تھی، جب کہ سابق خاتون اول بشریٰ بی بی سے ملاقات کے لئے ان کی بیٹی مبشرہ شیخ اور بھانجی مہرالنساء اڈیالہ جیل پہنچیں، جنہیں جیل انتظامیہ نے ملاقات کے لئے گیٹ نمبر 5 سے جیل کے اندر بلالیا۔

بقیہ 64 آئی ٹی پارک منصوبہ/ تاخیر کا شکار

اب تک ایک ارب 44 کروڑ 30 لاکھ روپے خرچ ہوچکے ہیں، جبکہ آئندہ مالی سال کے لیے 11 ارب 50 کروڑ روپے مانگے گئے ہیں، منصوبے کی فزیکل پیش رفت 10 فیصد اور مالی پیش رفت 5 فیصد بتائی گئی، ایئرپورٹ کے قریب واقع منصوبہ گزشتہ تقریباً تین برس سے تاخیر کا شکار ہے۔ وزارت آئی ٹی نے کراچی میں آئی ٹی پارک کے قیام کے منصوبے کے لیے آئندہ مالی سال 2026-27 کے پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) میں نئی فنڈنگ کی درخواست کی ہے، کیونکہ دوسری بار ٹینڈر جاری کیے جانے کے باوجود کوئی کمپنی بولی جمع کرانے کے لیے سامنے نہیں آئی۔ حکام کے مطابق سول ایوی ایشن اتھارٹی کی جانب سے عمارت کے ڈیزائن پر اعتراضات کے بعد نقشے میں تبدیلیاں کرنا پڑیں اور ابتدائی اراضی الاٹمنٹ منسوخ ہوگئی، جس کے باعث تمام منظوریوں کا عمل دوبارہ مکمل کرنا پڑا۔ کوریائی کنٹریکٹر کی خدمات حاصل کرنے کے لیے دو مرتبہ ٹینڈر جاری کیے گئے تاہم کوئی بولی موصول نہ ہوئی۔

بقیہ 65 جرائم کی شرح/ اضافہ

میں ڈکیتی 72، راہزنی 51، قتل 24، چوری 27، کار چوری 34 فیصد کمی آئی۔ سندھ میں شہری جرائم، کاروکاری کے واقعات میں اضافہ، خیبرپختونخوا میں مہلک تشدد اور پولیس پر حملوں میں تیزی آئی۔ پنجاب، سندھ کے درمیان فرق کی بڑی وجوہات میں CCD کا قیام اور مضبوط سیاسی عزم شامل ہیں۔ سی سی ڈی نے اپنی حکمت عملی پر ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے تحفظات کو مسترد کردیا۔ کراچی رینج صوبے میں بڑھتے جرائم کی بنیادی وجہ، صرف کراچی میں اغوا کے واقعات 2,597 سے بڑھ کر 3,457 ہوگئے۔۔ وفاقی وزارت داخلہ کے ذیلی ادارے نیشنل پولیس بیورو کی جانب سے مرتب کردہ جامع تقابلی جائزے نے ملک میں امن وامان کی صورت حال کے تین بالکل مختلف رخ نمایاں کر دیئے ہیں۔ "جنگ" کو حاصل مختلف صوبوں میں جرائم کی شرح اور نوعیت پر مشتمل اعداد و شمار کے مطابق پنجاب نے جرائم میں تاریخی اور منظم کمی ریکارڈ کر کے قومی سطح پر ایک نیا معیار قائم کیا ہے، جبکہ سندھ اور خیبرپختونخوا میں قتل، اغوا، جائیداد کے خلاف جرائم اور پولیس پر حملوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ رپورٹ میں پنجاب کے لیے 18 اپریل تا 31 دسمبر کے عرصے، سندھ کے لیے یکم جنوری تا 30 نومبر، جبکہ خیبرپختونخوا کے لیے مکمل کیلنڈر سال 2024 اور 2025 کے اعداد و شمار کا تقابل کیا گیا ہے۔ اسے حالیہ برسوں کی سب سے مفصل بین الصوبائی جرائم بریک ڈاؤن قرار دیا جارہا ہے۔ پنجاب کی کارکردگی حجم اور یکسانیت دونوں حوالوں سے نمایاں رہی۔

بقیہ 66 سینیٹرز کا اظہار خیال

بچائیں پاکستان کو کوشش کرنی چاہیے کہ مذاکرات دوبارہ شروع کیے جائیں تیسری عالمی جنگ سے اپنے ملک اور خطے کو بچائیں، تحریک انصاف کے سینیٹر علی ظفر نے کہا کہ اسرائیل اور امریکا نے خطرناک راستہ چنا ہے یہ ایک غیرقانونی جنگ ہے اسرائیل نے امریکا کو پھنسایا ہے گریٹر اسرائیل کے پلان کو ایران نے روکا ہوا تھا ایران راستے سے ہٹ گیا تو کوئی عرب ملک نہیں بچے گا افغانستان کے ساتھ ایران کے معاملے کی نگرانی کی جائے۔ شیری رحمان نے کہا کہ پاکستان کی زمین صرف پاکستانیوں کے لیے ہے، نہ کہ کسی کے خلاف استعمال ہونے کے لیے۔

بقیہ 67 اتھارٹی میئر

سیلاب سمیت کسی بھی ایمرجنسی سے نمٹنے کے لئے بالآخر کمانڈ کا مسئلہ حل کرلیا گیا آئندہ تمام ادارے واحد اتھارٹی میئر کی نگرانی میں آپریشن انجام دیں گے میئر کو فائر سیفٹی کا مکمل اختیار مل جائے گا کمشنر کراچی حسن نقوی نے جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ وزیراعلیٰ سندھ کی ہدایت اور اعلیٰ سطح پر مشاورت کے بعد اس بات کا اصولی فیصلہ کرلیا گیا ہے اور اب اس کے لئے قانون سازی ہوگی انہوں نے کہا سانحہ گل پلازہ اور شہر میں بعض دیگر واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقل اتھارٹی کے ایم سی کے سپرد کی جائے گی فائر بریگیڈ، ریسکیو 1122، سول ڈیفنس، پی ڈی ایم اے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور حکومت سندھ کے اس طرح کے دیگر تمام ادارے ضرورت پڑنے پر میئر کی کمانڈ میں فرائض انجام دیں گے انہوں نے کہا ایمبولینس سروس کو ابھی شامل نہیں کیا انہوں نے بتایا کہ میئر کا عہدہ نہ ہونے کی صورت میں کے ایم سی کا انتظامی سربراہ ہیڈ ہوگا کمشنر نے کہا کہ میئر کا رول کمانڈ کے لئے بہتر ہے کے ایم سی کے پاس اس وقت 44 فائر ٹینڈرز ہیں جبکہ ریسکیو 1122 کے پاس 11 ہیں کے ایم سی کے پاس میونسپل سروسز کا محکمہ، بھاری مشینری بشمول واٹر باؤزرز اور دیگر مشین پاور بڑی تعداد میں موجود ہے جبکہ واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن، سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ کا بھی میئر ہی چیئرمین ہوتا ہے اس کے علاوہ وہ سیاسی وابستگی رکھنے والا شخص مضبوط اور زیادہ اثر و رسوخ والا ہوتا ہے۔

بقیہ 68 پارکو کامیاب

کا ایک کارگو فجیرہ بندرگاہ، دوسرا سعودی عرب سے بحیرہ احمر سے منسلک تنصیبات سے منگوایا۔ تفصیلات کے مطابق آبنائے ہرمز کی بندش اور اس اہم آبی گزرگاہ سے ایندھن کی سپلائی معطل ہونے کے باوجود، پاکستان کی سب سے بڑی ریفائنری پاک عرب ریفائنری کمپنی (پارکو) آبنائے سے باہر کے ذرائع سے خام تیل کے دو کارگو حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ اس پیش رفت کی بدولت ریفائنری کو اپنے آپریشنز جاری رکھنے میں مدد ملی ہے اور اس کے پاس خام تیل کا ذخیرہ اب 25 مارچ 2026 تک کے لیے کافی ہے۔

بقیہ 69 ایکسپورٹ معطل

مختلف شپنگ لائنز کی جانب سے شپنگ ایجنٹس کے نام جاری ایڈوائزری میں مشرق وسطیٰ کی تمام پورٹس کے لئے کارگو بکنگ بند کرنے کا اعلان سامنے آیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ خلیج کی بدلتی صورتحال میں کارگو بکنگ عارضی طور پر معطل کردی گئی ہے، شپنگ کمپنیاں جہازوں پر موجود تمام کارگو کے لئے متبادل منصوبوں کا جائزہ لے رہی ہیں تاہم سیکورٹی صورت حال بہتر ہونے پر دوبارہ بکنگ شروع کی جائے گی، اس فیصلے کے بعد کراچی میں قائم ٹرمینل سے کارگو لوڈنگ بند کردی گئی، ٹرمینلز سے اب صرف لوڈڈ کارگو ڈسچارج ہوگا۔ شپنگ لائنز نے ایسے تمام جہاز جو کہ کارگو لوڈنگ کے بعد ابھی راستے میں ہیں ان کو اپنی رفتار کم کرنے اور محفوظ بندرگاہوں اور سمندر میں انتظار کرنے کی ہدایات جاری کردی ہیں۔

بقیہ 70 وزیراعظم/ ترک صدر رابطہ

مشرق وسطیٰ میں بڑھتے ہوئے بحران پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایران پر اسرائیلی حملے اور اس کے بعد برادر اور خلیجی ممالک پر ہونے والے افسوسناک حملوں کی شدید مذمت کی، دونوں رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ مزید کشیدگی سے بچنے کیلئے تمام فریقین زیادہ سے زیادہ تحمل اور بردباری کا مظاہرہ کریں۔

بقیہ 71 امریکا/ میزائلوں کی قلت

ملین ڈالر خرچ کیے، حملوں سے قبل تیاریوں پر مزید 630 ملین ڈالر لگے۔ طویل جنگ سے دفاعی ذخائر پر شدید دباؤ، اصل مسئلہ مہنگے اور پیچیدہ انٹرسیپٹر میزائلوں کے محدود ذخائر ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق ایران کے خلاف امریکا اور اسرائیل کی جاری جنگ، جسے آپریشن ایپک فیوری کا نام دیا گیا ہے، واشنگٹن کے لیے نہ صرف بھاری مالی اخراجات بلکہ ہتھیاروں کی ممکنہ قلت کا سبب بھی بن رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق جنگ کے پہلے 24 گھنٹوں میں امریکا نے تقریباً 779 ملین ڈالر خرچ کیے۔

بقیہ 72 ایف بی آر

کے بقیہ عرصے کے لیے بیرونی مالی معاونت اور ایف بی آر کی محصولات میں کمی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایف بی آر کی ٹیم نے تکنیکی سطح پر آئی ایم ایف کو بریفنگ دیتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ وہ رواں مالی سال میں تقریباً 13 ہزار 500 ارب روپے کا ہدف حاصل کرلے گی، جو کہ نظرثانی شدہ 13 ہزار 979 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں ہے۔ تاہم آئی ایم ایف نے سوال اٹھایا کہ ایف بی آر 1 ہزار 300 ارب روپے سے زائد ماہانہ وصولی کیسے ممکن بنائے گا۔ اس پر ایف بی آر نے بھرپور کوشش کی کہ جون 2026 تک محصولات کو 13 ہزار 500 ارب روپے کے قریب لے جانے کے لیے آئی ایم ایف کو قائل کیا جا سکے۔ قبل ازیں آئی ایم ایف نے پارلیمنٹ سے منظور شدہ 14 ہزار 130 ارب روپے کے اصل ہدف کو کم کر کے 13 ہزار 979 ارب روپے کردیا تھا۔ اب ایف بی آر نے آئی ایم ایف کے سامنے موقف پیش کیا ہے کہ وصولیاں 13 ہزار 500 ارب روپے تک پہنچ جائیں گی، تاہم موجودہ مالی سال میں مزید کمی پر آئی ایم ایف کو آمادہ کرنا مشکل دکھائی دیتا ہے۔

بقیہ 73 43 سیکورٹی ایجنسیز/ لائسنس منسوخ

پرائیویٹ گارڈز اور سکیورٹی سروسز فراہم کرتی تھیں۔ وزارت داخلہ سندھ کے مطابق پرائیویٹ سکیورٹی ایجنسی کے ریگولیشن اینڈ کنٹرول آرڈیننس پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث رول 10 کے تحت صوبہ سندھ میں سکیورٹی سروس کی فراہمی کے لیے پرائیویٹ سکیورٹی کمپنیز کو جاری کردہ آپریٹنگ لائسنسز اور این او سی منسوخ کردیے ہیں۔

بقیہ 74 امریکی حکام

نجی خبر ایجنسی سے گفتگو میں 2 امریکی حکام نے کہا ہے کہ میرینز کی فائر کی گئی گولیاں کسی کی ہلاکت کا سبب بنیں یہ واضح نہیں۔ خبر ایجنسی کے مطابق امریکی میرینز نے کراچی قونصلیٹ والے معاملے پر سوالات کے جواب امریکی فوج کو بھیج دیے، امریکی فوج نے کراچی قونصلیٹ والا معاملہ محکمہ خارجہ کے سپرد کردیا ہے، امریکی محکمہ خارجہ نے تاحال اس سے متعلق کوئی ردعمل نہیں دیا ہے۔ امریکی حکام نے کہا ہے کہ یہ بھی معلوم نہیں کہ قونصلیٹ پر مامور دیگر سکیورٹی اہلکاروں نے فائرنگ کی یا نہیں، امریکی قونصلیٹ کی حفاظت پر مامور دیگر اہلکاروں میں نجی سکیورٹی گارڈز اور مقامی پولیس شامل ہے۔ خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ پولیس حکام نے بتایا ہے کہ گولیاں قونصل خانے کے احاطے کے اندر سے چلائی گئیں۔

بقیہ 75 نیپرا/ منظوری

کا اطلاق کے الیکٹرک کے صارفین پر بھی ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے بجلی کے ٹیرف میں 0.35 روپے فی یونٹ اضافے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ اضافہ تین ماہ کے لیے کیا گیا ہے، جس کے تحت بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں اور کے الیکٹرک کو مالی سال 26-2025 کی دوسری سہ ماہی کی ایڈجسٹمنٹ کی مد میں صارفین سے مارچ سے مئی کے درمیان 8.67 ارب روپے وصول کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

بقیہ 76 اجلاس جاری رکھنے کا فیصلہ

صادق کی صدارت میں منعقد ہوا اجلاس میں قومی اسمبلی کے 25 ویں اجلاس کے ایجنڈے اور دورانیے پر تبادلہ خیال کیا گیا قومی اسمبلی کے موجودہ اجلاس کو 13 مارچ 2026، جمعہ تک جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔

بقیہ 77 پھر میڈیکل رپورٹ

میں عمران خان کی متاثرہ آنکھ کا معائنہ کیا، ترجمان کے مطابق ان کی بینائی میں نمایاں بہتری آئی ہے، ماہرین کی پہلے سے طے شدہ علاج جاری رکھنے کی سفارش۔ جیل ذرائع کے مطابق پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اسلام آباد اور الشفا ٹرسٹ آئی ہاسپٹل راولپنڈی کے ڈاکٹروں پر مشتمل ٹیم نے منگل کو اڈیالہ جیل راولپنڈی کا دورہ کیا۔

بقیہ 78 عطا تارڑ

"ایکس" پر اپنی ایک پوسٹ میں بتایا کہ آپریشن غضب للحق کے دوران افغان طالبان کی 188 چیک پوسٹیں تباہ ہوئیں جبکہ 31 چیک پوسٹوں پر قبضہ کیا گیا۔ اسی طرح 192 ٹینک، بکتر بند گاڑیاں اور آرٹلری گنز تباہ کی گئیں۔ افغانستان بھر میں 56 مقامات کو فضائی کارروائی کے ذریعے موثر طور پر نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ افغان طالبان کی جانب سے شمالی بلوچستان میں 16 مقامات پر زمینی حملے اور 25 مقامات پر فائر ریڈ جبکہ خیبر پختونخوا میں ایک مقام پر زمینی حملے اور 12 فائر ریڈ کیے گئے جنہیں ناکام بنادیا گیا۔ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے آپریشن غضب للحق کے حوالے سے 3 مارچ صبح 10 بجے تک کی خصوصی اپڈیٹ شیئر کی جس کے مطابق افغان طالبان نے شمالی بلوچستان میں قلعہ سیف اللہ، ژوب اور چمن اضلاع میں 16 مقامات پر زمینی حملے کیے۔

بقیہ 79 شہزاد اقبال/ وائس چیئرمین مقرر

(گیس) شہزاد اقبال کی بطور وائس چیئرمین تعیناتی کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔ وہ مستقل چیئرمین کے تقرر تک قائم مقام چیئرمین کے طور پر فرائض سرانجام دیں گے۔ اوگرا کے سابق چیئرمین مسرور خان کی مدت ملازمت 19 فروری 2026 کو ختم ہوگئی تھی۔ حکومت نے مسرور خان کی مدت مکمل ہونے کے بعد اقبال کو وائس چیئرمین نامزد کرنے میں 11 دن کا وقت لیا۔

بقیہ 80 وزیراعظم کی دعوت

صورتحال پر اعتماد میں لینے کا فیصلہ کیا ہے تاہم اپوزیشن ابھی تک فیصلہ نہیں کرسکی کہ وہ اس بریفنگ میں شرکت کرے گی یا نہیں۔ مشیر وزیراعظم رانا ثناء اللہ کی سربراہی میں حکومتی وفد نے قومی اسمبلی میں لیڈر آف دی اپوزیشن محمود خان اچکزئی اور سینیٹ میں قائد حزب اختلاف علامہ راجہ ناصر عباس سے اپوزیشن لیڈر چیمبر میں ملاقات کرکے دعوت دی، محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ خطے کے حالات خطرناک ہیں، بریفنگ مخصوص ارکان کو نہیں بلکہ پوری پارلیمنٹ کو دی جائے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم آج بروز بدھ دونوں ایوانوں کے قائدین حزب اختلاف اور پارلیمانی لیڈرز کو بریفنگ دیں گے، انہوں نے اپوزیشن قائدین کو بھی وزیراعظم ہاؤس مدعو کیا ہے، مشرق وسطیٰ، ایران پر حملے کے نتیجے میں پاکستان کی خارجہ پالیسی پر بریفنگ دی جائے گی۔

بقیہ 81 سابق روسی صدر

جنگ کی پالیسی جاری رہی تو تیسری عالمی جنگ کسی بھی وقت شروع ہوسکتی ہے، انہوں نے کہا کہ ممکنہ عالمی جنگ ہیروشیما اور ناگاساکی کے ایٹمی حملوں سے بھی زیادہ تباہ کن ہوگی۔

بقیہ 82 جعلی پائلٹ لائسنس معاملہ

اے کو تقریباً 200 ارب روپے کے متوقع ریونیو نقصان کا سامنا کرنا پڑا، بلوچستان میں ایئرپورٹ کے غیر فعال ہونے اور فلائٹس نہ ہونے پر بلوچستان کے سینیٹرز نے احتجاج کیا، منگل کو سینیٹ میں وقفہ سوالات کے دوران وزارت دفاع کے تحریری جواب میں بتایا گیا کہ بلوچستان میں 11 ایئرپورٹس ہیں جن میں سے 3 آپریشنل ہیں، کوئٹہ، گوادر اور تربت ایئرپورٹ آپریشنل ہیں، دالبندین ایئرپورٹ پر رن وے موجود نہیں، ژوب، پسنی، پنجگور، ایئرپورٹ آپریشنل ہیں لیکن فلائٹ آپریشن نہ ہونے کی وجہ سے بند ہیں، خضدار، سبی ایئرپورٹ پر فلائٹ آپریشن نہ ہونے کی وجہ سے بند ہیں، اوماڑہ اور جیوانی ایئرپورٹ 2004 سے بند ہیں اور 2005 سے پاکستان نیوی نے معاہدتی یادداشت کے تحت اس کا انتظام سنبھالا ہوا ہے، وزیر مملکت شزرہ منصب نے کہا بلوچستان میں کمرشل فلائٹ قابل عمل نہیں کیوں کہ وہاں مسافروں کی تعداد کم ہے، اس دوران بلوچستان کے سینیٹرز نے احتجاج کیا جس پر وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا پی آئی اے کی مینجمنٹ سے سینیٹرز کی ملاقات کرا دیتے ہیں، تاکہ بلوچستان فلائٹ کے حوالے سے حل نکالا جاسکے۔

بقیہ 83 جنگ میں گھسیٹ لیا

مبصرین نے اعتراف کیا ہے کہ یہ جنگ اسرائیل کی جنگ ہے، نیتن یاہو نے ایران میں حکومتی تبدیلی کے نام پر ٹرمپ کو ایران کی جنگ کیلئے آمادہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق ایران کے خلاف اسرائیل اور امریکہ کی مشترکہ جنگ کے پھیلنے کے خطرات اور امریکہ کی بعض سیاستدانوں اور دیگر حلقوں کی جانب سے تنقید کے باعث ٹرمپ انتظامیہ کے بعض عہدیداران نے یہ اعتراف کرلیا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے امریکی صدر ٹرمپ کو ایران پر حملہ کرنے پر قائل کیا۔ یہ بات امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بھی اپنی گزشتہ بریفنگ کے دوران بالواسطہ انداز اور نرم لہجے میں کی۔ اسرائیلی وزیراعظم نے گزشتہ چند ماہ میں وائٹ ہاؤس کے سات دورے کرکے صدر ٹرمپ سے ملاقاتیں اور مذاکرات کیے۔

بقیہ 84 ایف ایف سی/ سفارش

کردی ہے۔ مذکورہ کنسورشیم پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز کارپوریشن لمیٹڈ (پی آئی اے سی ایل) کی نجکاری کیلئے کامیاب بولی دہندہ ہے یہ فیصلہ گزشتہ روز نجکاری کمیشن (پی سی) بورڈ کے 249 ویں اجلاس میں کیا گیا، جو وزیراعظم کے مشیر برائے نجکاری اور چیئرمین نجکاری کمیشن محمد علی کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ حتمی منظوری وفاقی کابینہ دے گی۔ اعلامیے کے مطابق شیئر پرچیز اینڈ سبسکرپشن معاہدے (ایس پی ایس اے) کی شرائط کے تحت ایف ایف سی کو اے ایچ ایل کی سربراہی میں کنسورشیم نے نامزد کیا تھا۔ بورڈ نے جائزے کے بعد اس نامزدگی کی توثیق کرتے ہوئے قرار دیا کہ ایف ایف سی تمام متعلقہ اہلیت اور ریگولیٹری تقاضوں پر پورا اترتی ہے تاہم ایف ایف سی کی کنسورشیم میں شمولیت حتمی منظوری کے لئے سی سی او پی اور وفاقی کابینہ کو بھیجی جائے گی۔

بقیہ 85 جامعہ کراچی/ افواج سے یکجہتی ریلی

آپریشن غضب للحق سے اظہار یکجہتی کے لیے ایک عظیم الشان ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی کی قیادت وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود عراقی نے کی۔ ریلی کا آغاز انتظامی بلاک سے ہوا جو آزادی چوک تک گئی اور بعد ازاں واپس انتظامی بلاک پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عمران احمد صدیقی، مختلف کلیہ جات کے ڈینز، شعبہ جات کے صدور، اساتذہ، طلباء اور انتظامی عملے کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء نے قومی پرچم اٹھا رکھے تھے اور "پاک فوج زندہ باد" اور "پاکستان زندہ باد" کے فلک شگاف نعرے لگائے۔

بقیہ 86 اے این ایف/ 6 ملزمان گرفتار

300 گرام چرس برآمد کی گئی، گرفتار ملزمان نے تعلیمی اداروں کے طلباء کو منشیات فروخت کرنے کا اعتراف کیا ہے۔ اے این ایف کے مطابق کراچی پورٹ پر سعودی عرب جانے والے کنٹینر سے 347500 عدد کل وزنی 240 کلو ٹرامادول اور 49800 ٹیکس کل وزنی 18.150 کلو گولیاں برآمد کی گئیں۔ اسلام آباد کوریئر آفس میں نیوزی لینڈ جانے والے پارسل سے کشن کورز میں چھپائی 7.010 گرام آئس برآمد کی گئی۔

بقیہ 87 وزارت تجارت/ فیس میں کمی

جنرل آف ٹریڈ آرگنائزیشنز (ڈی جی ٹی او) سے مطالبہ کیا ہے کہ خواتین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے لیے میمورنڈم اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں ترمیم کی فیس میں 50 فیصد کمی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں ٹریڈ آرگنائزیشنز رولز 2013 کے شیڈول ای میں ترمیم کے بعد تمام تجارتی اداروں کے لیے ترمیمی فیس ایک لاکھ روپے مقرر کردی گئی ہے جو خواتین چیمبرز کے لیے اضافی بوجھ ہے۔ دونوں رہنماؤں کا کہنا تھا کہ یہ ترامیم چیمبرز اپنی مرضی سے نہیں بلکہ ڈی جی ٹی او کی ہدایات کے تحت کر رہے ہیں اس لیے اس عمل کو آسان اور کم خرچ بنایا جانا چاہیے۔

بلوچستان تحفظِ ماحولیات ایجنسی

حکومت بلوچستان

عوامی شنوائی

او۔جی۔ڈی۔سی کے منصوبوں "تیل و گیس ایکسپلوریشن بمقام سمندر و بوستان بلاکس، صوبہ بلوچستان" کی ماحولیاتی تجزیاتی رپورٹس (ای آئی اے) کی عوامی شنوائی

تمام متعلقین، متاثرہ افراد اور عوام الناس کو نوٹس ہذا کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے کہ تحفظ ماحولیات ایجنسی، حکومت بلوچستان نے آئل اینڈ گیس ڈیولپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (او۔جی۔ڈی۔سی) کے مندرجہ ذیل منصوبوں کی ماحولیاتی تجزیاتی رپورٹس (ای آئی اے) کی عوامی شنوائی کی درخواست کو تسلیم کیا ہے:

1. تیل و گیس ایکسپلوریشن بمقام سمندر بلاک، واقع ضلع آواران اور لسبیلہ، صوبہ بلوچستان؛

2. تیل و گیس ایکسپلوریشن بمقام بوستان بلاک، واقع ضلع قلعہ عبداللہ، پشین اور کوئٹہ، صوبہ بلوچستان۔

تمام متعلقین، متاثرہ افراد اور عوام الناس کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ اس نوٹس کی اشاعت کے تیس (30) ایام کے اندر، مذکورہ منصوبوں کے ممکنہ ماحولیاتی اثرات سے متعلق اپنی تجاویز و آراء، ڈائریکٹر جنرل، بلوچستان تحفظ ماحولیات ایجنسی کے دفتر میں جمع کروائیں۔

اس سلسلے میں عوامی شنوائی مورخہ 3 اپریل، 2026، کو صبح 1100 بجے، بمقام: بلوچستان تحفظ ماحولیات ایجنسی ہال، کوئٹہ میں منعقد کی جائے گی، جس میں تمام متعلقین، متاثرہ افراد اور عوام الناس کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔

تاہم، بلوچستان تحفظ ماحولیات ایجنسی، آئل اینڈ گیس ڈیولپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (او۔جی۔ڈی۔سی) کے مذکورہ بالا منصوبوں کی ماحولیاتی منظوری کے لئے تمام متعلقین، متاثرہ افراد اور عوام الناس کو مدعو کرتی ہے کہ اپنی تجاویز و آراء، درج ذیل پتے پر جمع کروائیں:

ڈائریکٹر جنرل، بلوچستان تحفظ ماحولیات ایجنسی، سمنگلی روڈ، کوئٹہ
فون: 081-9201840

ڈائریکٹر جنرل
بلوچستان تحفظ ماحولیات ایجنسی

ogdcl.com
NO.92/22

حکومت پاکستان
وزارت بیرون ملک پاکستانیز اور ترقی انسانی وسائل

اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن

HRDK

جنوبی کوریا کے نویں پوائنٹ سسٹم کے لیے درخواستوں کی وصولی برائے سال 2026

ADVERTISEMENT NO. **CODE NO.**

جنوبی کوریا کے ایمپلائمنٹ پرمٹ سسٹم کے تحت کورین آجر جاب سیکرز پول پر موجود امیدواران کا ملازمت کے لیے انتخاب کرتے ہیں۔ اس پول میں رجسٹر ہونے کے لیے کوریا کا پوائنٹ سسٹم (کورین زبان میں قابلیت کا ٹیسٹ + سکل ٹیسٹ) پاس کرنا لازمی ہے۔ پاکستان میں جنوبی کوریا کے مذکورہ پوائنٹ سسٹم کے لیے پری رجسٹریشن کا آغاز 6 مارچ 2026 سے ہو رہا ہے لہذا خواہشمند/اہل امیدواران او۔ای۔سی کی ویب سائٹ (www.oec.gov.pk) کے ذریعے آن لائن رجسٹر ہو سکتے ہیں۔ اہلیت اور دیگر شرائط کیلئے (www.oec.gov.pk) وزٹ کریں۔

نوٹ:

جنوبی کوریا کا پوائنٹ سسٹم پاس کر لینا کوریا میں ملازمت یا ویزے کی گارنٹی نہیں ہے۔ بلکہ صرف ٹیسٹ کے حتمی نتائج کے اعلان کی تاریخ سے لیکر 2 سال کی مدت کے دوران کوریا میں اس نظام کے تحت ملازمت کی درخواست (جاب سیکرز روسٹر) کے ذریعے 17 ممالک پر مشتمل ای پی ایس پول میں شامل ہونے کی اہلیت دیتا ہے، جہاں سے کورین آجر اپنی ضروریات اور ترجیحات کی بنیاد پر ورکرز کا انتخاب کرتے ہیں۔ کورین آجر کے علاوہ کوئی شخص یا ادارہ ورکر کے انتخاب میں کسی قسم کا اختیار نہیں رکھتا۔

PID (I) 7102/25

OEC ★ OEC ★ OEC ★ OEC ★ OEC ★ OEC ★ OEC ★ OEC ★ OEC

TENDER NOTICE

Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. "Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required" Health Department, Government of Balochistan invites Tenders from reputable Manufacturing Firms / Authorized Distributors / Third Parties / Companies / Bidders for following TSE's / Packages to fix Annual Rate Contracting (Framework Agreements for FY 2026-2027) for various Health Institutions / Hospitals and Districts of Balochistan:

Sr No	Class of Object	TSE Number	Tender Fee	Bid Security	Bid Submission Date	Bid Submission Time
1	PROCUREMENT OF **CATH LAB & CARDIAC SURGERY** ITEMS FOR FY - 2026-27	TSE-252602983621	1,000 PKR	200,000 PKR	25-Mar-26	11:00 AM
2	PROCUREMENT OF **GLASSWARE & PLASTIC CONTAINER ITEMS** FOR THE FY 2026-27	TSE-252602983721	1,000 PKR	200,000 PKR	25-Mar-26	11:45 AM
3	PROCUREMENT OF **LAB CHEMICALS** FOR FY -2026-27	TSE-252602983581	1,000 PKR	200,000 PKR	25-Mar-26	11:30 AM
4	PROCUREMENT OF **LINEN ITEMS** FOR FY 2026-27	TSE-252602983771	1,000 PKR	200,000 PKR	25-Mar-26	09:30 AM
5	PROCUREMENT OF **MISCELLANEOUS ITEMS** FORTHE FY 2026-27	TSE-252602983701	1,000 PKR	200,000 PKR	25-Mar-26	10:45 AM
6	PROCUREMENT OF **OPHTHALMOLOGY MEDICINES** FOR THE FY 2026-27	TSE-252602987001	1,000 PKR	200,000 PKR	25-Mar-26	10:00 AM
7	PROCUREMENT OF **SURGICAL DRESSING ITEMS** FOR FY- 2026-27	TSE-252602983661	1,000 PKR	200,000 PKR	25-Mar-26	10:30 AM
8	PROCUREMENT OF **DENTAL ITEMS** FOR FY - 2026-27	TSE-252603989231	1,000 PKR	200,000 PKR	01-Apr-26	10:30 AM
9	PROCUREMENT OF **LABORATORY ITEMS** FOR FY -2026-27	TSE-252603989241	1,000 PKR	200,000 PKR	01-Apr-26	10:45 AM
10	PROCUREMENT OF **RADIOLOGY ITEMS** FOR FY2026-27	TSE-252603989261	1,000 PKR	200,000 PKR	01-Apr-26	11:00 AM
11	PROCUREMENT OF **SURGICAL SUTURES** FOR FY -2026-27	TSE-252603989221	1,000 PKR	200,000 PKR	01-Apr-26	10:15 AM
12	PROCUREMENT OF **ELECTROLYTES ITEMS** FOR THE FY 2026-27	TSE-252603989311	1,000 PKR	200,000 PKR	02-Apr-26	10:45 AM
13	PROCUREMENT OF **CARDIAC STENTS (FDA)** FOR FY 2026-27	TSE-252603989271	1,000 PKR	200,000 PKR	02-Apr-26	10:00 AM
14	PROCUREMENT OF **CARDIAC STENTS (CE)** FOR FY 2026-27	TSE-252603989291	1,000 PKR	200,000 PKR	02-Apr-26	10:15 AM

Procurements shall be made under the Baluchistan Public Procurement Rules – 2014 **All the details** are available on BPPRA Website with detailed **Terms & Condition** of each package along with its **eligibility and evaluation criteria** and **marking mechanism. Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the Additional Director Government MSD at Near Benazir Bridge at Spiny Road Quetta upon payment (nonrefundable) bidding document fee @ **Rs.1000/-** through **Green Challan (32-A)** in favor of ADDITIONAL DIRECTOR, MEDICAL STORE DEPOT Quetta in the following Account No. **C02845.** State Bank/National Bank or any Government Treasury **or through pay order** in favor of **"Additional Director" Govt. Medical Store Depot (MSD) Quetta.** All Bids will be opened on same date as of date of submission after 1 Hour of Bid Submission "Online". **Address:** Office of the Additional Director, Government MSD at Near Benazir Bridge at Spiny Road Quetta. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure. Framework Agreements will be signed with successful bidders. Phone No. 081-9202485 **Email:** msdbalochistan@gmail.com

Additional Director Government Medical Store Depot Health Department Government of Balochistan Quetta

PRQ No.3986/02-03-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

IBA
AACSB ACCREDITED

CAREER OPPORTUNITY

IBA Karachi seeks applications from dynamic and result oriented individuals for the following full-time positions:

- Associate Head of Testing Operations - Job Band 4
- Head of CDC - Job Band 4
- Lead Architect
- Senior Executive HR – Learning & Organizational Development

For a detailed job description, please visit our career page https://careers.iba.edu.pk Interested candidates must apply online within 15 days from the publication date of this advertisement. IBA Karachi is an equal opportunity employer and all applications are assessed based on merit. Differently-abled individuals are also encouraged to apply. Only shortlisted candidates will be contacted for an interview.

IBA Karachi is an equal opportunity employer.
Women are encouraged to apply.

INF/KRY-872/26

+92 21 111 422 422 | www.iba.edu.pk | ibakhiofficial

ZARAI TARAQIATI BANK LTD.

NOTICE FOR OPENAUCTION

(Auction No. ZTBL-01-2026)

OPEN AUCTION OF ZTBL OFFICIAL VEHICLE

Zarai Taraqiati Bank Limited (ZTBL), Head Office Islamabad, invites interested individuals and firms to participate in an Open Public Auction for disposal of the following official vehicle on "AS IS WHERE IS BASIS".

S.NO.	MAKE	YEAR OF MANUFACTURING	RESERVE VALUE	LOCATION
01	MG HS ESSENCE	2023/2024	PKR 6,400,000/-	ZTBL Head Office Islamabad

1. The vehicle may be inspected at ZTBL Head Office, Islamabad, on working days (Monday to Friday) from 10:00 AM to 4:00 PM up to one day prior to the auction date.
2. The auction will be conducted through Open Bids.
3. The auction will be held on **17th March 2026 at 11:00 AM** at ZTBL Head Office, Islamabad.
4. Interested participants must report 30 minutes prior to the auction along with original CNIC and Earnest Money.
5. All participants shall deposit Rs. 100,000/- as Earnest Money in the form of Pay Order/Bank Draft in favor of Zarai Taraqiati Bank Limited. Cross cheques shall not be accepted.
6. Earnest Money must be submitted to the undersigned before the auction time. Only bidders who have deposited the Earnest Money in time shall be allowed to participate.
7. The vehicle shall not be sold below the Reserve Price i.e. PKR 6,400,000/- without tax.
8. Tax shall be deducted at source as per applicable laws: 10% for active tax filers and 20% for non-filers.
9. The successful bidder shall deposit 01 Million within Two Days and the remaining amount within **10 working days.**
10. In case of failure to deposit payment within stipulated time, Earnest Money shall be forfeited.
11. All taxes, transfer fee, token tax and other government charges shall be borne by the purchaser.
12. Zarai Taraqiati Bank Limited reserves the right to accept or reject the highest bid without assigning any reason.
13. Details document are available on PPRA & ZTBL Website.

PID(I)7104/25

Vice President
Head, Procurement Department General Services Division
Zarai Taraqiati Bank Limited Head Office, Islamabad
Email: haseeb.akhtar@ztbl.com.pk Phone: 051-9252798

بعدالت ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ساؤتھ

[illegible]

بحکم۔ سرشتہ دار
ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ساؤتھ

بعدالت ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی سینٹرل

[illegible]

بحکم۔ سرشتہ دار
ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی سینٹرل

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون: 074-9410900

مقدمہ نمبر 28 بابت 2026

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہدادکوٹ ــــ (مدعی) ــــ بخلاف: منظور خان ولد محمد صالح ذات جتوئی مسلم بالغ ساکن وہیج اللہ وسایو خان پی او میرو خان تعلقہ سجاول جونیجو ڈسٹرکٹ قمبر شہدادکوٹ ــــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/34,47,094 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ 09-03-2026 کو بوقت صبح 8:30 بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپ کو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں۔ ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کو حقیقت پر مبنی ہونا آپ کی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/34,47,094 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ [illegible] کی نقل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

09 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو داخل کرائیں۔
میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا آج 27 فروری 2026

مہر عدالت [illegible] دستخط: [illegible] رجسٹرار ــــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

Sindh Mass Transit Authority

حکومت سندھ
سندھ ماس ٹرانزٹ اتھارٹی
ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ ڈپارٹمنٹ

تصحیح

حیدرآباد میں پارکنگ پلازہ کی تعمیر

این آئی ٹی روزنامہ ڈان، روزنامہ جنگ اور روزنامہ کاوش میں مورخہ 24-02-2026 کو INF/KRY/733/2026 اور INF/KRY/733/2026 کے تحت شائع کیا گیا تھا۔

1۔ ٹینڈر کے اجراء کی تاریخ میں توسیع کردی گئی ہے اور نئی تاریخیں درج ذیل کے مطابق ہیں۔

2۔ اب دستاویزات درج ذیل پتے سے تحریری درخواستیں جمع کرانے پر 04-03-2026 تا 18-03-2026 سہ پہر 3:00 بجے تک خریدی جا سکتی ہیں۔ یہ دستاویزات SPPRA کی ویب سائٹ (EPAD System) سے ڈاؤن لوڈ اور جمع کرائی جا سکتی ہیں۔ تاہم کام کا مفصل اسکوپ اور دیگر شرائط و ضوابط (ToRs) بشمول تمام اہلیت کا معیار بڈنگ دستاویزات میں فراہم کیا گیا ہے۔

3۔ پیشکشیں 18-03-2026 کو سہ پہر 3:30 بجے کھولی جائیں گی۔

4۔ کسی بھی وجوہات کی بناء پر اگر ٹینڈر مذکورہ تاریخ پر غیر موثر رہے تو ٹینڈر 19.03.2026 تا 03-04-2026 دوبارہ جاری کیے جائیں گے۔ تمام مطلوبہ دستاویزات پر مشتمل پیشکش 03-04-2026 کو سہ پہر 03:00 بجے تک یا قبل پہنچا دی جائیں۔ پیشکشیں اسی روز سہ پہر 3:30 بجے کھولی جائیں گی۔

5۔ دیگر شرائط اور ضوابط حسب سابق برقرار رہیں گی۔

(ڈائریکٹر) انفراسٹرکچر اینڈ پلاننگ
سندھ ماس ٹرانزٹ اتھارٹی، حکومت سندھ
دفتر D-43/1 شاہراہ غالب بلاک۔ 2 کلفٹن
نزد بلاول چورنگی، کراچی
فون نمبر 021-99332207

INF-KRY 866/2026
WORK FOR SINDH
www.iworkforsindh.com
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

متفرق

"ZERO TOLERANCE FOR CORRUPTION"

TransPeshawar (The Urban Mobility Company)

www.transpeshawar.pk \Transpeshawar \Transpeshawar

E-Request for Proposal

for

ERP Requirement Analysis, Developing Scope of Work, and Implementation Support

Ref No: TPC/HR & Admin/OCB/Services/ERP/2025-26/004 **Date:** March 04, 2026

1. TransPeshawar (The Urban Mobility Company) is a Company set up under Section 42 of the Companies Act, 2017, and is responsible for project implementation, management and maintenance of urban rapid transit projects assigned by the Khyber Pakhtunkhwa Urban Mobility Authority.
2. TransPeshawar (The Urban Mobility Company) invites proposals from eligible consultants registered with FBR and Khyber Pakhtunkhwa Revenue Authority (KPRA) and reflected on Active Tax Payer List (ATL) of FBR and KPRA for **"ERP Requirement Analysis, Developing Scope of Work, and Implementation Support"** through E-Pak Acquisition and Disposal System (EPADS). Detailed scope of services is provided in Request for Proposal.
3. A complete set of Request of Proposal is available on website of TransPeshawar (http://transpeshawar.pk/) and EPADS from publishing of advertisement in the newspaper till last day for submission of proposals.
4. Procurement will be carried out as per Act and Rules of Khyber Pakhtunkhwa Public Procurement Regulatory Authority (KPPRA). Competitive bidding will be conducted in accordance with the Single Stage: Two Envelope bidding procedure under Quality and Cost Based System (QCBS) of selection.
5. A pre-proposal conference will be held on **March 12, 2026 at 11:30 AM (PST)** at TransPeshawar office (address given below) for the consultants who wish to attend.
6. Proposals complete in all respects must be submitted electronically through EPADS on or before **March 30, 2026 at 11:30 AM (PST). Hard bid submission is not allowed.**
7. Technical proposals shall be opened through EPADS on the same day **March 30, 2026 at 12:00 PM (PST)** in the presence of consultants who choose to attend.
8. The advertisement is also available both on the websites of TransPeshawar (http://transpeshawar.pk), KPPRA (http://kppra.gov.pk) and EPADS. TransPeshawar reserves the right to cancel any or all bids by assigning cogent reason.

Chief Executive Officer
TransPeshawar (The Urban Mobility Company)
First (1st) Floor, KPUMA Building, Main BRT Depot, Opposite NHA Complex,
Main GT Road, Peshawar, KPK, Pakistan
Ph: +92 91 2621393

ENGINEERING DEVELOPMENT BOARD

HIRING OF SECURITY COMPANY FOR PROVISION OF SECURITY GUARDS

Engineering Development Board - EDB invites sealed bids under the Single Stage – One Envelope Procedure through e-Pak Acquisition & Disposal System (EPADS) https://eprocure.gov.pk/ from reputable firms registered with SECP, PESSI, EOBI, FBR, PPRA & having a valid license to operate as security company. The contract shall initially be valid for a period of two year for 2026-2027 (extendable) as (Open Framework Agreement), commencing from the date of signing of the agreement. A refundable Bid Security equivalent to 2% of monthly gross bill, as per Clause-25 of PPRA Rules 2004, must be submitted by each bidder in the form of Demand Draft/Pay Order in favor of Engineering Development Board and present the same in the office of Admin Department of EDB before closing time & date.

Tender documents along with terms and conditions can be downloaded through EPADS and EDB website.

The last date for submission of bids (complete in all respects) is 22nd March, 2026 by 11:00 AM. The bids will be opened on the same day at 12:00 PM in the presence of bidders or their authorized representatives who may wish to attend. EDB reserves the right to reject all bids or proposals at any time prior to acceptance, in accordance with Clause 33(1) of PPRA Rules 2004. This tender notice is also available on the PPRA and EDB website.

General Manager Admin
Engineering Development Board
EDB Complex Building, 5-A, Constitution Avenue,
Sector F-5/1, Islamabad.
+92-51-9205595-98

PID (I) No.7130/25

نیشنل بینک آف پاکستان

پیشکش برائے ای بڈ

نیشنل بینک آف پاکستان کو درج ذیل کاموں کیلئے پاکستان انجینئرنگ کونسل (پی ای سی)، انکم ٹیکس اور صوبائی ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے ساتھ رجسٹرڈ اہل کنٹریکٹرز سے الیکٹرانک پیشکشیں مطلوب ہیں۔

1۔ این بی پی اسلامک بینکنگ برانچ مزنگ چونگی، لاہور ریجنل آفس پنجاب سنٹرل میں معمولی نوعیت کے تزئین و آرائش کے کام۔
2۔ این بی پی ریجنل آفس میانوالی میں معمولی نوعیت کے تزئین و آرائش کے کام
3۔ این بی پی اسلامک بینکنگ برانچ عزیز شہید روڈ، سیالکوٹ ریجنل آفس پنجاب سنٹرل میں معمولی نوعیت کے تزئین و آرائش کے کام
4۔ این بی پی کلورکوٹ برانچ ریجنل آفس میانوالی میں معمولی نوعیت کے تزئین و آرائش کے کام
5۔ این بی پی ماڈل ٹاؤن برانچ، لاہور ایسٹ کی میزانائن فلور پر کمرشل بزنس ہب کے قیام کے لیے بڑے پیمانے پر تزئین و آرائش کے کام
6۔ این بی پی ایس کیو اے چنیوٹ برانچ، ریجنل آفس سرگودھا میں بڑے پیمانے پر تزئین و آرائش کے کام

تفصیلی شرائط و ضوابط پر مشتمل بڈنگ دستاویزات نیشنل بینک آف پاکستان کی ویب سائٹ www.nbp.com.pk/TENDER اور EPADS-PPRA کی ویب سائٹ www.eprocure.gov.pk سے الیکٹرانک ذریعہ سے بلا معاوضہ ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہیں۔

الیکٹرانک پیشکشیں بذریعہ EPADS مورخہ 31 مارچ 2026 کو دن 11:00 بجے یا اس سے قبل جمع کرائی جائیں۔ مینول طریقے سے پیشکشیں قابل قبول نہیں ہوں گی۔ الیکٹرانک پیشکشیں اسی دن 11:30 بجے پروکیورمنٹ کمیٹی اور درج ذیل مقام پر شرکت کے خواہشمند پیشکش دہندگان کی موجودگی میں کھولی جائیں گی۔

دفتر وی پی او ونگ ہیڈ، انجینئرنگ ونگ سینٹرل، انجینئرنگ گروپ، ایل سی ایم جی، گراؤنڈ فلور، نیشنل بینک آف پاکستان، ریجنل ہیڈ کوارٹرز بلڈنگ، 26۔ میکلیگن روڈ، لاہور۔

نوٹ:

1۔ پیشکش جمع کرانے کے اختتامی وقت سے قبل اصل بڈ سیکیورٹی انسٹرومنٹ وی پی او ونگ ہیڈ کے دفتر میں (درج بالا پتہ پر) جمع کرانا ضروری ہے۔ بصورت دیگر متعلقہ پیشکش نہیں کھولی جائے گی۔
2۔ پیپرا رولز 2004 کے رول 48 کے مطابق تشکیل کردہ GRC کا نوٹیفکیشن EPADS کی ویب سائٹ https://eprocure.gov.pk اور این بی پی کی ویب سائٹ https://www.nbp.com.pk پر دستیاب ہے۔
3۔ EPADS استعمال کرنے میں کسی تکنیکی دشواری کی صورت میں بولی دہندگان پیپرا ایم، ڈائریکٹر MIS کمرہ نمبر 109، فرسٹ فلور، FBC بلڈنگ، سیکٹر G-5/2 اسلام آباد، فون نمبر 051-111-137-237 سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

ونگ ہیڈ (سینٹرل)، پروکیورمنٹ ڈویژن،
لاجسٹکس کمیونیکیشنز اینڈ مارکیٹنگ گروپ نیشنل بینک آف پاکستان،
5th فلور، ریجنل ہیڈ کوارٹرز بلڈنگ، 26۔ میکلیگن روڈ، لاہور۔
ڈائریکٹ: +92-42-99212694، پی اے بی ایکس: +92-42-99210641، ایکسٹینشن: 3510

NBP National Bank of Pakistan
نیشنل بینک آف پاکستان
قوم کا اپنا بینک

PID (K) 2903/25

روزنامہ جنگ کراچی
بانی : میر خلیل الرحمٰن

’رجیم چینج‘ کا سامراجی تصور

رپورٹ کارڈ
☆☆☆
مظہر عباس

لاطینی امریکہ سے ایران تک زور زبردستی سے ’رجیم چینج‘ کی پوری ایک تاریخ ہے ’سامراج‘ کی۔ لہٰذا پچھلے کئی برسوں سے جو کچھ ایران کے خلاف ہو رہا ہے اس پر حیرانی نہیں البتہ وہاں کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی امریکی اسرائیلی حملے میں شہادت نے ایک بار پھر ایرانی قوم کو متحد کر دیا ہے اور شاید صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا ’رجیم چینج‘ کا خواب ’’شرمندہ تعبیر‘‘ نہ ہو پائے۔ ایک گیا تو دوسرا تیار، وہ گیا تو تیسرا۔ البتہ اس لڑائی نے بہت سے ایسے ممالک کو بے نقاب کر دیا جن کی سرزمین ’امریکی اڈوں‘ کیلئے نہ جانے کب سے استعمال ہو رہی تھی۔ آخر کوئی تو وجہ ہوگی کہ پاکستان کے سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے اپریل 1977ء میں امریکہ کو ’سفید ہاتھی‘ سے تشبیہ دی اور کہا، ’’یہ سفید ہاتھی میری جان کے درپے ہے کیونکہ میں نے ملک کو ایٹمی طاقت بنایا ہے۔‘‘ آنیوالے سالوں میں اس ساری قیادت کو راستے سے ہٹا دیا گیا جس نے 1974ء میں ’اسلامک بلاک‘ کا تصور دیا تھا۔

اہم بات یہ نہیں کہ آپ نے جنگ جیتی یا ہاری بلکہ یہ کہ آپ نے یہ جنگ کیسے اور کتنی بہادری سے لڑی۔ آج کا ایران شاہ کے ایران سے بہت مختلف ہے اور شاید اب ’رضا پہلوی‘ جیسے لوگوں کا ایران میں واپسی کا تصور ’’دیوانے کے خواب‘‘ سے کم نہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ 1979ء کے ایرانی انقلاب سے آج تک ایران اندرونی و معاشی طور پر بہت مستحکم نہیں رہا۔ اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ وہاں آج سے نہیں امام خمینی کے زمانے سے ہی سیاسی کشمکش رہی ہے چاہے وہ کمیونسٹ تودہ پارٹی ہو یا مجاہدین خلق مگر آج جب ایران پر سامراج نے حملہ کیا تو اسی تودہ پارٹی نے اسے بیرونی جارحیت کہہ کر مسترد کر دیا اور ’رجیم چینج‘ کے امریکی اور اسرائیلی پلان کے خلاف کھڑے ہو گئے۔ ایران میں ایک وقت ایسا بھی آیا جب ایرانی پارلیمنٹ تک دھماکوں سے اڑا دی گئی تھی مگر قوم پھر بھی متحد رہی تہران میں امریکی ایمبسی پر قبضے کے وقت جو خفیہ دستاویزات ملیں ان میں کئی ’پاکستانی پیپرز‘ بھی شامل تھے جن کو پڑھ کر یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ اس خطے میں امریکی عزائم کیا رہے ہیں، پاکستان سے افغانستان تک۔ پاکستان میں 1977ء کے ’رجیم چینج‘ کے پیچھے بھی یہی ہاتھ نظر آتا ہے اور پھر بھٹو کی پھانسی میں بھی۔

ایران ’خمینی سے خامنہ ای تک‘ مزاحمت کی علامت نظر آتا ہے۔ البتہ وہاں ’رجیم چینج‘ کا اپنا ایک طریقہ کار رہا ہے جس کی بڑی مثال ہر پانچ سال بعد ان کے اپنے نظام کے تحت صدر اور شوریٰ کا انتخاب ہے جو بہرکیف ایک مسلمہ پارلیمانی نظام سے مختلف ہے۔ امام خمینی کی وفات کے بعد 1989ء میں آیت اللہ خامنہ ای کو ایران کا سپریم لیڈر بنایا گیا۔ یہ عہدہ انکے پاس شہادت تک رہا۔ یہ سب وہ لوگ ہیں جو کسی نہ کسی وقت میں انقلاب ایران کی تحریک سے وابستہ رہے ہیں۔ سادہ زندگی تو ایران کے مزاج کا حصہ رہی ہے شاید یہی وجہ ہے کہ جب خمینی جلاوطنی ختم کر کے واپس آئے تو شاہ کے محل کے بجائے وہ زندگی اپنائی جس نے ایک عام ایرانی کو متاثر کیا۔ آنے والے ایرانی حکمرانوں کا طرز حکمرانی بھی ایسا ہی رہا۔ کاش ہماری اشرافیہ اس کا صرف دو فیصد ہی اپنا لیتی۔

آیت اللہ خامنہ ای کے عہد میں ایران کو اپنا نیوکلیئر پروگرام شروع کرنے کی پاداش میں بدترین معاشی بحران کا سامنا کرنا پڑا تمام تر یقین دہانیوں اور بین الاقوامی اصولوں پر کاربند رہنے کے باوجود امریکہ کے زیر اثر اقوام متحدہ کی بدترین اقتصادی پابندیوں کا سامنا رہا اور چونکہ سامراج کسی بھی ایسے رجیم کو برداشت نہیں کرتا جو دنیا میں مزاحمت کی علامت بن جائے لہٰذا خامنہ ای اور ایرانی قیادت پر دباؤ بڑھتا گیا اور آخر وہی ہوا جنکی تلاش میں امریکی اور اسرائیل شروع سے تھے۔ بس دوسرے ملکوں اور ایران میں فرق یہ ہے کہ یہاں قیادت کی شہادت ایک نئی قیادت کو جنم دے دیتی ہے۔

حالیہ برسوں میں یا یوں کہیں تو غلط نہیں ہوگا گزشتہ تین دہائیوں سے ہم نے سامراج کے ’رجیم چینج‘ کے تصور کی عملی شکل پاکستان سے عراق، شام سے لیبیا اور مصر تک میں دیکھی ہے کہیں لیڈر مارے گئے تو کہیں حکومت ختم کر دی گئی۔ بھٹو، شاہ فیصل، یاسر عرفات، قذافی اور اب خامنہ ای ایک ہی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔ عراق میں جو کچھ صدام حسین کے ساتھ ہوا اس کی تمام تر پالیسیوں سے اختلاف کے باوجود وہ جھوٹ، فریب کے سوا کچھ نہیں۔ دنیا میں پہلی بار کسی بھی شخص کی پھانسی کو براہ راست دکھایا گیا، دنیا اور انسانی حقوق کی تنظیمیں خاموش رہیں۔

دنیا 9/11 کے بعد نہیں 1979ء کے بعد تبدیل ہوئی۔ ایک بار میں نے دورہ امریکہ کے دوران ایک پریس بریفنگ میں امریکی ترجمان سے سوال کیا کہ ’’کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ 9/11 کے بعد امریکہ نے دنیا بھر میں کئی ٹریلین ڈالرز خرچ کیے دہشت گردی اور انتہا پسندی کو ختم کرنے کیلئے، وہ ختم ہوئی کم ہوئی یا بڑھی ہے؟۔ وہ میرے سوال پر کچھ دیر خاموش رہا پھر بولا ’’جی آپ درست کہہ رہے ہیں وہ بڑھی ہے تاہم ہم کوشش کر رہے ہیں اسے ختم کرنے کی‘‘۔ یہ بات ہے 2010ء کی اور میں نے یہ جملہ کہہ کر بات ختم کی، آپ جائزہ لیں کہ آخر وہ بڑھی کیوں ہے۔ امریکہ کی سابق وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن پاکستان کے دورے پر آئیں تو اسلام آباد میں چند صحافیوں اور اینکرز کے ساتھ گفتگو کے دوران ان کا کہنا تھا کہ آخر کیا وجہ ہے کہ ہماری تمام تر امداد اور کوششوں کے باوجود یہاں مجموعی طور پر لوگ امریکہ مخالف جذبات رکھتے ہیں جس پر میں نے اور ہمارے کچھ دوستوں نے کہا ’’اس کا جائزہ آپ کو خود لینا چاہیے صرف سرکاری بریفنگ پر نہیں جانا چاہیے۔‘‘

آیت اللہ خامنہ ای اور ان کے خاندان کے کئی افراد اور اہم کمانڈرز کی شہادت خود ایرانی قیادت کیلئے ان گنت سوالات چھوڑ گئی ہے۔ مگر ایک بات واضح ہے کہ امریکہ کسی بھی حوالے سے قابل اعتماد نہیں ہے یہ جنگ بھی ایسے وقت شروع ہوئی جب مذاکرات میں پیش رفت ہو رہی تھی اب اگر مذاکرت کامیاب ہو جاتے تو ’اسرائیلی پلان‘ بے نقاب ہو جاتا۔ تو اگر ایران کے ساتھ ایسا ہو سکتا ہے تو حماس کے ساتھ کیوں نہیں ہو سکتا۔ کیا اب ’بورڈ آف پیس‘ پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ غزہ میں ہزاروں فلسطینی، عورتوں اور بچوں سمیت شہید کر دیئے گئے۔ سامراج رجیم چینج کے تصور نے دنیا کو آج تیس برسوں سے غیر محفوظ بنا دیا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ آج وہ سامراج اور ان کے اتحادی بے نقاب ہو رہے ہیں ٹرمپ کی قیادت میں۔

فرمان الٰہی سورۂ ملک

اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی۔ اور اُنکو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور اُن کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے O اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا اُن کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے O جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اُس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی O گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اُس میں اُنکی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ O وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنیوالا آیا تھا۔ لیکن ہم نے اُس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو O (ترجمہ آیت 5-9)

مذہبی سیاست کا المیہ اور جمہوریت

تیشۂ نظر
☆☆☆
وجاہت مسعود

wajahat.masood@janggroup.com.pk

جمہوریت میں دائیں اور بائیں بازو کے دھارے اپنی مخصوص ترجیحات سے قطع نظر جائز سیاسی رجحان کا درجہ رکھتے ہیں۔ تاہم مذہبی سیاست سے مراد ایسی سوچ ہے جو کسی مخصوص مذہبی شناخت کے تابع ہو اور اس ترجیحی مذہبی فکر کی معاشی اور قانونی بالادستی کو سیاسی نصب العین سمجھتی ہو۔ اگلے روز ایک محترم صحافی نے ہنگری کے یہودی انتہا پسند تھیوڈور ہرزل کا ذکر کرتے ہوئے انہیں صیہونی فکر کا بانی قرار دیا۔ ان سے تقویمی تسامح ہوا۔ ہرزل کی کتاب ’Der Judenstaat‘ 1904ء میں نہیں، 1896ء میں شائع ہوئی تھی۔ محترم صحافی یہ نشاندہی بھی کر دیتے تو بہتر ہوتا کہ ہرزل فکری طور پر مذہبی نہیں بلکہ سیکولر اور ملحد تھا۔ اس کے لئے یہودی ریاست کا تصور عقیدے کی آڑ میں یورپ کی قدیمی یہود دشمنی سے نجات کا نسخہ تھا جس میں اسے عثمانی حکمرانوں سے ربط ضبط سے لے کر لاطینی امریکا کے کسی دور دراز منطقے میں انخلا تک سب قبول تھا۔

سرد جنگ کے دوران سرمایہ دار بلاک نے اپنے سیاسی بیانیے میں مذہب کی جو پیوند کاری کی، اس میں مسلم اکثریتی معاشرے علمی اور معاشی پسماندگی کے باعث زیادہ کارآمد ثابت ہوئے۔ تاہم سرد جنگ کے بعد مسلم دنیا میں یہ کاشتکاری عالمی منظر پر بنیادی سیاسی تفریق کی بنیاد بن گئی۔ سرمایہ دار بلاک کی چھتر چھایا میں پلنے والی مذہبی سیاست نے نو یافتہ سیاسی اور تمدنی بالادستی کو سیاسی ہتھیار میں بدل دیا اور جدیدیت کے خلاف اپنے ردعمل پر جمہوری اصطلاحات کی آڑ میں مغرب دشمنی کا کمبل ڈال دیا۔ اس میں سرمایہ دار دنیا سے گہرا اعتقاد رکھنے والے اشتراکی فکر کے سابق خوشہ چین بھی شامل ہو گئے۔ اس کا ایک بڑا مظاہرہ افغانستان میں سامنے آیا۔ افغانستان پر نیٹو اور امریکی قبضے کی دو دہائیوں میں پاکستان افغان مزاحمت کا حقیقی سرپرست تھا۔ تاہم 2021ء میں امریکی انخلا کے بعد طالبان نے دوحا معاہدے کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے قومی مفاہمت کی بجائے کابل پر زبردستی قبضہ کر کے یک طرفہ حکومت قائم کر لی۔ افغان سرزمین کو کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہ کرنے کی ضمانت کو یکسر نظرانداز کرتے ہوئے صرف پاکستان ہی کے خلاف سرگرم گروہوں کی کھلی سرپرستی نہیں کی بلکہ دنیا بھر سے دہشت گرد جتھوں کو افغان سرزمین پر جمع کر لیا۔ افغانستان پر اپنا ترجیحی سیاسی اور سماجی نظام مسلط کر دیا۔ عورتوں اور بچوں کے حقوق غصب کر لیے۔ میڈیا کی آزادی سلب کر لی۔ عورتوں پر تشدد کو قانونی طور پر جائز قرار دے دیا۔ افغان معیشت ٹھپ ہو گئی۔ انتظامی نااہلی، غذائی بحران، بیروزگاری اور تشدد کے نتیجے میں افغانستان کو ایک بڑے انسانی المیے کا سامنا ہے۔ افغان ریاست کی سرپرستی میں ہونے والی روز افزوں دراندازی سے بالآخر پاکستان کا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا اور گزشتہ ہفتے سے دونوں ملکوں کے درمیان کھلا تصادم جاری ہے۔

شمالی افریقہ کے ملک الجیریا میں 90ء کی دہائی میں سیاسی بحران کے آثار نمودار ہوئے۔ انتخابات میں مذہبی انتہا پسندوں نے ابتدائی طور پر بڑی کامیابی حاصل کی جس کے ردعمل میں فوج نے انتخاب منسوخ کر کے حکومت پر قبضہ کر لیا۔ اس کے نتیجے میں شروع ہونے والی خانہ جنگی ایک دہائی تک جاری رہی۔ مذہبی گروہوں نے ایک طرف جمہوری اقدار کے خلاف ذہن سازی جاری رکھی اور دوسری طرف القاعدہ جیسی قوتوں کی پشت پناہی سے پورے شمالی افریقہ میں پرتشدد کارروائیاں شروع کر دیں۔ دس برس تک جاری رہنے والی اس خانہ جنگی میں لاکھوں افراد مارے گئے۔ گویا مذہبی سیاست کرنے والوں نے جمہوریت کی آڑ میں تمام جمہوری اقدار کو روند ڈالا۔ مسجدوں کو سیاسی مہم جوئی کے لیے استعمال کیا گیا۔ عورتوں کی ہراسانی سے لے کر کھلی دہشت گردی تک ہر حربہ اپنایا گیا۔

جمہوریت کی آڑ میں فسطائی قانون سازی کا یہی حربہ مصر میں بھی آزمایا گیا۔ جمہوری اقدار کی دہائی دے کر انتخاب جیتنے والی اخوان المسلمین نے ایک ہی برس میں تمام جمہوری اقدار روند ڈالیں۔ عدالتوں سے حکومتی اقدامات پر نظرثانی کا اختیار چھین لیا گیا۔ آزادی صحافت ختم ہو گئی۔ اخوان المسلمون کے ارکان کو کلیدی حکومتی عہدے دے دیے گئے۔ سیاسی مخالفین، عورتوں اور اقلیتوں کو فیصلہ سازی سے بے دخل کر دیا گیا۔ اس کے باوجود معاشی بحران ختم نہ ہو سکا۔ 2013ء میں وسیع عوامی احتجاج نے فوج کو پھر سے اقتدار پر قبضے کا موقع دے دیا۔ یعنی مصر میں بھی مذہبی سیاست نے جمہوریت کو یرغمال بنا کر مذہبی نظام مسلط کرنے کی کوشش کی، چنانچہ مصر کا جمہوری خواب پریشان ہو گیا۔

اب یہ امر کوئی راز نہیں کہ 1979ء کے موسم سرما میں انقلاب ایران سے پہلے امریکی انتظامیہ کو ہر طرح سے تعاون کی یقین دہانیاں کرائی گئی تھیں لیکن ایران پہنچتے ہی انقلاب کی ہراول قوتوں مثلاً تودہ پارٹی کو بے رحمی سے کچل دیا گیا۔ ہزاروں سیاسی مخالفین کو موت کے گھاٹ اتارا اور بالآخر ایک سخت گیر مذہبی حکومت قائم کر دی۔ عورتوں کے حقوق غصب کر لیے اور انتخابی عمل پر مذہبی پیشواؤں کی گرفت قائم کر لی۔ ملک کو عملی طور پر شدت پسند عناصر کے زیر انتظام عقوبت خانے میں تبدیل کر دیا گیا۔ سابق صدر ابوالحسن بنی صدر نے جنوری 2019ء میں بتایا تھا کہ انہوں نے انقلاب کے کچھ ماہ بعد انقلابی حکومت سے امریکی حکومت سے کیے گئے وعدوں کی خلاف ورزی کا شکوہ کیا تو انہیں بتایا گیا کہ پیرس میں جلاوطنی کے دوران امریکیوں کو دی گئی ضمانتیں معروضی حالات میں مفید تھیں اور ان شرائط سے انحراف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ ایران میں مذہبی پیشواؤں کی حکومت ایرانی عوام کے لیے ایک ڈراؤنا خواب رہی ہے۔ ہمارے ملک میں اس وقت امریکی حملوں کے خلاف اشتعال پایا جاتا ہے اور اس کے لیے بین الاقوامی قوانین کی دہائی دی جاتی ہے لیکن ایسا کرنے والے یہ فراموش کر دیتے ہیں کہ دوسری عالمی جنگ میں امریکا اور برطانیہ نے اشتراکی سوویت یونین سے اشتراک کیا تھا۔ نیز 1939ء میں اسٹالن نے ہٹلر سے معاہدہ کر کے پولینڈ کے حصے بخرے کیے تھے۔ جدید عالمی تاریخ میں فسطائی حکومتوں کے خلاف بیرونی مداخلت واحد راستہ بچتا ہے۔ یہ وہی راستہ ہے جو ہمارے ملک نے افغانستان میں اختیار کیا ہے اور ہم سے زیادہ طاقتور قوتیں مشرق وسطیٰ میں آزما رہی ہیں۔

ون منٹ اسٹوری

اصلاح............اقبال خورشید

دودھ والے نے اطمینان سے دودھ میں پانی ملایا۔
گوشت والے نے تولتے ہوئے کم تولا۔
میڈیکل اسٹور والے نے دوا کی اضافی قیمت وصول کی۔
سرکاری افسران نے کام سے بیزاری کا چلن جاری رکھا۔
نجی اداروں نے ناجائز منافع پر نظریں گاڑے رکھیں۔
رشوت کا لین دین زور و شور سے لگا رہا۔
چھوٹے بڑے گھپلے ہوتے رہے۔
اور پھر ماہ رمضان شروع ہو گیا۔
سب نے گڑگڑا کر قوم کی اصلاح کی دعا مانگی،
مگر ہمیشہ کی طرح اپنی اصلاح کرنا بھول گئے۔

شالا نظر نہ لگے

ذرا ہٹ کے
☆☆☆
یاسر پیرزادہ

yasir.pirzada@janggroup.com.pk

ایک زمانہ تھا کہ گھر میں صبح چھ بجے اخبار آتا تھا جو اُس وقت کا ٹویٹر، فیس بک اور انسٹاگرام سب کچھ ہوا کرتا تھا، گھر والے سارا دن اسی اخبار سے چمٹے رہتے تھے۔ اگر کسی دن بہت ہی بڑا کوئی واقعہ رونما ہو جاتا تو شام کو اخبارات ضمیمہ شائع کر دیتے تھے جو چند ہی گھنٹوں میں چوراہوں پر پہنچ جاتا تھا، لیکن اب تو دنیا ہی بدل چکی ہے۔ اِدھر واقعہ ہوتا ہے اور اُدھر سوشل میڈیا پر اس کی نہ صرف براہ راست رپورٹنگ شروع ہو جاتی ہے بلکہ ویڈیو کلپس آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ اس واقعے پر نہایت اعلیٰ اور سنجیدہ تبصرے بھی پڑھنے کو مل جاتے ہیں اور من چلے اس پر چٹکلے بھی بنا کر ایک دوسرے کو بھیجنا شروع کر دیتے ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر جو حملہ کیا ہے اور اسکے جواب میں ایران نے جو میزائل اور ڈرون پھینکے ہیں، اُسکی خبریں نہ صرف آناً فاناً سوشل میڈیا پر پھیل گئیں بلکہ اُن کے مناظر بھی سامنے آ گئے۔ دبئی کے ہوائی اڈے پر حملے کا احوال اور اُس شہر کے پُرشکوہ ہوٹلوں پر ڈرون حملوں کی ویڈیوز چند ہی گھنٹوں میں ہر شخص کے موبائل فون میں پہنچ چکی تھیں، جبکہ آج سے بیس پچیس سال پہلے یہ باتیں خواب میں بھی نہیں سوچی جا سکتی تھیں۔ میڈیا کی اس کایا کلپ کا جہاں یہ نقصان ہوا ہے کہ سچ اور جھوٹ میں تمیز مشکل ہو گئی ہے اور جعلی خبروں میں سے مستند خبریں تلاش کرنا جوئے شیر کا کام بن گیا ہے وہیں اس کا فائدہ یہ ہوا ہے کہ خبر پر چند اداروں یا افراد کی اجارہ داری ختم ہو گئی ہے۔ پہلے اس قسم کے واقعات پر صرف چند تجزیہ نگار ہی تبصرہ کیا کرتے تھے مگر اب آپ ایکس کھولیں تو وہاں ایسے ایسے چشم کشا تبصرے پڑھنے کو ملتے ہیں کہ بندہ اَش اَش کر اٹھتا ہے۔ اور یہ تبصرے نہ تو ثقیل ہوتے ہیں اور نہ ہی غیر ضروری طور پر طویل، ان میں سادہ اور سمجھ میں آنے والی بات کی جاتی ہے۔ مثلاً جب سے یہ ایران اسرائیل جنگ شروع ہوئی ہے اور اس کے نتیجے میں دبئی اور امارات کے دیگر شہروں میں خوف کا ماحول طاری ہے اس پر بحث ہو رہی ہے کہ کیا ان فیشن ایبل شہروں کی نسبت جو اپنے دفاع کیلئے دوسروں کے محتاج ہیں، پاکستان جیسی ریاست جسکے پاس طاقتور فوج اور جوہری ہتھیار ہیں، زیادہ محفوظ نہیں؟ یار لوگ دبئی کے ہوائی اڈے کی تصاویر شیئر کر رہے ہیں جن میں مسافر کار پارکنگ میں گدے بچھا کر لیٹے ہیں اور انتظار کر رہے ہیں کہ کب وہ اپنے گھروں کو جائیں اور ساتھ ہی وہ ویڈیوز بھی دیکھنے کو مل رہی ہیں جن میں دبئی کے زرنگار تعمیرات پر حملے کے نتیجے میں دھواں اٹھ رہا ہے اور لوگ جان بچانے کیلئے بھاگ رہے ہیں۔ یہ وہی دبئی کا ہوائی اڈہ ہے جہاں سے دنیا بھر کیلئے جہاز اڑان بھرتے تھے مگر اب وہاں ہُو کا عالم ہے۔ ہوائی سفر کے دوران یہاں مختصر عبوری قیام (transit) کرتے ہوئے بھی عجیب سا سرور محسوس ہوتا تھا اور ان لوگوں پر رشک آتا تھا جنکے دبئی میں اپارٹمنٹس تھے۔ امارات نے دنیا کو محفوظ اور پرآسائش طرز زندگی کا خواب بیچا تھا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اب کیا ہوگا، کیا دبئی اور امارات کی چکا چوند ماند پڑ جائیگی یا جب حالات نارمل ہوں گے تو وہی عیاشی واپس آ جائیگی؟ کوئی ٹھوس پیشگوئی کرنا تو مشکل ہے لیکن مجھے یوں لگتا ہے کہ جنگ بندی کے بعد فوری طور پر ان شہروں کی حالت نہیں سنبھلے گی، انہیں کچھ وقت لگے گا اور محفوظ ریاست کا تاثر بحال کرنے کیلئے انہیں کوئی پائیدار حل تلاش کرنا پڑیگا۔ یہ حل کسی دفاعی معاہدے کی صورت میں ہو سکتا ہے یا پھر اُن ممالک سے ضمانت کی صورت میں جن سے انہیں مستقل خطرہ رہتا ہے، اس سے کم پر بات نہیں بنے گی۔ ممکن ہے کچھ لوگ اس تجزیے سے اتفاق نہ کریں اور دلیل دیں کہ یہ وقتی اُبال ہے، دنیا میں جنگیں ہوتی ہیں تو ایسے ہی مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں، ویسے بھی لوگوں کی یادداشت مختصر ہوتی ہے، جب جنگ کے بادل چھٹیں گے تو لوگ بھول بھال جائیں گے، آخر نیویارک پر بھی تو حملہ ہوا تھا، کیا اُس کے بعد امریکہ ویران ہو گیا؟ جی ہاں، 9/11 ہوا تھا مگر اُس کے بعد پوری دنیا تبدیل ہو گئی، امریکہ نے اپنی حفاظت کیلئے روانڈا سے مدد نہیں مانگی بلکہ افغانستان کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ لوگوں کی یادداشت یقیناً مختصر ہوتی ہے مگر جس خطے کا نام مشرق وسطیٰ ہے وہاں صرف اسرائیل بدمعاشی سے رہ سکتا ہے جسکے پاس جوہری ہتھیار، لڑاکا طیارے اور امریکہ کی حمایت ہے۔ جب تک امارات والے اپنی حفاظت کا ٹھوس بندوبست نہیں کرتے اور خطے کی سیاسی ہیئت نہیں بدلتی، خطرہ بدستور رہے گا۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بارے میں بھی دلچسپ بحث جاری ہے کیونکہ پاکستان کیلئے یہ ایک مشکل مرحلہ ہے کہ کس کا ساتھ دے اور کس کی مذمت کرے مگر تاحال پاکستان نے کمال دانشمندی سے کام لیا ہے اور اس وقت ماشاء اللہ ہماری خارجہ پالیسی کے نمبر پورے ہیں۔ ایکس پر ایک ستم ظریف نے کیا عمدہ تبصرہ کیا ہے: ’’پاکستان امارات کے ساتھ کھڑا ہے، ایران کے ساتھ بیٹھا ہے، سعودی عرب کے ساتھ کام کر رہا ہے، امریکہ کیساتھ گھمبیرے اڑا رہا ہے، کویت کیساتھ جم جا رہا ہے اور اس قدر تھکا دینے والے دن کے بعد انڈیا اور افغانستان کی بینڈ بھی بجا رہا ہے۔‘‘ ایک اور صاحب ہیں جنہوں نے اپنے ایکس کھاتے پر سلطان راہی کی تصویر لگائی ہوئی ہے، انکا تبصرہ اس سے بھی تیکھا ہے: ’’پاکستان ایسی حکمت عملی بنانے کی کوشش کر رہا ہے جسکی مدد سے وہ افغانستان، بھارت اور ایران کے ساتھ ملنے والی سرحدوں کو محفوظ رکھ سکے، ایران پر حملے کی مذمت کر سکے، جی سی سی کو بھی خوش رکھے، اپنے ملک میں فرقہ واریت سے بھی اجتناب کرے، امریکہ کی خوشنودی بھی حاصل رہے اور اسرائیل سے خود کو بچانے کا بندوبست بھی کرے۔‘‘ یہ ایسا ہی ہے جیسے تنے ہوئے رسے پر چہل قدمی کی جائے جبکہ پاکستان تو [illegible] ہاتھوں میں لے کر چل رہا ہے۔ اس وقت جب یہ سطور لکھی جا رہی ہیں تو دنیا کی اسٹاک مارکیٹیں گر چکی ہیں، سرمایہ کاروں کا پیسہ ڈوب رہا ہے، اور تیل کی قیمتیں اوپر جا رہی ہیں، ایئرلائنز نے اپنی پروازیں معطل کر رکھی ہیں، مشرق وسطیٰ کی فضائی حدود بند ہیں، ہوائی اڈوں میں اُلو بول رہے ہیں اور کوئی نہیں جانتا کہ اب کیا ہوگا۔ لیکن پاکستان میں الحمدللہ سحری اور افطاری کے بوفے لگے ہیں، لوگ قطار میں لگ کر رس ملائی کھا رہے ہیں اور خواتین عید کے جوڑے پسند کر کے ایک دوسرے کو واٹس ایپ کر رہی ہیں۔ خدا کرے کہ ہماری بات ایسے ہی بنی رہے، شالا نظر نہ لگے!

پاکستان مخالف اسرائیل بھارت گٹھ جوڑ

آج کی دنیا
☆☆☆
اشتیاق بیگ

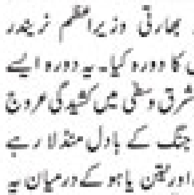

Ishtiaq.baig@janggroup.com.pk

27 فروری کو بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے اسرائیل کا دورہ کیا۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہوا جب مشرق وسطیٰ میں کشیدگی عروج پر تھی اور خطے میں جنگ کے بادل منڈلا رہے تھے۔ نریندر مودی اور نیتن یاہو کے درمیان یہ کوئی عام ملاقات نہ تھی بلکہ اس میں اسرائیلی وزیراعظم نے ایران پر حملے کے حوالے سے بھارتی وزیراعظم کو اعتماد میں لے کر اپنے منصوبے میں شامل کرنا تھا۔ ملاقات میں یہ طے پایا کہ بھارت، طالبان حکومت پر اپنا اثر و رسوخ استعمال کر کے انہیں پاکستان پر حملے کیلئے آمادہ کرے تاکہ پاکستان، طالبان کے ساتھ انگیج ہوجائے اور ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملے کی صورت میں اس کی مدد کو نہ آسکے کیونکہ اسرائیل کو یہ علم تھا کہ گزشتہ اسرائیل، ایران جنگ میں پاکستان نے ایران کو ہر ممکن مدد فراہم کی تھی۔ اس طرح منصوبہ بندی کے تحت بھارت کی پراکسی طالبان حکومت نے 28 فروری کو رات کی تاریکی میں پاکستان پر اچانک حملہ کر دیا اور ہماری فوج کی پوری توجہ افغانستان کے ساتھ مغربی محاذ پر مرکوز ہو گئی۔ اس طرح ایران، اسرائیل کے خلاف جنگ میں تنہا رہ گیا اور پہلے ہی اسرائیلی حملے میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای سینئر عسکری قیادت سمیت شہید ہو گئے۔

اطلاعات ہیں کہ امریکی سی آئی اے گزشتہ کئی ماہ سے ایرانی سپریم لیڈر خامنہ ای کی جاسوسی کر رہی تھی جبکہ اسرائیل نے کئی سال سے تہران کے سیف سٹی کیمروں کو ہیک اور موبائل نیٹ ورکس کے ٹاورز پر کنٹرول حاصل کر رکھا تھا جن سے خامنہ ای کے محافظوں اور ڈرائیوروں کی نقل و حرکت کی نگرانی کی جاتی تھی۔ ان ذرائع سے امریکہ اور اسرائیل کو یہ معلومات حاصل ہوئیں کہ ایرانی سپریم لیڈر خامنہ ای ہفتے کی صبح عسکری قیادت کے ساتھ اہم میٹنگ کرنے جا رہے ہیں۔ ایران کو آخر وقت تک یہ غلط فہمی تھی کہ اس پر حملہ رات کی تاریکی میں ہوگا، اس طرح اسرائیل نے صبح 9 بجکر 40 منٹ پر ایرانی سپریم لیڈر کے کمپاؤنڈ کو نشانہ بنایا۔ حملے کے وقت ایران کی عسکری قیادت کے علاوہ قومی سلامتی کے اعلیٰ حکام بھی میٹنگ میں شریک تھے جو خامنہ ای کے ساتھ شہید ہو گئے۔

بھارتی وزیراعظم کے حالیہ دورہ اسرائیل میں نریندر مودی اور نیتن یاہو کے درمیان 6 ملکی سیکورٹی اتحاد قائم کرنے پر بھی اتفاق رائے ہوا اور اس اتحاد میں اسرائیل، بھارت، یونان، قبرص، متحدہ عرب امارات اور صومالی لینڈ جیسے ممالک کو شامل کرنے کے حوالے سے منصوبے کو حتمی شکل دی گئی۔ اسرائیلی حکومت کی ویب سائٹ پر اس اتحاد کو ’الائنس آف Hexagonale‘ (یعنی 6 کونوں والا ستارہ) کا نام دیا گیا ہے جو خطے میں بڑھتے ہوئے اسرائیلی توسیع پسندانہ عزائم کا حصہ ہوگا۔ بھارتی اور اسرائیلی پیشرفت کو پاکستان سمیت دیگر علاقائی ممالک ترکی اور سعودی عرب کیلئے خطرہ تصور کیا جا رہا ہے، اسرائیل تیزی سے اپنے عزائم کی طرف بڑھ رہا ہے، پاکستان وہ واحد نیوکلیئر اسلامی ملک ہے جسے اسرائیل اپنے جارحانہ عزائم میں بڑی رکاوٹ اور خطرہ تصور کرتا ہے جبکہ پاک سعودیہ حالیہ دفاعی معاہدہ جس میں پاکستان نے سعودی عرب کو نیوکلیئر چھتری فراہم کی ہے، کے بعد اسرائیل، بھارت کے ساتھ مل کر پاکستان کے خلاف سازشوں میں مصروف عمل ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم پہلے ہی یہ کہہ چکے ہیں کہ اسرائیل، ایران اور پاکستان کو اپنے لئے خطرہ تصور کرتا ہے۔ حال ہی میں ایک سابق اسرائیلی وزیراعظم کا یہ بیان اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ ’’خطے میں ایک نیا محور ابھر رہا ہے جس میں ترکی، قطر، سعودی عرب اور ایٹمی ہتھیاروں سے لیس پاکستان شامل ہے، یہ اتحاد اسرائیل کے خلاف دشمنی کو ہوا دے رہا ہے اور اسرائیل کیلئے نیا خطرہ بن کر ابھرا ہے۔‘‘

سابق اسرائیلی وزیراعظم کے بیان سے یہ بات خارج از امکان نہیں کہ ایران کے بعد اسرائیل بھارت اتحاد سے پاکستان کی سیکورٹی کیلئے سنگین خطرات لاحق ہو سکتے ہیں تاہم ایسی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہماری افواج ہر لمحہ تیار ہیں۔ افغانستان جس نے بھارت کی ایما پر پاکستان پر حملہ کیا تھا، اسے پاک فوج نے وہ سبق سکھایا ہے جو وہ ہمیشہ یاد رکھے گا اور اب طالبان حکومت، قطر اور دیگر ثالثی ممالک کی منتیں کر رہی ہے کہ پاکستان کو سیز فائر پر آمادہ کیا جائے۔

ایران کے سپریم لیڈر خامنہ ای کی عمر 86 سال تھی اور وہ کینسر کے مرض میں مبتلا تھے۔ جنگی صورتحال کے پیش نظر خامنہ ای کی سیکورٹی نے ان سے درخواست کی تھی کہ وہ کچھ عرصے کیلئے بنکرز میں منتقل ہو جائیں لیکن خامنہ ای نے صاف انکار کر دیا تھا۔ بظاہر خامنہ ای کی خواہش تھی کہ وہ رمضان المبارک میں شہادت کا رتبہ حاصل کریں۔ جب ان کی شہادت ہوئی تو وہ روزے سے تھے اور یوں انہیں شہادت کا وہ اعلیٰ مقام حاصل ہوا جو خوش نصیب لوگوں کو ملتا ہے۔ خامنہ ای کو یہ معلوم تھا کہ ان کی شہادت منتشر ایرانی قوم کو متحد کر دے گی اور ایران کی موجودہ صورتحال نے اس بات کو درست ثابت کر دیا ہے۔ آج ایرانی قوم پہلے سے زیادہ یکجہتی کا مظاہرہ کر رہی ہے اور امریکہ، اسرائیل نے ایران میں جس رجیم چینج کا خواب دیکھا تھا، وہ شرمندہ تعبیر ہوتا دکھائی نہیں دے رہا۔ اس طرح خامنہ ای نے اپنی جان کی قربانی دے کر قوم کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر دیا ہے اور ان کی شہادت کے بعد ان کی فکر اور بیانیہ امریکہ اور اسرائیل کیلئے پہلے سے زیادہ خطرناک ثابت ہو رہا ہے۔

خودکو............انور شعور

بچا رکھا ہے امریکہ نے خود کو
سب ایسے کام کرتا ہے کہیں اور
نہیں لڑتا وہ جنگ اپنی زمیں پر
ہر ایک اقدام کرتا ہے کہیں اور

ماضی کا سبق

فکر جہاں
☆☆☆
محمد مہدی

lhrpakistan@yahoo.co.uk

جنرل ضیاء نے امریکی صحافی جان میکنکلن کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا تھا کہ ’’ایران ہمارا ہمسایہ ہے ہمیں انکی ہمسائیگی پر فخر ہے اور ہم ایران کو تنہائی کا شکار ہرگز نہیں ہونے دیں گے‘‘۔ یہ وہی وقت تھا جب ایرانی انقلاب کے ردعمل کے طور پر جی سی سی وجود میں آئی تھی، پاکستان امریکہ کے ساتھ تھا اور ایران عراق جنگ میں صدام کو مکمل امریکی اور جی سی سی ممالک کی مدد حاصل تھی۔ پاکستان ان تینوں کا حلیف تھا جو کہ آپس میں زبردست حریف تھے۔ پاکستان نے ایران کو تنہا نہیں چھوڑا تھا بلکہ مختلف امور میں معاونت کی تھی، فرخ میر کی کتاب بانف ٹروتھ کا مطالعہ اس حوالے سے بہت مفید ہے۔ جنرل ضیاء نے ایران کو تنہا عراق کے مقابلے میں کیوں نہیں چھوڑا؟ قوموں کے امور میں یادداشت کی بہت اہمیت ہوتی ہے۔ عراق عرب دنیا کا وہ پہلا ملک بنا جس نے جولائی 1972ء میں بنگلہ دیش کو تسلیم کر لیا پھر 1973ء میں عراقی سفارت خانے سے بڑے پیمانے پر اسلحہ برآمد کیا گیا جو بلوچستان میں پاکستان دشمن عناصر میں تقسیم کرنا تھا، بھٹو نے اس پر صدر نکسن کو خط لکھا جس میں انڈیا، افغانستان، سوویت یونین اور عراق کا نام مجرم کے طور پر بیان کیا۔ بعد میں بھی عراق کی یہ شرارتیں بلوچستان میں چلتی رہیں۔ اس حوالے سے کرنل افرائیم کی ایران عراق وار اور لوری ملروئی کی اسٹڈی آف ریوینج میں بہت تفصیلات موجود ہیں۔ ایران نے ٹینکر وار میں عراق پر بالادستی پاکستان کی بدولت ہی قائم کی تھی۔ میں نے ایک بار ایک ایرانی سفارتکار سے پوچھا کہ آیت اللہ خامنہ ای اپنے خطبوں میں کشمیر کا ذکر کیوں کرتے ہیں تو اس نے جواب دیا کہ وہ جنرل ضیاء کے دور میں دی گئی پاکستانی مدد نہیں بھولے۔ واضح سی بات ہے کہ سفارتی امور میں ہر امکان کو استعمال کیا جاتا ہے اور بڑے سے بڑے دباؤ کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے جہاں جو قومی مفاد میں ہو وہ کیا جاتا ہے اور پاکستان آج بھی یہ صلاحیت بدرجہ اتم رکھتا ہے اور اب تک پاکستان ہی وہ واحد مسلمان ملک ہے جسکا ایران نے شکریہ ادا کیا ہے۔ یہ بھی سنیے، یہ 30 اگست 1981ء کا دن تھا، ایران کے وزیراعظم محمد جواد باہنر کے دفتر میں اعلیٰ سطح کا اجلاس ہو رہا تھا جس میں ایران کے صدر محمد علی رجائی بھی موجود تھے کہ اچانک دھماکہ ہو گیا، ایرانی صدر اور وزیراعظم سفر آخرت پر اپنے چند ساتھیوں سمیت روانہ ہو چکے تھے۔ اس سے کوئی دو ماہ قبل 28 جون 1981ء کو ایران میں اسلامک ریپبلکن پارٹی کے اجلاس کے دوران دھماکہ میں ایران کی اعلیٰ سطح کی 74 شخصیات جن میں آیت اللہ خمینی کے بعد انقلاب کی سب سے اہم شخصیت چیف جسٹس ایران آیت اللہ بہشتی بھی شہید کر دیے جا چکے تھے۔ خیال تھا کہ وزیراعظم کے دفتر میں وزیراعظم کے قریبی ساتھی مسعود کشمیری بھی چل بسے ہیں مگر کچھ عرصے بعد ایرانی انٹیلی جنس حیران رہ گئی جب ان کے علم میں آیا کہ مسعود کشمیری تو جعلی پاسپورٹ پر ایران سے فرار ہو چکا ہے اور اس نے ہی مجاہدین خلق کے ایما پر اپنے بریف کیس میں بم نصب کر کے وزیراعظم کے دفتر تک پہنچایا تھا اور بم پھٹنے سے قبل بہانہ بنا کر چلا گیا تھا۔ چنانچہ یہ تو تاریخ ہے کہ ایران میں انقلاب کے بعد قائم ہوئی حکومت کو اس قسم کے سانحات کا سامنا کرنا پڑا۔

اس وقت آیت اللہ خمینی جیسی قد آور شخصیت موجود تھی اور انہوں نے ان سانحات کے باوجود انقلاب کو گرنے نہیں دیا مگر اب اس شہادت کے بعد انکی سطح کی شخصیت سردست نظر نہیں آ رہی اور اسی وجہ سے حملہ کا آغاز انکو ہدف بنا کر کیا گیا اور انکے ساتھ ہی صدر ٹرمپ اور نیتن یاہو یہ توقع کرنے لگے کہ ایران میں حکومتی نظم و نسق تتر بتر ہو جائیگا اور حکومت مخالف گروپ معاملات سنبھال لیگا۔ انکی امیدوں کا مرکز مجاہدین خلق ہی تھے اور ابھی تک ہیں اور انکی وجہ یہ ہے کہ کچھ واقعات حملے سے قبل ایک تسلسل کے ساتھ وقوع پذیر ہو رہے تھے، مجاہدین خلق کی سربراہ مریم رجاوی نے کچھ وقت قبل ایران میں تبدیلی اقتدار کیلئے دس نکاتی روڈ میپ پیش کیا پھر اس بات کو ثابت کرنے کی غرض سے کہ وہ اقتدار پر قبضہ کر سکتے ہیں امریکی و اسرائیلی حملہ سے کوئی چار روز قبل دعوے کئے گئے کہ مجاہدین خلق کے سو سے زیادہ افراد نے سپریم لیڈر کے دفتر پر حملہ کیا ہے تاکہ یہ ثابت کیا جا سکے کہ اگر عمومی حالات میں ہم یہ کر سکتے ہیں تو جنگی حالات میں کیا کچھ نہیں کر سکتے؟ پھر اس تنظیم نے عین حملے کے روز عبوری ایرانی حکومت کا بھی اعلان کر دیا۔ مگر تادم تحریر ایران میں کسی عوامی بغاوت کی کیفیت نہیں اور ٹرمپ کی جانب سے نئی ایرانی قیادت سے بات چیت پر رضامندی کا بیان شاید اس صورتحال کو سامنے رکھتے ہوئے ہی آیا ہے کیونکہ ابھی تک ایران میں زمین پر معاملات انکی توقع کے مطابق نہیں بگڑ سکے۔ حملے سے تین روز قبل ایرانی سفارتکاروں سے ملاقات ہوئی تو محسوس ہوا کہ ایران غیر مرکزیت کی طویل جنگ لڑنے کی حکمت عملی طے کر چکا ہے ویسے بھی اب وہاں یہ تصور مضبوط ہو چکا ہے کہ ہماری جس اعلیٰ ترین شخصیت کی جان جانے کا ہمیں دھڑکا تھا وہ تو چلی گئی اب شخصیات کی سطح پر پریشانی موجود نہیں، وہ تیزی سے عوامی بغاوت کے خطرے سے بھی اپنے آپ کو محفوظ خیال کر رہے ہیں۔ ان کی بس یہ خواہش ہے کہ الیکٹرانک وار فیئر اور فضائی دفاعی نظام میں جو ممالک مدد دے رہے ہیں یا دے سکتے ہیں وہ مدد فراہم کرتے رہیں، جنگ وہ خود لڑ لیں گے۔ ایرانیوں کا خیال ہے کہ اگر وہ موجودہ نظام اور اپنی تیل کی دولت پر کنٹرول قائم رکھنے میں برقرار رہے تو وہ کامیاب رہیں گے اب ایران میں موجودہ حکومت کی توقعات کے مطابق صورتحال رہتی ہے یا بدل جاتی ہے بس پردہ اٹھنے کی منتظر ہے نگاہ۔

مسلم امہ کی یکجہتی کا وقت

سید ضیاء عباس
☆☆☆
(سابق وفاقی وزیر)

دنیا پر امریکی چوہدراہٹ کی ضد نے اس وقت پوری دنیا کو ایک نئی جنگ میں دھکیل دیا ہے۔ ایران پر اسرائیلی و امریکی حملے سے ڈونلڈ ٹرمپ اور نیتن یاہو کے ارادے کھل کر سامنے آ گئے۔ دوسری جانب پاکستان بھی حالت جنگ میں ہے۔ افغانستان کی جانب سے بھارتی پشت پناہی پر پاکستان میں دہشت گرد حملے کا جس انداز میں پاکستان کے سیکورٹی اداروں نے بھرپور جواب دیا ہے وہ افغان عوام اور حکمرانوں کی آنکھیں کھولنے کیلئے کافی ہے۔ رہبر معظم آیت اللہ خامنہ ای کی امریکی و صیہونی فضائی حملے میں شہادت نے دنیا بھر کے مسلمانوں کو نہ صرف افسردہ کر دیا بلکہ انہیں امریکی اور اسرائیلی اقوام کے خلاف یکجا بھی کر دیا۔ امریکا اور اسرائیل نے جدید ترین اور انتہائی خطرناک میزائلوں اور لڑاکا طیاروں سے ایران پر اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بلا جواز اور بلا اشتعال تابڑ توڑ حملوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع کیا جسکے نتیجے میں ہزاروں کی تعداد میں مرد، عورتیں، بچے اور بچیاں شہید و زخمی ہو گئے۔ انہی میزائل اور جنگی طیاروں کے حملوں کے نتیجے میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای بھی اپنے قریبی ساتھیوں، رہنماؤں اور اہل خانہ کے ہمراہ شہید ہوئے۔ آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت صرف ایران کے عوام کا ہی بڑا نقصان نہیں بلکہ پوری ملت اسلامیہ کا عظیم نقصان بھی ہے۔ وہ نہ صرف ایک جید عالم دین تھے بلکہ ایک آزاد و خود مختار ملک ایران کے سپریم لیڈر بھی تھے۔ انہوں نے 1989ء سے اپنی شہادت تک یعنی 37 برس تک کڑے سے کڑے حالات، مشکلات اور جبر انگائی کی سخت بین الاقوامی پابندیوں کے باوجود جس طرح ایران کے عوام کی رہنمائی کی اس کی دنیا بھر میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ یہ ایران کی تاریخ کا ایک اہم لمحہ ہے اس طرح کے نقصان کے گہرے جذباتی، سیاسی اور قومی اثرات ہوتے ہیں، ایرانی قوم اس ناقابل تلافی نقصان کا مقابلہ کرنے کی ہمت اور استقامت دکھا رہی ہے۔ بہت جلد امریکی عوام اور ان کے رہنماؤں کو اس بات کا احساس ہو جائے گا کہ اسرائیل نے ڈونلڈ ٹرمپ کو استعمال کر کے دنیا بھر میں امریکا کے خلاف نفرت کی نئی لکیر کھینچ دی ہے۔ جن جن ملکوں میں امریکی اڈے تھے وہ حالیہ جنگ میں بری طرح بے نقاب ہو گئے ہیں، خود ان ملکوں کے عوام اب اپنے مسلم حکمرانوں سے سوال کر رہے ہیں کہ ان اڈوں کا کیا فائدہ جن کی وجہ سے ہم خوف کی زندگی گزارنے پر مجبور ہوئے۔ اس وقت یہ بات طے ہو گئی ہے کہ اگر مسلم حکمرانوں نے خود کو ایک پلیٹ فارم میں اکٹھا نہیں کیا تو کوئی بھی محفوظ نہیں رہ سکے گا۔ اسرائیل میں تعینات امریکی سفیر کا متنازع بیان امت مسلمہ کو جگانے کیلئے بہت اہم ہے کہ مشرق وسطیٰ کے کئی ممالک گریٹر اسرائیل کا حصہ ہیں۔ مسلمانوں کے خلاف اس وقت امریکا، اسرائیل اور انڈیا کا اتحاد کھل کر سامنے آ گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے افسر اسٹیو کوہن نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ امریکا اور اسرائیل کی ایران کے خلاف کارروائی صرف مغرب کی جانب سے نہیں بلکہ اس میں بھارتی ایما بھی شامل ہے۔ اسرائیلی فوج کے افسر نے بھارت کو اسرائیل کا قریبی اتحادی قرار دیا۔ دنیا بھر میں امریکی اور اسرائیلی حکمرانوں کو ایران پر حملے کے خلاف سخت نفرت کا سامنا ہے جس کا اظہار عوامی مظاہروں میں کیا جا رہا ہے، عالمی سطح پر حالات خاصے خطرناک ہو گئے ہیں دیکھنا یہ ہے کہ آنے والے دنوں میں نتائج کیا نکلتے ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں تضادات شدید سے شدید تر ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ عراق اور کویت کا تنازع بھی اپنی جگہ ہے۔ یمن کا کیا ہوگا؟ اس کے بارے میں فی الحال کچھ نہیں کہا جا سکتا ہے۔ عالمی ایجنڈے کے تحت دنیا بھر میں مسلمانوں کو لڑوایا جا رہا ہے۔ موجودہ صورت حال میں اقوام متحدہ کا کردار ختم ہو چکا ہے۔ اسلامی ملکوں کیلئے اپنی اقوام متحدہ، اپنی کرنسی اور اپنا بینک بنانے کا وقت آ گیا ہے۔ جب تک مسلم امہ یکجا نہیں ہوگی، عالم اسلام کو اسی قسم کی تباہی اور جنگوں کا سامنا رہے گا۔ افغان حکومت کو اسلامی ملک ہونے کے ناطے اپنے تعلقات پاکستان سے بہتر بنانے چاہئیں، بھارت اور اسرائیل کو پاکستان کے خلاف دہشت گردی کیلئے اپنی سرزمین فراہم کرنا افسوس ناک عمل ہے۔ پاکستان نے مشکل حالات میں افغان عوام کا ساتھ دیا جسکی بھاری جانی اور مالی قیمت بھی ادا کی مگر افغان حکمرانوں نے یکسر ہماری قربانیوں اور تعاون کو فراموش کر دیا۔ پاکستان کے ساتھ جنگ افغان حکومت اور عوام کے مفاد میں ہرگز نہیں، بات چیت سے مسئلہ کا مثبت حل نکالا جائے۔ مارچ یوم پاکستان کا مہینہ ہے، جس میں اس مملکت خداداد کے قیام کی قرارداد پیش کی گئی۔ یہ ریاست ہمارے بانیان اور تحریک پاکستان کے کارکنوں کی عظیم قربانیوں اور انتھک محنت کے نتیجے میں وجود میں آئی۔ ملک کو اس وقت سیاسی، معاشی اور سیکورٹی کے بڑے چیلنجز، پیچیدہ عالمی حالات، معاشی دباؤ سے نمٹنے اور پائیدار ترقی کے تحت امتحان کا سامنا ہے۔ ہم دہشت گردی جیسے عفریت کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ قرارداد پاکستان کی روح ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ کامیابی کے حصول کیلئے اتحاد، ایمان اور تنظیم کو مشعل راہ بنانا چاہیے۔ ہمارا سفر مشکل ضرور ہے مگر ناممکن نہیں۔ وہی جذبہ جس نے پاکستان کو وجود بخشا ہمیں ایک روشن مستقبل کی طرف لے جا سکتا ہے۔ موجودہ تناظر میں اگر ہمارے سیاسی رہنما باہمی مذاکرات کے ذریعے سیاست کی موجودہ شکل کو تبدیل کر دیں جو ہماری معیشت کیلئے موزوں ہو تو آنے والے چند برسوں میں پاکستان کا غیر ملکی مالی وسائل پر انحصار ختم ہو سکتا ہے۔ پاکستان کے اپنے سیاسی اور معاشی فیصلے کرنے کی خود مختاری میں بھی اضافہ ہوگا اور پاکستان بھی غیر ملکی سرمایہ کاری کیلئے ایک پرکشش ملک بن جائیگا۔ موجودہ عالمی حالات میں پاکستان کو سنبھل کر فیصلے کرنا ہوں گے، عالمی طاقتوں کے نشانے پر ہم بھی ہیں، جو صرف ہمارے ایٹمی ملک ہونے کی وجہ سے ہمارے خلاف صرف پراکسی وار تک محدود ہیں۔

گل کی نوخیزیاں

گل نوخیز اختر
☆☆☆

کیسی کیسی باتیں ذہن میں چھپی ہوئی تھیں۔ ترقی یافتہ ممالک بڑے مہذب ہوتے ہیں۔ ایٹم بم پر خرچ کرنے کی بجائے عوام کی بھلائی کیلئے کام کرنے چاہئیں۔ دنیا انصاف کے اصولوں پر چلتی ہے۔ امریکہ میں پارلیمنٹ کی بڑی اہمیت ہے۔ مسلم امہ وغیرہ وغیرہ۔ سب تصورات ڈھیر ہو گئے۔ پتا چلا کہ ترقی یافتہ ممالک بھی اندر سے دو نمبر ہیں۔ طاقت کی روانی کا وقت آتا ہے تو سب قاعدے ضابطے پھاڑ کے پھینک دیتے ہیں۔ یہ بھی پتا چلا کہ جوہری طاقت ہونے کے کیا فائدے ہیں۔ بے تیغ لڑنے والے مومن تہ تیغ ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی راز کھلا کہ مسلم امہ کا نعرہ ٹھیک ہے لیکن جب وقت آتا ہے تو کوئی کسی کی پروا نہیں کرتا۔ بدمعاش ایک دوسرے کا بازو بن سکتے ہیں لیکن کمزور ایک دوسرے کی صرف اخلاقی مدد ہی کر سکتے ہیں۔ مفادات کے ٹکراؤ کا اندیشہ ہو تو ماضی کے دشمن دوست بن جاتے ہیں اور دوست بدترین دشمن۔ حقیقت تو یہ ہے کہ امن کے پودے کی نشوونما کیلئے طاقت کی کھاد انتہائی ضروری ہے۔ امن، خوف کے بطن سے پھوٹتا ہے۔ جن ممالک میں امن ہے وہ معاشی یا دفاعی طاقت سے بھرپور ہیں۔ نہتا انسان اگر امن پسند ہے تو یہ اس کی خصوصیت نہیں مجبوری ہے۔ طاقتوروں کی گفتگو کا اسٹائل ہی کچھ اور ہوتا ہے۔ وہ امن کی بات بھی کرتے ہیں تو مونچھوں کو تاؤ دے کر کرتے ہیں۔ تالا امن کی علامت ہے اور بندوق امن نافذ کرنے کی۔ قانون کی عملداری سے لے کر ریاست کی رٹ تک تمام معاملات طاقت مانگتے ہیں۔ احتجاج، قراردادیں، مذمتیں، اخلاقیات وغیرہ سب کمزوروں کی تسلیاں ہیں جو طاقتوروں کے کانوں کے آگے ٹھس ہیں۔ گھاس کھانے والی بات ٹھیک نکلی۔ ہم جوہری طاقت نہ ہوتے تو شاید گھاس بھی نصیب نہ ہوتی۔ اچھے وقتوں میں ایٹمی صلاحیت حاصل کر لی ورنہ آج چھپ چھپا کر بھی یہ کام کرنے کی کوشش کرتے تو طاقتوروں نے چھاپے مار کر سب برباد کر دینا تھا۔

☆☆☆

افغانستان کے ساتھ ہمارے جو معاملات چل رہے ہیں ان کے بارے میں دو آراء سامنے آ رہی ہیں۔ دوسری رائے ’بھائی بھائی‘ والی ہے۔ میں نے سوشل میڈیا پر بڑی کوشش کی کہ کسی افغانی کی طرف سے بھی کوئی ’بھائی بھائی‘ والی بات سننے کو مل جائے لیکن ناکامی ہوئی۔ جن لوگوں کو یہ جنگ چبھ رہی ہے وہ یہ چاہتے ہیں کہ افغانستان سے پاکستان میں خودکش حملے ہوتے رہیں، ہمارے لوگ مرتے رہیں لیکن ہمیں چاہیے کہ ہم بات چیت سے مسئلہ حل کریں۔ گویا آج تک کبھی بات چیت نہیں ہوئی۔ جن کی چالیس سال مہمان نوازی کی انہیں بھی کوئی حیا ہونی چاہیے کہ نہیں۔ دوسری بات یہ کہ افغانستان میں ڈی فیکٹو حکومت ہے، اس کا موازنہ کسی بھی طور پاکستان سے نہیں کیا جا سکتا۔ یہ جنگ پاکستان نے نہیں چھیڑی۔ اسی ہنگامے میں ایک اور شوشہ یہ بھی سننے کو ملا کہ ہندوستان نے بھی تو یہی جواز بنا کر پاکستان پر حملہ کیا تھا کہ یہاں دہشت گردوں کے ٹھکانے ہیں تو کیا وہ بھی ٹھیک تھا؟۔

اس قسم کی باتوں سے ہم یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ جعفر ایکسپریس سے لے کر بلوچستان تک کی دہشت گردی میں ہندوستان کا کوئی کردار نہیں تھا بلکہ شاید اس نے کبھی پاکستان میں ایسی کوئی حرکت ہی نہیں کی۔ ہمارا تو یہ حال ہے کہ ممبئی حملوں کے بعد ہم نے ثبوت ملنے پر اپنے ہاں اسٹیٹ ایکٹرز کے خلاف مقدمات درج کیے۔ بات وہاں بگڑتی ہے جہاں ثبوت کے بغیر الزام لگائے جاتے ہیں اور پھر خود ہی فیصلہ صادر کر کے میزائل پھینک دیے جاتے ہیں۔ افغانستان سے پاکستان میں دراندازی کے کتنے ثبوت درکار ہیں۔ ثبوتوں کی فائلیں بھری پڑی ہیں۔ دوحہ اور ترکیہ میں مذاکرات کی تفصیلات دیکھیں تو ’برادران‘ کی طرف سے ڈھٹائی سے بھرپور جوابات سننے کو ملے۔ کیا حل تھا؟ جنگ نہ کرتے تو کیا اپنے جنازے اٹھاتے؟ ہماری افغانستان کے عوام سے نہیں افغانستان کے فتنہ الخوارج سے ہے۔ جرائم پیشہ گروہوں سے ہے جو ’[illegible]‘ پر چلتے ہیں۔ افغانستان کے عوام کو اگر یہ حق دیا جائے کہ وہ کسی بھی ملک میں جا سکتے ہیں تو شاید آدھے سے زیادہ افغانی ملک چھوڑ جائیں۔ امریکہ کی روانگی کے بعد کے سین تو آپ کو یاد ہی ہوں گے۔

☆☆☆

اور اب کچھ خوشگوار باتیں ہو جائیں۔ ہمارے ہاں جب ہندوستان سے جنگ ہو رہی تھی تو قوم میم بنانے سے باز نہیں آ رہی تھی تو حالیہ صورتحال میں انہیں کون روک سکتا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم سے نفرت تو کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں لیکن ہمارے ایک کیمرہ مین نے اس کا عملی ثبوت دیتے ہوئے اپنا یاہو کا ای میل ایڈریس ختم کر کے جی میل پر اکاؤنٹ بنایا ہے۔ گزشتہ دنوں ایک عوامی افطار ڈنر میں شرکت کا موقع ملا جہاں بوفے کی طرز پر میزوں پر کھانا لگایا گیا تھا۔ چونکہ لوگ زیادہ تھے اس لیے یہاں بھی موضوع بحث امریکہ، ایران جنگ تھی اور سب کی خواہش تھی کہ وہ بڑھ چڑھ کر اپنی ماہرانہ رائے سے نوازیں۔ شرکاء نے پیش گوئیاں کیں کہ عنقریب تیسری عالمی جنگ شروع ہو جائے گی اور دنیا میں ہر جگہ خانہ جنگی کا ماحول ہوگا۔ سب کے پاس اپنے اپنے دلائل تھے۔ بظاہر سب خانہ جنگی کے خلاف تھے اور افسوس کا اظہار کر رہے تھے کہ دنیا کدھر جا رہی ہے۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے سب امن کے داعی ہیں اور گلوبل پیس کیلئے جمع ہوئے ہیں۔ اتنے میں افطاری کا وقت ہو گیا۔ میزبان نے اشارہ کیا اور کھانا کھول دیا گیا۔ کچھ دیر خاموشی رہی، پھر اچانک شور سا اٹھا اور آدھی سے زیادہ خلقت ہائپر سونک میزائلوں کی طرح کھانے کی طرف دوڑی۔ ایک ہی وقت میں سیکڑوں لوگ کھانے پر ٹوٹ پڑے۔ تھوڑی دیر پہلے ہونے والی خانہ جنگی والی گفتگو دیکھتے ہی دیکھتے کھانا جنگی میں تبدیل ہو چکی تھی۔

آپریشن ’’غضب للحق‘‘

یار من ترکی
☆☆☆
ڈاکٹر فرقان حمید

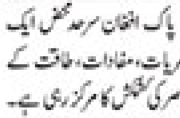

furqan.hameed@janggroup.com.pk

تاریخ گواہ ہے کہ پاک افغان سرحد محض ایک جغرافیائی لکیر نہیں بلکہ نظریات، مفادات، طاقت کے توازن اور غیر ریاستی عناصر کی کشاکش کا مرکز رہی ہے۔ حالیہ کشیدگی، جسکے نتیجے میں پاکستان نے افغانستان کی سرزمین پر موجود عسکری اہداف کے خلاف آپریشن غضب للحق کا آغاز کیا، اسی طویل اور پیچیدہ سلسلے کی تازہ کڑی ہے۔ یہ آپریشن افغان سرزمین سے بلا اشتعال فائرنگ، دراندازی اور پاکستانی چوکیوں کو نشانہ بنانے کے واقعات کے ردعمل میں ہوا۔ پاک، افغان تعلقات کبھی یکساں نوعیت کے نہیں رہے۔ سرد جنگ کے دور میں جب سوویت یونین نے افغانستان پر حملہ کیا تو پاکستان فرنٹ لائن اسٹیٹ بنا۔ بعد ازاں 2001ء کے بعد جب نیٹو افواج افغانستان میں گھس آئیں تو پاکستان ایک بار پھر دہشت گردی کیخلاف عالمی جنگ کا کلیدی اتحادی قرار پایا۔ 2021ء میں طالبان کے دوبارہ برسر اقتدار آنے کے بعد توقع تھی کہ سرحدی سلامتی کے مسائل میں کمی آئیگی، مگر اسکے برعکس کالعدم ٹی ٹی پی سمیت مختلف عسکری گروہوں نے افغان سرزمین کو پناہ گاہ بنا لیا۔ پاکستان بارہا یہ موقف اختیار کرتا رہا کہ افغان عبوری حکومت اپنی سرزمین کو ہمسایہ ملک کیخلاف استعمال ہونے سے روکے۔ پاکستان نے اس فوجی کارروائی کو غضب للحق کا نام دیا۔ لغوی طور پر اس کا مفہوم ’’حق کیلئے ردعمل‘‘ ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق پاک فوج نے سرحد پار موجود مخصوص اہداف کو نشانہ بنایا، متعدد پوسٹوں پر کنٹرول حاصل کیا اور دشمن کے کمپاؤنڈز کلیئر کیے۔ اس دوران جدید ٹیکنالوجی، ڈرون نگرانی اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کا استعمال کیا گیا۔ یہ حکمت عملی محدود مگر موثر کارروائی کی مثال ہے، جسکا مقصد وسیع جنگ نہیں بلکہ مخصوص خطرات کا خاتمہ ہے۔ پاکستان کی کوشش رہی ہے کہ شہری آبادی کو کم سے کم نقصان پہنچے تاکہ بین الاقوامی سطح پر انسانی حقوق کے حوالے سے سوالات نہ اٹھیں۔ بین الاقوامی قانون کے مطابق ہر ریاست کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں میں Hot Persute اور Preemptive self-defense جیسے تصورات پر عالمی بحث ہو چکی ہے۔ امریکہ کی جانب سے افغانستان، دیگر علاقوں اور اب ایران میں کیے گئے آپریشنز، یا ترکیہ کی شام اور عراق میں کارروائیاں اسی اصول کے تحت جائز قرار دی جاتی رہی ہیں۔ پاکستان بھی اسی منطق کو اپناتے ہوئے اپنے اقدام کو دفاعی اور محدود قرار دے رہا ہے۔ پاکستانی بیانیے میں ترکیہ کی مثال بطور نظیر پیش کی جا رہی ہے۔ ترکیہ نے گزشتہ دہائی میں اپنی دفاعی صنعت میں نمایاں ترقی کی اور سرحد پار موجود PKK کے ٹھکانوں پر بڑے پیمانے پر تسلسل کیساتھ کارروائیاں کر کے انہیں انجام تک پہنچایا۔ ترکیہ حق بجانب تھا کہ جب تک دہشت گرد تنظیمیں ہمسایہ ملک کی سرزمین سے حملے کرتی رہیں گی، وہ اپنی سلامتی کیلئے سرحد پار کارروائی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ پاکستان میں یہ دلیل دی جا رہی ہے کہ اگر ترکیہ اپنی سلامتی کیلئے ایسا کر سکتا ہے تو پاکستان بھی ایسا کرنے کا پورا حق رکھتا ہے۔ اس وقت پاکستان کو امریکی صدر ٹرمپ کی بھی مکمل حمایت حاصل ہے اور وہ پاکستان کے فوجی آپریشن کی تعریف بھی کر چکے ہیں۔ اسی لیے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پاکستان کو ڈسنے والے سانپوں کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ختم کر دینا چاہیے لیکن ایسا کرتے وقت، عسکری کارروائی کو سفارتی تنہائی میں تبدیل نہ ہونے دیں۔ ہر عسکری آپریشن کا ایک داخلی سیاسی پہلو بھی ہوتا ہے۔ حکومت کیلئے ضروری ہے کہ وہ عوام کو قائل کرے کہ کارروائی ناگزیر تھی، اسکے اہداف محدود ہیں اور یہ طویل المدتی امن کیلئے ہے۔ قومی بیانیہ اس وقت مضبوط ہوتا ہے جب سیاسی قیادت اور عسکری ادارے ایک صفحے پر ہوں۔ تاہم اختلاف رائے کو دبانے کے بجائے اس پر کھلی بحث جمہوری نظام کی مضبوطی کی علامت ہوتی ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ وسیع پیمانے پر جنگ کسی کے مفاد میں نہیں۔ محدود اور ہدف پر مبنی کارروائی کی حکمت عملی اسی معاشی حقیقت کو مدنظر رکھ کر ترتیب دی گئی معلوم ہوتی ہے۔ اگر پاکستان اس آپریشن کے ذریعے سرحدی دراندازی کو روکنے، افغان قیادت پر دباؤ ڈالتے ہوئے موثر مکالمے پر آمادہ کرنے اور عالمی برادری کو قائل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو یہ واقعی ایک تاریخی موڑ ثابت ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر کارروائی طویل تنازع میں بدل گئی، عالمی دباؤ بڑھا یا داخلی سیاسی تقسیم گہری ہوئی تو یہ موقع ضائع بھی ہو سکتا ہے۔ چنانچہ پاکستان کو چاہیے کہ عسکری دباؤ کیساتھ ساتھ سفارتی چینلز بھی کھلے رکھے، سرحدی میکانزم مضبوط کرے اور انٹیلی جنس تعاون کے امکانات تلاش کرے۔ علاقائی فورمز، مثلاً شنگھائی تعاون تنظیم، میں بھی اس مسئلے کو اٹھایا جا سکتا ہے تاکہ اسے دو طرفہ تنازع کے بجائے علاقائی سلامتی کے تناظر میں دیکھا جائے۔ آپریشن غضب للحق محض ایک فوجی آپریشن نہیں بلکہ ایک تاریخی لمحہ ہے جو پاکستان کی سلامتی پالیسی کی سمت متعین کر سکتا ہے۔ یہ لمحہ جذباتی نعروں سے زیادہ سنجیدہ حکمت عملی کا متقاضی ہے۔ پاکستان کیلئے اصل سنہری موقع یہی ہے کہ وہ اس کارروائی کو ایک جامع سلامتی فریم ورک میں ڈھال دے، جہاں سرحدی تحفظ، داخلی استحکام، معاشی بحالی اور علاقائی سفارت کاری ایک دوسرے سے جڑے ہوں۔ اگر یہ توازن قائم ہو گیا تو آنیوالی نسلیں اس دور کو ایک فیصلہ کن موڑ کے طور پر یاد کریں گی، وہ موڑ جہاں طاقت کا استعمال محض ردعمل نہیں بلکہ دیرپا امن کی بنیاد بن گیا۔

Website:www.jang.com.pk گروپ چیف ایگزیکٹو و ایڈیٹر انچیف : میر شکیل الرحمٰن

پولیس کا "تعاون" اور "حکم امتناعی" کا اجرا، مقصد لینڈ مافیا کا تحفظ

اشارہ

شکیل انجم

حیرت ہے کہ کسی بھی حکومت نے لینڈ مافیا کے خلاف موثر قانون سازی کرنے کی جرات نہیں کی، کیونکہ ہر حکومت میں طاقتور کالی بھیڑیں موجود ہوتی ہیں جو قبضہ مافیا کے خلاف قانون سازی کے سامنے "سیسہ پلائی دیوار" کی طرح ڈٹ جانے کی صلاحیت رکھتا ہے جبکہ "حکم امتناعی" بے سہارا اور کمزور لوگوں کے خلاف ظلم کی شکل میں انسانی حقوق کی تذلیل اور قبضہ مافیا کی حوصلہ افزائی کے لئے ان کے "بنیادی حق" کے طور پر عطا کیا جاتا ہے، جو کوئی بھی طاقتور پیشہ ور شخص ایک معمولی درخواست کے ذریعے صاحب جائیداد کو اس کی وراثت سے محروم کرنے کی عدالتی جنگ کا آغاز کرسکتا ہے جس کے بعد یہ نظام عدل کی مرضی اور منشا پر منحصر ہے وہ "حکم امتناعی" کے ذریعے "مقبوضہ" قرار دی جانے والی جائیداد کا فیصلہ قابض کے حق میں کرتا ہے یا جائیداد کے حقیقی مالک کو لوٹانے کا حکم صادر کرتا ہے، دونوں صورتوں میں اعصاب شکن عدالتی جنگ تیس تیس برس تک بھی جاری رہتی ہے جس کا فائدہ صرف قبضہ مافیا کو ہی ہوتا ہے۔ وفاقی دارالحکومت پولیس کی جانب سے زمینوں کے تنازعات کے حوالے مقدمات درج کرنے پر پابندی عائد کرنے کے "معنی خیز" فیصلے نے متاثرین کے ذہنوں میں تلخ سوالات پیدا کردیئے ہیں جن جواب کہیں سنائی دیتے۔ لینڈ مافیا کے خلاف ایف آئی آر کا اندراج تو کیا، اسلام آباد پولیس حکومت یا اعلیٰ حکام کے احکامات کے اشاروں سے اس قدر خوفزدہ ہے کہ کسی جائیداد کے کاغذات گم ہونے کی رپورٹ تک درج کرنے کے لئے تیار نہیں اور اگر سائل اپنی جائیداد کے کاغذات کی گمشدگی کی درخواست لے کر تھانے چلا بھی جائے تو تھانہ اس کی درخواست لینے سے یہ کہتے ہوئے کارروائی کرنے سے صاف انکار کردیتا ہے کہ جائیداد اور زمینوں کے تنازعہ کے حوالے سے رپورٹ درج کرنے سے "انہیں اوپر سے منع کیا گیا ہے"۔ لیکن اسلام آباد سے ملحقہ پنجاب کی حدود میں قائم تھانے مجبوریوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے 5000 سے 15,000 روپے کے عوض رپٹ کاٹ دیتے ہیں۔ ان حالات میں کئی سوالات اٹھتے ہیں لیکن "لاجواب" ہی رہتے ہیں۔ کیا پولیس کسی "حکم یا پرکشش آفر" کی بنیاد پر قبضہ مافیا کی معاونت کررہی ہے اور زمینوں پر قبضوں کی صورت میں تھانوں میں متاثرین کی جانب سے دائر کی جانے والی شکایات پر قانونی کارروائی کرنے سے انکار قبضہ مافیا کی پشت پناہی اور حوصلہ افزائی کا اعلان نہیں؟ یا کیا غیر موثر قانون کا فائدہ اٹھاتے ہوئے قبضہ مافیا کی جانب سے جعلی کاغذات کے ذریعے زمینوں کی منتقلی جرم نہیں؟ لیکن جہاں جعلی کاغذات کے ذریعے زمینوں پر قبضوں کا معاملہ ہو وہاں مافیا کے خلاف سنگین جرم کے تحت مقدمات کیوں درج کرنا کیوں ممکن نہیں؟ کیا قبضہ مافیا کے وارث اسلام آباد پولیس کو اندھے اختیارات کا غلط استعمال کرنے پر مجبور نہیں کرتے؟ یا یا اپنے طور پر اپنی طاقت کے استعمال سے کسی مخصوص فریق کے مفادات کو تحفظ فراہم کر رہی ہے؟ دوسری طرف حکومت پنجاب نے لینڈ مافیا کے کریک ڈاؤن کے لئے Protection of Ownership of Immovable Property Ordinance منظور کرتے ہوئے لاگو کردیا لیکن ان حالات میں اس پر عمل درآمد دشوار دکھائی دیتا ہے۔ اس نوعیت کے مقدمات کی پیروی کرنے میں مہارت رکھنے والے نوجوان قانون دان سردار نوید کا خیال ہے کہ آئین پاکستان ہر شہری کو اپنی جائیداد رکھنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کا مکمل حق دیتا ہے۔ آرٹیکل 23 کے تحت یہ ایک بنیادی انسانی حق ہے، جبکہ آرٹیکل 24 واضح کرتا ہے کہ کسی بھی شخص کو قانون کی منشا کے بغیر اس کی ملکیت سے محروم نہیں کیا جاسکتا۔ اسی طرح آرٹیکل 4 ہر شہری کو قانون کے مطابق تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔ انہی حقوق کے تحفظ کے لیے حکومت نے حال ہی میں پنجاب میں جائیدادوں پر ناجائز قبضے روکنے کے لیے ایک ترمیمی آرڈیننس جاری کیا ہے۔ اس قانون کے تحت غیر قانونی قبضہ کرنے والے کو 5 سے 10 سال تک قید اور ایک کروڑ روپے تک جرمانہ ہوسکتا ہے۔ یہ سزا ان افراد پر لاگو ہوتی ہے جو دھوکہ دہی، جعل سازی، جبر یا کسی بھی غیر قانونی طریقے سے جائیداد پر قابض ہوتے ہیں۔ لیکن اسلام آباد کا تحفظ غیر یقینی ایسے تمام قوانین اور پابندیوں سے مبرا ہے۔ سچ حقیقت یہ ہے کہ قوانین کی موجودگی کے باوجود قبضہ مافیا کے خلاف کارروائی ممکن نہیں۔ پاکستان میں قبضہ گروپس محض افراد نہیں بلکہ ایک ایسے سفاک گٹھ جوڑ کا نام ہیں جہاں طاقت، اسلحہ اور کرپٹ نظام باہم شیر و شکر نظر آتے ہیں۔ پٹوار گھر سے لے کر تھانے کی دہلیز تک، یہ مافیا قانون کی کمزوریوں اور فرسودہ لینڈ ریکارڈ کا فائدہ اٹھا کر شہریوں کو ان کی اپنی ہی زمین سے بے دخل کر دیتا ہے۔ پولیس کا اسے "سول تنازعہ" قرار دے کر پیچھا چھڑانا دراصل ظالم کی پشت پناہی کے مترادف ہے۔ سمندر پار پاکستانیوں کی جائیدادیں اس مافیا کا سب سے آسان ہدف بن چکی ہیں۔ نشانہ بنانے والوں میں عموماً وزراء، سیاستدان، اعلیٰ پولیس آفیسرز اور بیوروکریٹس لینڈ مافیا کی شکل میں موجود ہیں۔ اس قسم کی بیشمار مثالیں ریکارڈ پر موجود ہیں جن کی سچائی پر طویل بحث ہوسکتی ہے۔

جنگ کلاسیفائیڈ

پاکستان کا سب سے بڑا کلاسیفائیڈ اخبار

مکان/بنگلہ برائے فروخت
HOUSE/BUNGALOW FOR SALE

نارتھ ناظم آباد 256،280،500 گز گلشن اقبال 400، 1500 گز کرائے کے مکان درکار، نارتھ جوہر اسٹیٹ عظیم رشید، 0300-2388878،0322-8759899

SE-JK-2603/0019

پلاٹ برائے فروخت
PLOT FOR SALE

اسلام آباد مارگلہ آرچرڈ، پارک روڈ F-14، G-14 نیز تمام CDA سیکٹرز پلاٹ درکار ہیں معمار اسٹیٹ 0300-5317123/0345-5303030

SE-JR-2602-0459

اطلاع عام
GENERAL NOTICE

میں نے اپنے یونٹ نمبر XL-308، 3rd فلور کنگ شیز اپارٹمنٹ، بلاک A-3 گلستان جوہر، KDA اسکیم 36 کراچی کا 50% فیصد اپنی بیوی عطیہ نرگس بخش زوجہ محمد اسحاق بخش CNIC نمبر 42201-0262955-2 کے نام ٹرانسفر کررہا ہوں ہیں معترضین اندرون سات یوم بمعہ دستاویزی ثبوت بلڈر آفس کے دفتر کنگ گرینڈ سیکٹر 35-A، KDA اسکیم 33 کراچی کو مطلع کریں بعداز معیاد کوئی اعتراض یا دعویٰ قابل قبول نہ ہوگا اور ٹرانسفر کی کارروائی مکمل کرلی جائیگی المشتہر محمد اسحاق بخش ولد محمد ابراہیم بخش CNIC نمبر 42201-0281238-1

SE-JK-2603/0020

تصحیح: جنگ کیش میمو نمبر: SE-JK-2602/0376 مورخہ 27.02.2026 میں غلطی سے محمد حنیف ولد حبیب بھائی CNIC نمبر 42101-8004795-5 کے بجائے عطاء الرحمٰن لکھ دیا گیا ہے۔ لہٰذا اس کو محمد حنیف لکھا اور پڑھا جائے۔

SE-JK-2603/0021

میں بالم برجیاس ولد پارو CNIC نمبر 31304-2100778-9 نے مورخہ 18 ستمبر 2025 کو اسلام قبول کرلیا ہے اور میرا نیا نام عبداللہ ہے موبائل نمبر 0301-3506280

SE-JK-2603/0021

شاہ سلطان نے درخواست دی ہے کہ انکے شوہر عبدالسلطان خواجہ 04/06/2025 کو فوت ہوگئے ہیں جنگی دیہہ غلام اللہ میں ایس نمبر 43 تا 45، 333 تا 335، 330 اراضی 50.16 ایکڑ چھوڑی ہے جنکے قانونی وارث یہ ہیں شاہ سلطان زوجہ شائستہ، منیر ابیٹیاں انکے علاوہ کوئی وارث یا کسی کو ان پر اعتراض ہو تو اندرون 07 یوم میں زیر دستخطی کے پاس جمع کرائیں بحکم مختیار کار میرپور ساکرو

SE-JK-2603/0022

مطلع کیا جاتا ہے کہ نذیر احمد ولد Menhal و دیگر نے ایس نمبر 229، 283 تا 285، 287 تا 289 ایریا 36.38 ایکڑ دیہہ ٹھیانی تپو گھارو تعلقہ میرپور ساکرو ریکارڈ آف رائٹس کی ری کنسٹرکشن کے لئے درخواست دی ہے معترضین اندرون 15 یوم میں اپنا اعتراض بمع ثبوت کے زیر دستخطی کے پاس جمع کروائیں آفس سپرینٹنڈنٹ ڈپٹی کمشنر ٹھٹھہ

SE-JK-2603/0022

بتوسط: المالک اسٹیٹ 0311-1813693، سعدی ٹاؤن سنگل اسٹوری مکان نمبر A-553 بلاک VII رقبہ 120 مربع گز رجسٹریشن نمبر 87/A-84/GS-VI سیل ڈیڈ رضوان احمد صدیقی ولد عزیز احمد صدیقی کے اٹارنی سلیم عطا ولد عطا محمد سے خرید کر اپنے نام سیل ڈیڈ رموٹیشن کرا رہی ہوں معترضین اندرون سات یوم منیجر پاک لینڈ ہاؤسنگ 12-A مقبول آباد بلاک 7/8، KCHS شاہراہ فیصل کراچی کو مطلع کریں المشتہر: سنبل زوجہ امتیاز علی

SE-JK-2603/0025

الرحمٰن اسٹیٹ 0333-3426056 سرور چانڈیو ہمارے معزز کلائنٹ یاسر احمد ولد نصیر احمد CNIC نمبر 42501-5107386-5 نے لیز پلاٹ نمبر A-14 رقبہ 240 مربع گز گورنمنٹ سیکنڈری اسکول ٹیچرز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی سیکٹر 19/A-3 اسکیم 33 کراچی کی خریداری کا معاہدہ اس کے پاوری محمد ارسلان خان ولد عبدالشکیل خان CNIC نمبر 42301-5204565-5 سے طے کیا ہے اگر کسی شخص یا ادارے کو کوئی اعتراض یا دعویٰ ہو تو اندرون سات یوم متعلقہ سب رجسٹرار آفس اور سوسائٹی آفس ST-3 سیکٹر 19/A-3 گلزار ہجری کراچی کو مطلع کریں بعد از میعاد کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور سیل ڈیڈ/موٹیشن کی کارروائی مکمل کرالی جائیگی

SE-JK-2603/0025

تصحیح جنگ 31 جنوری 2026 کیش میمو 2601-0522 سعدی گارڈن پلاٹ نمبر R-422 بلاک V میں المشتہر ثمین ناصر زوجہ ناصر حسن لکھا، پڑھا اور سمجھا جائے

SE-JK-2603/0025

بتوسط: پراپرٹی پوائنٹ 0332-3537753، 0301-2464812، سعدی گارڈن کمرشل پلاٹ نمبر C-4 بلاک 1 رقبہ 693 مربع گز رجسٹریشن نمبر 1943/C-79/SG-V ٹرانسفری رسول بخش ولد نور جوکھیو (50% شیئر) سے خرید کر اپنے نام ٹرانسفر کرا رہا ہوں معترضین اندرون سات یوم منیجر پاک لینڈ ہاؤسنگ 12-A مقبول آباد بلاک 7/8 KCHS شاہراہ فیصل کراچی کو مطلع کریں المشتہر: عبدالوحید ولد غلام نبی مگریو

SE-JK-2603/0025

اطلاع عام
GENERAL NOTICE

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ گندھارا امپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ سیکٹر 21-A اسکیم 33 کراچی کا رہائشی پلاٹ نمبر A-6/2 رقبہ 240 مربع گز اس کے الاٹی محمد عبداللہ حسین ولد عبدالصمد CNIC نمبر 42401-1275935-7 سے بذریعہ سیل ایگریمنٹ بنام شہزاد احمد ولد شکیل احمد CNIC نمبر 42201-0564805-9 پر ٹرانسفر کیا جارہا ہے اس سلسلے میں عوام الناس میں سے کسی کا کوئی اعتراض/دعویٰ ہے تو وہ اس اشتہار اشاعت کے 7 یوم کے اندر بمعہ ثبوت گندھارا امپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ کے آفس ایڈریس بلڈنگ نمبر FL-06-04 پہلی منزل بلاک 06 گلشن اقبال نزد گلشن چورنگی کراچی (رابطہ نمبر 021-33407900،0332-7867765) کو مطلع کریں بعدازاں کسی قسم کا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا اور ٹرانسفر کی کارروائی مکمل کرلی جائیگی المشتہر اعزازی سیکریٹری

SE-JK-2603/0023

عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ میرے موکلان کے والد محمد انس ولد محمد یوسف جو رہائشی پلاٹ نمبر 192، رقبہ 600 مربع گز، بلاک نمبر 2، PECH سوسائٹی کراچی کے مشترکہ مالک تھے کا انتقال مورخہ 19-1-2024 کو ہوگیا تھا مرحوم نے مندرجہ ذیل قانونی ورثاء چھوڑے ہیں 1- عمرین عظیم 2- ثوبیہ کرمانی 3- بشریٰ رحمان 4- ندا عمیر 5- سمرا ارسلان اب مندرجہ بالا ورثاء نے بعدالت جناب IXth ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ایسٹ کراچی سے لیٹر آف ایڈمنسٹریشن مورخہ 10-2-2026 حاصل کرلیا ہے اور مرحوم کے حصہ کو اپنے نام منتقل/ٹرانسفر کررہے ہیں اگر کسی شخص، دفتر یا ادارے کو کوئی اعتراض ہو تو اندرون سات یوم اعزازی سیکریٹری PECH سوسائٹی کراچی اور مجھے بمع دستاویزی ثبوت بذریعہ رجسٹرڈ اے/ڈی (A/D) ارسال کریں بعد از میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا اور ٹرانسفر کی کارروائی مکمل کرلی جائیگی المشتہر محمد سلمان نور ایڈووکیٹ آفس فلیٹ نمبر 205 بلاک D-17 رابعہ قائل ابوالحسن اصفہانی روڈ کراچی

SE-JK-2603/0025

ہمارے معزز کلائنٹ میسرز یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ (UBL) نے مندرجہ ذیل پراپرٹیز جسمیں (۱) شاپ اور ڈسپلے سینٹر نمبر 1، گراونڈ فلور رقبہ 8350 مربع فٹ سب سیکٹر 1-B/3 سیکٹر 1-A مین سپر ہائی وے اسکیم 33 کراچی، انکے مالک خان ولد خان ولد پٹھان خان، شناختی کارڈ نمبر 42501-5373446-7 (۲) شاپ اور ڈسپلے سینٹر نمبر 2، گراونڈ فلور رقبہ 750 مربع فٹ سب سیکٹر 1-B/3 سیکٹر 1-A مین سپر ہائی وے اسکیم 33 کراچی، انکے مالک شیر اللہ خان ولد دلاور خان شناختی کارڈ نمبر 42501-9845432-7 (۳) شاپ اور ڈسپلے سینٹر نمبر 3، گراونڈ فلور رقبہ 750 مربع فٹ سب سیکٹر 1-B/3 سیکٹر 1-A مین سپر ہائی وے اسکیم 33 کراچی انکے مالک کامران خان ولد دلاور خان شناختی کارڈ نمبر 42501-4469994-9 (۴) شاپ اور ڈسپلے سینٹر نمبر 4، گراونڈ فلور رقبہ 750 مربع فٹ سب سیکٹر 1-B/3 سیکٹر 1-A مین سپر ہائی وے اسکیم 33 کراچی انکے مالک حبیب اللہ خان ولد دلاور خان شناختی کارڈ نمبر 42501-3244660-9 (۵) کمرشل آفس نمبر 1 فرسٹ فلور رقبہ 640 مربع فٹ پلاٹ نمبر 1-B/3 سب سیکٹر 1-B/3 سیکٹر 1-A مین سپر ہائی وے اسکیم 33 کراچی انکے مالک شیر اللہ خان ولد دلاور خان شناختی کارڈ نمبر 42501-9845432-7 (۶) کمرشل آفس نمبر 2 فرسٹ فلور رقبہ 640 مربع فٹ پلاٹ نمبر 1-B/3 سب سیکٹر 1-B/3 سیکٹر 1-A مین سپر ہائی وے اسکیم 33 کراچی انکے مالک کامران خان ولد دلاور خان شناختی کارڈ نمبر 42501-4469994-9 (۷) فلیٹ نمبر 1 فرسٹ فلور رقبہ 930 مربع فٹ پلاٹ نمبر 1-B/3 سب سیکٹر 1-B/3 سیکٹر 1-A مین سپر ہائی وے اسکیم 33 کراچی انکے مالک حبیب اللہ خان ولد دلاور خان شناختی کارڈ نمبر 42501-3244660-9 کے خریدنے کا معاہدہ وانکے مالکان کے ساتھ طے کیا ہے اس ضمن میں کسی فرد واحد یا ادارے کو کوئی حق دعویٰ یا اعتراض ہو تو اشاعت ہذا سے اندرون سات یوم سب رجسٹرار I گڈاپ ٹاؤن کراچی کو بمعہ تحریری دستاویزی ثبوت مطلع کریں بعداز میعاد قانونی کارروائی مکمل کرالی جائے گی اور کوئی عذر دعویٰ قابل قبول نہ ہوگا المشتہر

MAS-ASSOCIATES
Advocate Taha Siddiqui/ 0321-2416888 آفس نمبر B-407 چوتھی منزل نیو چالی ٹریڈ سینٹر شاہراہ لیاقت روڈ کراچی

SE-JK-2603/0025

تصحیح: اخبار ہذا میں مورخہ 03 مارچ 2026 کو بابت SE-JK-2603-0009 شائع شدہ اشتہار میں "پیشکش کا 10% رقم بطور زر ضمانت" لکھا، پڑھا سمجھا جائے

SE-JK-2603-0024

THE NEWS JANG Classified English

Estate & Property for Sale

DEFENCE Apartment 3 Beds – Lounge D/D Phase-I, Commercial Area. Investor or exchange with other things – properties or other options possible.0310-2767800 (SE-NK-2603-0005)

بینظیر بھٹو شہید
یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ
خیر پور میرس

فون: 0243-687057......ای میل registrar@bbsutsd.edu.pk

خالی اسامیاں

بینظیر بھٹو شہید یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ خیر پور میرس بینظیر بھٹو شہید ہیومن ریسورس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ بورڈ (BBSHRRDB) حکومت سندھ سے چھ (06) ماہ دورانیہ کے مندرجہ ذیل منظور شدہ ٹریڈز میں ماسٹر ٹرینرز اور اسسٹنٹ ٹرینرز کے طور پر تقرر کے لئے سندھ ڈومیسائل کے حامل اہل امیدواروں سے درخواستیں مدعو کرتی ہے۔ تقرر خالصتاً عارضی بنیاد پر اور پروجیکٹ اسپیسفک BBSHRRDB فیز XIII، بیچ-II کے لئے ہوگا۔

ماسٹر ٹرینر:

#	نام ٹریڈ	قابلیت اور تجربہ	زیادہ سے زیادہ عمر
1	کوانٹٹی سرویئنگ	(i) HEC تسلیم شدہ یونیورسٹی سے سول ٹیکنالوجی میں بی ای/بی ایس سی انجینئرنگ ٹیکنالوجی/بی ٹیک (H)/بی۔ٹیک (4سال) یا مساوی (ii) متعلقہ تجربہ ترجیحی ہوگا......یا......(i) تسلیم شدہ ٹیکنیکل بورڈ سے سول ٹیکنالوجی میں DAE (ii) متعلقہ تجربہ۔04 سال متعلقہ شعبہ	55 سال
2	جنرل الیکٹریشن	(i) HEC تسلیم شدہ یونیورسٹی سے الیکٹریکل ٹیکنالوجی میں بی ای/بی ای (Tech) 04 سال/BSc 04 سال یا مساوی (ii) متعلقہ تجربہ ترجیحی......یا......(i) جنرل الیکٹریشن کے 06 ماہ کے شارٹ کورس کے ساتھ تسلیم شدہ ٹیکنیکل بورڈ سے الیکٹریکل ٹیکنالوجی میں DAE (ii) متعلقہ تجربہ۔04 سال	55 سال

اسسٹنٹ ٹرینر

#	نام ٹریڈ	قابلیت اور تجربہ	زیادہ سے زیادہ عمر
1	آٹو کیڈ (سول) اینڈ ڈرافٹنگ	(i) HEC تسلیم شدہ یونیورسٹی سے سول ٹیکنالوجی میں بی ای (Tech)/بی ٹیک 04 سال/BSc 04 سال (ii) متعلقہ تجربہ ترجیحی ہوگا......یا......(i) تسلیم شدہ ٹیکنیکل بورڈ سے سول ٹیکنالوجی میں DAE/DAE Arch. (ii) متعلقہ تجربہ۔04 سال	55 سال
2	مشینسٹ	(i) HEC تسلیم شدہ یونیورسٹی سے بی ای ٹیک/بی ٹیک چار سالہ/BSc چار سالہ/بی ٹیک آنرز (مکینیکل ٹیکنالوجی یا مساوی) (ii) متعلقہ تجربہ ترجیحی ہوگا......یا......(i) مشینسٹ کورس سرٹیفکیشن کے ساتھ تسلیم شدہ ٹیکنیکل بورڈ سے مکینیکل ٹیکنالوجی میں 03 سالہ DAE (ii) متعلقہ تجربہ۔04 سال	55 سال
3	ہیلتھ اینڈ سیفٹی سپروائزرز	(i) HEC تسلیم شدہ یونیورسٹی سے بی ای ٹیک/بی ٹیک 04 سال/BSc چار سال/بی ٹیک آنرز/بی ایس انوائرمینٹل سائنس یا مساوی IOSH/OSHA سرٹیفکیٹ اضافی خصوصیت ہوگی (ii) متعلقہ تجربہ ترجیحی ہوگا......یا......(i) 4 برس کے متعلقہ تجربہ کے ساتھ تسلیم شدہ ٹیکنیکل بورڈ سے 03 سالہ DAE، IOSH/NEBOSH/OSHA سرٹیفکیشن لازمی ہے (ii) متعلقہ تجربہ۔4 سال	55 سال
4	کارپینٹری	(i) تسلیم شدہ ٹیکنیکل بورڈ سے مکینیکل ٹیکنالوجی میں 3 سالہ DAE، (ii) BBSHRRDB یا NAVTTC کے کارپینٹری/ووڈ ورک سرٹیفکیشن کے ساتھ (iii) متعلقہ تجربہ۔03 سال......یا......(i) تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک لیشن (ii) BBSHRRDB یا NAVTTC سے کارپینٹری/ووڈ ورک سرٹیفکیشن (iii) متعلقہ تجربہ۔4 سال	55 سال
5	جنرل الیکٹریشن	(i) تسلیم شدہ ٹیکنیکل بورڈ سے الیکٹریکل ٹیکنالوجی میں 3 سالہ DAE (ii) جنرل الیکٹریشن کے 06 ماہ کے شارٹ کورس کے ساتھ انٹرمیڈیٹ (iii) متعلقہ تجربہ 3 سال	55 سال
6	آٹو موبائل الیکٹریشن	(i) تسلیم شدہ ٹیکنیکل بورڈ سے آٹو اینڈ فارم/ڈیزل ٹیکنالوجی میں 3 سالہ DAE (ii) متعلقہ تجربہ 03 سال......یا......آٹو موبائل الیکٹریشن میں 6 ماہ کے کورس کے ساتھ کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک لیشن (ii) متعلقہ تجربہ۔4 سال	55 سال
7	انڈسٹریل الیکٹریشن	(i) تسلیم شدہ ٹیکنیکل بورڈ سے الیکٹریکل ٹیکنالوجی میں 3 سالہ DAE (ii) انڈسٹریل الیکٹریشن کے 06 ماہ کے شارٹ کورس کے ساتھ انٹرمیڈیٹ (iii) متعلقہ تجربہ۔03 سال	55 سال
8	اینڈرائیڈ ایپلیکیشن ڈیولپمنٹ	(i) HEC تسلیم شدہ یونیورسٹی سے الیکٹرونکس ٹیکنالوجی، BS کمپیوٹر سائنس/انفارمیشن ٹیکنالوجی/سافٹ ویئر انجینئرنگ میں B.Sc/B.Tech یا مساوی (ii) متعلقہ تجربہ۔3 سال......یا......(i) تسلیم شدہ ٹیکنیکل بورڈ سے الیکٹرونکس ٹیکنالوجی میں 3 سالہ DAE (ii) متعلقہ تجربہ۔4 سال	55 سال

ھدایات:

1۔ درخواست فارم یونیورسٹی ویب سائٹ www.bbsutsd.edu.pk سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے (2) متعلقہ ٹریڈ میں اعلیٰ ترین تجربہ اور مہارت کے ساتھ امیدواروں کے ضمن میں قابلیت کی شرط میں رعایت کی جاسکتی ہے (3) متعلقہ ٹریڈ کے ٹیکنیکل اسکلز میں تجربہ کار امیدواروں کو ترجیح دیجائے گی (4) موصولہ درخواستوں کی جانچ پڑتال کے بعد صرف منتخب کردہ امیدواروں کو اسکل ٹیسٹ اور انٹرویو کے لئے آفیشل ویب سائٹ فون کال اور ٹیکسٹ میسج کے ذریعے طلب کیا جائے گا (5) صرف ہارڈ کاپی میں تصدیق شدہ دستاویزات کے ساتھ موصول درخواستوں پر غور کیا جائے گا (6) کسی بھی شکل میں سفارش امیدوار (امیدواروں) کو نااہل کردے گی (7) 500 روپے کی ناقابل واپسی پروسیسنگ فیس حبیب بینک لمیٹڈ مال روڈ برانچ خیر پور اکاؤنٹ نمبر 00737935637203 "BBSUTSD فیس کلیکشن اکاؤنٹ" میں جمع کرانی ہوگی (8) درکار دستاویزات کے ساتھ درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ بدھ 25 مارچ 2026 سہ پہر 3:30 بجے دفتر رجسٹرار بینظیر بھٹو شہید یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ خیر پور میرس 66020 سندھ

رجسٹرار
بینظیر بھٹو شہید، یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ
خیر پور میرس

INF-KRY 851/2026
WORK FOR SINDH
www.iwork4sindh.com
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

حکومت سندھ
سندھ پیپلز ہاؤسنگ برائے سیلاب متاثرین
(SPHF)

ممتاز اخبارات میں ریکوئسٹ فار کوٹیشن (RFQ) کی منسوخی

سندھ پیپلز ہاؤسنگ برائے سیلاب متاثرین (SPHF) کی جانب سے تکمیل کئے گئے سندھ فلڈ ایمرجنسی ہاؤسنگ ری کنسٹرکشن پروجیکٹ کے تحت مندرجہ ذیل آئٹمز کے حصول کے لئے RFQ ذریعہ ہذا یہ ہے۔

(i) IT ایکوپمنٹ (حوالہ نمبر PK-SPHFC-537734-GO-RFQ)
(ii) آفس اپلائنس (حوالہ نمبر PK-SPHFC-537740-GO-RFQ)
(iii) آفس فرنیچر (حوالہ نمبر PK-SPHFC-537743-GO-RFQ)

2- چیف ایگزیکٹو آفیسر SPHF کی جانب سے باقاعدہ منظور شدہ کوٹیشن کے لئے تمام تین کوٹیشن کی نقول بذریعہ شہرت یافتہ قومی اخبارات یعنی روزنامہ "جنگ"، "ڈیلی ڈان" اور "روزنامہ کاوش" وسیع تشہیر کے لئے ذریعہ ہذا منسلک ہیں۔

دستخط: **امتیاز احمد**
چیف پروکیورمنٹ آفیسر

INF-KRY 737/2026
WORK FOR SINDH
www.iwork4sindh.com
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

ڈائریکٹریٹ جنرل آن فارم واٹر مینجمنٹ
سندھ حیدرآباد

No:DG/OF WM/Admn(M.S)PV/263/2026 حیدرآباد مورخہ 02-03-2026

خالی اسامیاں

آن فارم واٹر مینجمنٹ ونگ آف ایگریکلچر، سپلائی اینڈ پرائسز ڈپارٹمنٹ، حکومت سندھ میں درج ذیل خالی اسامیوں کیلئے صوبہ سندھ کے ڈومیسائل یافتہ اہل امیدواروں سے ہر اسامی کے مقابل درج قابلیت اور تجربے کے مطابق اس اشتہار کی اشاعت کے اندرون پندرہ (15) یوم درخواستیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	اسامی کا نام	BPS	اسامی کی تعداد	عمر کی حد		تعلیمی قابلیت اور دیگر شرائط
				کم سے کم	زیادہ سے زیادہ	
01	ڈیٹا پروسیسنگ اسسٹنٹ	12	03	21	28	ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کی تسلیم شدہ یونیورسٹی سے کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں BS کمپیوٹر سائنس (یا) آئی ٹی یا مساوی CGPA۔ یا کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں گریجویٹ مع کمپیوٹر سائنس یا آئی ٹی میں سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (SBTE) یا کسی سرکاری ادارے کے تسلیم شدہ انسٹی ٹیوٹ سے تین سال کا ڈپلوما
02	جونیئر کلرک کم ٹائپسٹ	11	03	21	28	کسی بھی شعبے میں گریجویٹ (کم از کم سیکنڈ ڈویژن) مع کمپیوٹر/ایم ایس آفس میں شارٹ کورس متعلقہ شعبہ میں 2 سال کا تجربہ
03	ٹائپسٹ	07	01	18	28	تسلیم شدہ بورڈ سے سی گریڈ میں انٹرمیڈیٹ ٹائپنگ اسپیڈ 40 الفاظ فی منٹ مع متعلقہ شعبے میں دو سال کا تجربہ
	ٹوٹل		07			

مندرجہ ذیل شرائط پوری کرتے ہوئے درخواست گذاران حکومت سندھ کی جاب پورٹل https://sjp.gos.pk پر مشتہر کردہ بالا اسامیوں کے لئے درخواستیں دیں۔

(1) درخواست گذاران نے سکھر IBA ٹیسٹنگ سروسز (STS) کی جانب سے منعقدہ انٹرمیڈیٹ اور گریجویشن کیٹگری کا جنرل اسکریننگ ٹیسٹ کم از کم 40% مارکس کے ساتھ لازماً کامیابی سے پاس کرلیا ہو اور STS کے جاری کردہ اس کے سرٹیفکیٹ کے حامل ہوں جیسا کہ مشتہر کردہ بالا اسامیوں پر تقرر کیلئے درکار ہے۔

(2) درخواست گزاروں کی عمر کا حساب سندھ سول سرونٹس (عمر کی بالائی حد میں رعایت) رولز 2024 کے رول 7۔ کے تحت درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ سے لگایا جائیگا تاہم عمر کی بالائی حد میں 5 سال کی رعایت دی جائیگی، جیسا کہ سروسز، جنرل ایڈمنسٹریشن اینڈ کوآرڈینیشن ڈپارٹمنٹ کے نوٹیفکیشن حامل نمبر SOII(S&GACD)5-64/2011(Part-II) مورخہ 06-03-2025 میں مہیا کردیا گیا ہے۔

(3) ابتدائی تقرر کے لیے منتخب کردہ کے شیڈول حکومت سندھ کے قوانین/رولز/پالیسی کے مطابق تکمیل رو بروی کی جائے گی۔

(4) سرکاری ملازمت میں پہلے سے موجود درخواست گزاران، درخواست جمع کرانے سے قبل اپنے محکمہ سے NOC حاصل کریں اور محکمہ جاتی سلیکشن کمیٹی کے روبرو جمع کرانے کے لیے انٹرویو کے وقت NOC کی اصل کاپی ہمراہ لائیں۔

(5) تقرر 26-04-2023 کو حکومت سندھ کی جانب سے نوٹیفائیڈ پالیسی اور سندھ سول سرونٹس ایکٹ 1973 اور اس کے رولز ترمیم شدہ وقتاً فوقتاً کی شقوں کے تحت کیا جائیگا۔

(6) درخواست گزاروں کو حکومت سندھ کے جاب پورٹل پر اپ لوڈ کیے گئے شیڈول کے مطابق انٹرویو کے لیے اصل دستاویزات کے ہمراہ محکمہ جاتی سلیکشن کمیٹی کے روبرو پیش ہونا چاہیے۔ (7) انٹرویو کے لیے TA&DA نہیں دیا جائے گا۔

دستخط: **(انجینئر سید ندیم شاہ)**
ڈائریکٹر جنرل

INF-KRY 862/2026
WORK FOR SINDH
www.iwork4sindh.com
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

ہائی کورٹ آف سندھ، کراچی
No.SHC/BUDGET/AUCTION/2025-26/1/Miscellaneous-Scrap,Dated:27-02-2026

اطلاع نیلام

ہائی کورٹ آف سندھ کراچی کو مختلف ناکارہ املاک اسکریپ اور فاضل مواد کے نیلام کے لئے "جہاں ہے جیسا ہے" کی بنیاد پر درج ذیل شرائط اور ضوابط کے تحت سربمہر پیشکش مطلوب ہیں۔

مقاصد اور اسکوپ	ہائی کورٹ آف سندھ کراچی میں پڑے متفرق اسکریپ میٹریل کے ڈسپوزل/فروخت کے لئے نیلام
نیلام کی جانے والی اشیاء کی تفصیل	گاڑیوں کے اسپیئرز کا ڈیڈ اسٹاک، گاڑی/کار بیٹریز، اسٹیشنری آرٹیکل وغیرہ، اسپلٹ ایئرکنڈیشنرز، ٹوٹا پھوٹا متفرق فرنیچر، فوٹوکاپی مشین مع ضائع شدہ ویسٹ پیپر وغیرہ کمپیوٹر آلات/ ایکوپمنٹ
پیشکشیں جمع کرانے کی آخری تاریخ اور وقت	پیر 16 مارچ 2026 بوقت صبح 10:30 بجے
پیشکشیں کھلنے کی آخری تاریخ اور وقت	پیر 16 مارچ 2026 بوقت صبح 11:00 بجے
پیشکش کھلنے کا مقام	دفتر ڈائریکٹر جنرل (فنانس اینڈ اکاؤنٹس)

شرائط و ضوابط:

(1) نیلام/پیشکش کی دستاویزات ہائی کورٹ آف سندھ کراچی کی سرکاری ویب سائٹ سے بلا قیمت ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔ (2) دلچسپی رکھنے والی پارٹیاں ناکارہ آئٹمز کا معائنہ کسی بھی ایام کار میں صبح 9:00 بجے تا سہ پہر 1:30 بجے کے درمیان ہائی کورٹ آف سندھ کراچی کی نامزد کردہ پریمسز پر 14-02-2026 تک کرسکتی ہیں (3) اصل بڈز/پیشکش جداگانہ طور پر بڈ سکیورٹی بصورت کال ڈپازٹ/پے آرڈر/ڈیمانڈ ڈرافٹ/بینک گارنٹی جاری کردہ منجانب پاکستان کا کوئی بھی شیڈول بینک بشرح مجموعی پیشکش کی مالیت کا 10 فیصد بنام رجسٹرار ہائی کورٹ آف سندھ کراچی کے ہمراہ جمع کرانی ہوں گی، پیشکشیں سربمہر لفافوں میں جمع کرائی جائیں اور لازماً پیر 16 مارچ 2026 کو صبح 10:30 بجے زیر دستخطی کے دفتر میں نصب ٹینڈر باکس میں ڈال دی جائیں یا پہنچا دی جائیں۔ مطلوبہ بڈ سکیورٹی کے بغیر یا مقررہ تاریخ اور وقت کے بعد موصولہ پیشکشیں ناقابل قبول یا زیر غور نہیں لائی جائیں گی (4) پیشکشیں پیر 16 مارچ 2026 کو صبح 11:00 بجے دفتر زیر دستخطی میں پیشکش دہندگان یا ان کے مجاز نمائندوں کی موجودگی میں کھولی جائیں گی، کسی ناگہانی صورتحال یا سرکاری تعطیل کے نتیجے میں کھلنے کی تاریخ پر دفتر بند ہونے کی صورت میں پیشکش اگلے کام والے روز اسی وقت اور مقام پر جمع/کھولی جائیں گی (5) کامیاب پیشکش دہندہ کو پیشکش کی رقم کے علاوہ ودہولڈنگ ٹیکس اور دیگر سرکاری ٹیکس کی ادائیگی بھی کرنا ہوگی (6) ناکارہ اشیا/میٹریل کامیاب بولی دہندہ کو صرف حکام مجاز کی منظوری اور مکمل ادائیگی کی رسید پیش کرنے پر حوالے کیا جائے گا (7) پروکیورنگ ایجنسی مروجہ پروکیورمنٹ قوانین کے مطابق کسی یا تمام پیشکشوں کو مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔ اقتصادی اشیا کی بہترین قیمت وصول کرنے کے لئے تین اونچی بولی دہندگان یا تمام پیشکش دہندگان کے ساتھ گفت و شنید کرنے کا حق بھی رکھتی ہے۔ اگر ضروری تصور کیا جائے۔ (8) کامیاب بولی دہندہ کو مجموعی پیشکش کی مالیت کا 10 فیصد منظوری کے روز جمع کرانا ہوگا اور باقیماندہ رقم ایوارڈ/آرڈر کے اجرا کے سات (07) تقویمی ایام کے اندر جمع کرانی ہوگی۔ مقررہ مدت کے اندر مکمل رقم جمع کرانے میں ناکامی کی صورت میں بڈ سکیورٹی کی رقم ضبط کرلی جائے گی (9) آکشن کمیٹی کی جانب سے مصدقہ سائٹ کی مکمل کلیئرنس کے بعد بڈ سکیورٹی ریلیز کی جائیگی۔ (10) کامیاب پیشکش دہندہ کو منظوری/آرڈر کی تاریخ سے دس (10) دنوں کے اندر تمام سامان اٹھانا ہوگا اور اس جگہ کی صفائی کے لئے بھی ذمے دار ہوگا جہاں میٹریل رکھا گیا تھا (11) ہائی کورٹ آف سندھ کراچی کے ملازمین یا ان کے قریبی رشتے دار نیلام میں حصہ لینے کے اہل نہیں ہیں (12) عمومی معلومات اور استفسارات کے لئے رابطہ کریں جناب غلام قادر ساریو، J.O.A فون نمبر 021-99203151-9، ایکسٹینشن 295 فیکس نمبر 021-99204126 جناب عامر حسین (0315-3039981)، جناب عبداللہ (0333-7806388) جناب سکندر (0312-2541545) (13) سندھ ہائی کورٹ قوانین سے مشروط کسی یا تمام پیشکشوں کو منظور/مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

دستخط — **ڈائریکٹر جنرل (فنانس اینڈ اکاؤنٹس)**
چیئرمین پروکیورمنٹ کمیٹی

INF-KRY 855/2026
WORK FOR SINDH
www.iwork4sindh.com
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

متفرق

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون 074-9410900

مقدمہ نمبر 35 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: نظام الدین ولد بادل خان ذات بروہی مسلم بالغ ساکن بیرام تعلقہ میرو خان ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/16,42,276 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **09-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/16,42,276 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

09 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون 074-9410900

مقدمہ نمبر 36 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: زاہدہ زوجہ مختیار احمد ذات ابڑو (کاکیپوٹو) مسلم بالغ ساکن ویلیج عبدالحکیم کاکیپوٹو PO Deeyo دیرہ تعلقہ و ڈسٹرکٹ شکارپور ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/12,06,918 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **09-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/12,06,918 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

09 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو: ڈاکٹر حاتم عزیز سولنگی جج صاحب

بینکنگ کورٹ نمبر-V، بمقام کراچی
بلاک نمبر C-48، پاکستان سیکریٹریٹ، صدر کراچی

مقدمہ نمبر 43 بابت 2026

میسرز فیصل بینک لمیٹڈ حامل اس کا رجسٹرڈ آفس واقع فیصل ہاؤس ST-02 شاہراہ فیصل روڈ کراچی پاکستان ـــ (مدعی) ـــ **بخلاف** ـــ واصف ہادی ولد سید انتخاب مہدی ساکن مکان نمبر A-54، بلاک 20، ایف بی ایریا کراچی کاروبار کا پتہ: مشرق گلوبل سروسز دفتر نمبر 401 چوتھی منزل بلڈنگ نمبر 5،29-C اسٹریٹ لین نمبر 01، DHA فیز VI، کراچی ـــ مدعا علیہ

بنام مندرجہ بالا مدعا علیہ

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے فنانشل انسٹی ٹیوشنز (ریکوری آف فنانسز) آرڈیننس نمبر XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9 کے تحت -/463,944.46 روپے مع مقدمہ کے اخراجات اور فنڈز کی لاگت کیلئے آپ کے خلاف ایک مقدمہ دائر کیا ہے۔ آپ کو ذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ 08 اپریل 2026 کو صبح 8:30 بجے عدالت ہذا میں پیش ہوں اور اس کی تعمیل سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کی دفاع کی اجازت کیلئے درخواست دیں۔ عدم تعمیل کی صورت میں اس طرح کے تیس (30) دن کے اختتام کے بعد کسی وقت مدعی کو ڈگری مع اخراجات اور اس طرح کا مارک اپ اسود اگر کوئی ہو جیسا کہ عدالت حکم کرے، حاصل کرنے کا حق ہوگا۔ دفاع کی اجازت کے لیے درخواست تحریری بیان کی شکل میں ہوگی اور اس میں قانون کے متعلق سوالات کی سری نیز اس کے ضمن میں حقائق جو آپ کی رائے میں ثبوت کے طور پر تصفیہ کیے جانے ضروری ہیں شامل ہوں گے جیسا کہ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 10 میں شامل ہے۔ مورخہ 25 فروری 2026ء۔

مہر عدالت — حسب الحکم ـــ دستخط: (زوہیب احمد عمانی)... **ریڈر**... بینکنگ کورٹ نمبر-V، کراچی

روبرو: ڈاکٹر حاتم عزیز سولنگی جج صاحب

بینکنگ کورٹ نمبر-V، بمقام کراچی
بلاک نمبر C-48، پاکستان سیکریٹریٹ، صدر کراچی

مقدمہ نمبر 42 بابت 2026

میسرز بینک الفلاح لمیٹڈ حامل اس کا رجسٹرڈ آفس واقع بینک الفلاح بلڈنگ آئی آئی چندریگر روڈ کراچی بذریعہ PECHS برانچ 06 شاہراہ فیصل کراچی بذریعہ اس کے مجاز نمائندے ـــ مدعی ـــ بخلاف: [illegible] مسلم بالغ موجودہ ساکن بمقام مکان نمبر A-22، سیکٹر 31/A [illegible] کورنگی کراچی [illegible] CREDITFIX [illegible] سیل نمبر 0348-2147403 این آئی سی نمبر 42501-3415744-3 ـــ مدعا علیہ

بنام مندرجہ بالا مدعا علیہ

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے فنانشل انسٹی ٹیوشنز (ریکوری آف فنانسز) آرڈیننس نمبر XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9 کے تحت -/381,487.69 روپے مع سروس چارجز کی لاگت مع 20 فیصد [illegible] کے اخراجات وغیرہ حاصل کردہ قرضہ اکاؤنٹ نمبر 1007682466 قرضہ نمبر AA22026M9TDO کیلئے آپ کے خلاف ایک مقدمہ دائر کیا ہے۔ آپ کو ذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ 08 اپریل 2026 کو صبح 8:30 بجے عدالت ہذا میں پیش ہوں اور اس کی تعمیل سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کی دفاع کی اجازت کیلئے درخواست دیں۔ عدم تعمیل کی صورت میں اس طرح کے تیس (30) دن کے اختتام کے بعد کسی وقت مدعی کو ڈگری مع اخراجات اور اس طرح کا مارک اپ اسود اگر کوئی ہو جیسا کہ عدالت حکم کرے، حاصل کرنے کا حق ہوگا۔ دفاع کی اجازت کے لیے درخواست تحریری بیان کی شکل میں ہوگی اور اس میں قانون کے متعلق سوالات کی سری نیز اس کے ضمن میں حقائق جو آپ کی رائے میں ثبوت کے طور پر تصفیہ کیے جانے ضروری ہیں شامل ہوں گے جیسا کہ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 10 میں شامل ہے۔ مورخہ 25 فروری 2026ء۔

مہر عدالت — حسب الحکم ـــ دستخط: (زوہیب احمد عمانی)... **ریڈر**... بینکنگ کورٹ نمبر-V، کراچی

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون 074-9410900

مقدمہ نمبر 37 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: دیدار حسین عرف دیدار علی ولد سردار محمد حسن ذات بھٹی مسلم بالغ مستقل ساکن محلہ ذرب شہداد کوٹ، تعلقہ شہداد کوٹ، ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ حالیہ سکنہ [illegible] بس اسٹینڈ محلہ شاہ آباد لاڑکانہ تعلقہ و ضلع لاڑکانہ ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/16,37,241 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **10-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/16,37,241 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

10 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون 074-9410900

مقدمہ نمبر 40 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: ظفر اللہ ولد مشتاق علی ذات چانڈیو مسلم بالغ ساکن ویلیج گجری P.O رب ڈنو تعلقہ میرو خان ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/803,157 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **10-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/803,157 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

10 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو: ڈاکٹر حاتم عزیز سولنگی جج صاحب

بینکنگ کورٹ نمبر-V، بمقام کراچی
بلاک نمبر C-48، پاکستان سیکریٹریٹ، صدر کراچی

مقدمہ نمبر 46 بابت 2026

یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ حامل اس کا رجسٹرڈ آفس واقع 13th فلور UBL بلڈنگ جناح ایونیو بلیو ایریا اسلام آباد اور ہیڈ آفس واقع آٹھویں منزل [illegible] بلڈنگ نمبر 1 آئی آئی چندریگر روڈ کراچی ـــ (مدعی) ـــ **بخلاف** ـــ محمد علی شاہ ولد علی شاہ (1) ساکن مکان نمبر 640، سیکٹر 9، بلاک D، [illegible] کراچی [illegible] CNIC نمبر [illegible] BARRETT HODGSON پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ [illegible] CNIC نمبر 42401-9186996-7 ـــ مدعا علیہ

بنام مندرجہ بالا مدعا علیہ

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے فنانشل انسٹی ٹیوشنز (ریکوری آف فنانسز) آرڈیننس نمبر XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9 کے تحت -/206,880.18 روپے مع فنڈز کی لاگت کیلئے آپ کے خلاف ایک مقدمہ دائر کیا ہے۔ آپ کو ذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ 08 اپریل 2026 کو صبح 8:30 بجے عدالت ہذا میں پیش ہوں اور اس کی تعمیل سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کی دفاع کی اجازت کیلئے درخواست دیں۔ عدم تعمیل کی صورت میں اس طرح کے تیس (30) دن کے اختتام کے بعد کسی وقت مدعی کو ڈگری مع اخراجات اور اس طرح کا مارک اپ اسود اگر کوئی ہو جیسا کہ عدالت حکم کرے، حاصل کرنے کا حق ہوگا۔ دفاع کی اجازت کے لیے درخواست تحریری بیان کی شکل میں ہوگی اور اس میں قانون کے متعلق سوالات کی سری نیز اس کے ضمن میں حقائق جو آپ کی رائے میں ثبوت کے طور پر تصفیہ کیے جانے ضروری ہیں شامل ہوں گے جیسا کہ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 10 میں شامل ہے۔ مورخہ 25 فروری 2026ء۔

مہر عدالت — حسب الحکم ـــ دستخط: (زوہیب احمد عمانی)... **ریڈر**... بینکنگ کورٹ نمبر-V، کراچی

روبرو: ڈاکٹر حاتم عزیز سولنگی جج صاحب

بینکنگ کورٹ نمبر-V، بمقام کراچی
بلاک نمبر C-48، پاکستان سیکریٹریٹ، صدر کراچی

مقدمہ نمبر 45 بابت 2026

حبیب بینک لمیٹڈ حامل اس کا رجسٹرڈ آفس بمقام حبیب بینک ہیڈ کوارٹر [illegible] اسلام آباد اور ہیڈ آفس بمقام حبیب بینک پلازہ آئی آئی چندریگر روڈ کراچی، کاروبار کا مقام HBL [illegible] شاہراہ فیصل کراچی بذریعہ اٹارنی ـــ (مدعی) ـــ **بخلاف** ـــ فریدہ خالد مرزا ولد خالد جمیل مرزا [illegible] پلاٹ نمبر C-31، بلاک 10، ایف بی ایریا کراچی اور فلیٹ نمبر 407 [illegible] اور مکان نمبر B-565 [illegible] کراچی ـــ مدعا علیہ

بنام مندرجہ بالا مدعا علیہ

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے فنانشل انسٹی ٹیوشنز (ریکوری آف فنانسز) آرڈیننس نمبر XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9 کے تحت -/192,432.95 روپے مع مارک اپ، اخراجات اور فنڈز کی لاگت اور مقدمہ کے اخراجات کیلئے آپ کے خلاف ایک مقدمہ دائر کیا ہے۔ آپ کو ذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ 08 اپریل 2026 کو صبح 8:30 بجے عدالت ہذا میں پیش ہوں اور اس کی تعمیل سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کی دفاع کی اجازت کیلئے درخواست دیں۔ عدم تعمیل کی صورت میں اس طرح کے تیس (30) دن کے اختتام کے بعد کسی وقت مدعی کو ڈگری مع اخراجات اور اس طرح کا مارک اپ اسود اگر کوئی ہو جیسا کہ عدالت حکم کرے، حاصل کرنے کا حق ہوگا۔ دفاع کی اجازت کے لیے درخواست تحریری بیان کی شکل میں ہوگی اور اس میں قانون کے متعلق سوالات کی سری نیز اس کے ضمن میں حقائق جو آپ کی رائے میں ثبوت کے طور پر تصفیہ کیے جانے ضروری ہیں شامل ہوں گے جیسا کہ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 10 میں شامل ہے۔ مورخہ 25 فروری 2026ء۔

مہر عدالت — حسب الحکم ـــ دستخط: (زوہیب احمد عمانی)... **ریڈر**... بینکنگ کورٹ نمبر-V، کراچی

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون 074-9410900

مقدمہ نمبر 39 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: وزیر علی ولد دلمراد ذات سیال مسلم بالغ ساکن ویلیج لقمان سیال PO ہیڈ جوہی جوکھل شاہ تعلقہ جوہی ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/715,046 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **10-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/715,046 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

10 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون 074-9410900

مقدمہ نمبر 38 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: مشتاق علی ولد علی بخش ذات چانڈیو مسلم بالغ ساکن ویلیج گجری P.O رب ڈنو خان تعلقہ میرو خان ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/15,15,192 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **10-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/15,15,192 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

10 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو: ڈاکٹر حاتم عزیز سولنگی جج صاحب

بینکنگ کورٹ نمبر-V، بمقام کراچی
بلاک نمبر C-48، پاکستان سیکریٹریٹ، صدر کراچی

مقدمہ نمبر 44 بابت 2026

عسکری بینک لمیٹڈ حامل اس کا ہیڈ آفس واقع AWT پلازہ دی مال راولپنڈی صدر اور رجسٹرڈ آفس واقع تیسری اور چوتھی منزل پلاٹ نمبر 300-299، C [illegible] کراچی ـــ (مدعی) ـــ **بخلاف** ـــ [illegible] مسلم بالغ ساکن مکان نمبر 1325، سیکٹر C-3، 16، اسٹریٹ 03 [illegible] کراچی [illegible] نمبر 30-29، سیکٹر 27 [illegible] کراچی ـــ مدعا علیہ

بنام مندرجہ بالا مدعا علیہ

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے فنانشل انسٹی ٹیوشنز (ریکوری آف فنانسز) آرڈیننس نمبر XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9 کے تحت -/119,392.48 روپے مع پوری رقم کی وصولیابی کی تاریخ تک فنڈز کی لاگت کیلئے آپ کے خلاف ایک مقدمہ دائر کیا ہے۔ آپ کو ذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ 08 اپریل 2026 کو صبح 8:30 بجے عدالت ہذا میں پیش ہوں اور اس کی تعمیل سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کی دفاع کی اجازت کیلئے درخواست دیں۔ عدم تعمیل کی صورت میں اس طرح کے تیس (30) دن کے اختتام کے بعد کسی وقت مدعی کو ڈگری مع اخراجات اور اس طرح کا مارک اپ اسود اگر کوئی ہو جیسا کہ عدالت حکم کرے، حاصل کرنے کا حق ہوگا۔ دفاع کی اجازت کے لیے درخواست تحریری بیان کی شکل میں ہوگی اور اس میں قانون کے متعلق سوالات کی سری نیز اس کے ضمن میں حقائق جو آپ کی رائے میں ثبوت کے طور پر تصفیہ کیے جانے ضروری ہیں شامل ہوں گے جیسا کہ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 10 میں شامل ہے۔ مورخہ 25 فروری 2026ء۔

مہر عدالت — حسب الحکم ـــ دستخط: (زوہیب احمد عمانی)... **ریڈر**... بینکنگ کورٹ نمبر-V، کراچی

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون: 074-9410900

مقدمہ نمبر 31 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: سرفراز احمد ولد محمد جمیل ذات چانڈیو مسلم بالغ ساکن گل محمد چانڈیو P.O جوہی [illegible] ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/503,103 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **09-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/503,103 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

09 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون 074-9410900

مقدمہ نمبر 43 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: علی بخش ولد نبی بخش ذات نوناری مسلم بالغ ساکن ویلیج حیدر چانڈیو P.O حیدر چانڈیو تعلقہ [illegible] ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/634,468 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **10-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/634,468 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

10 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون 074-9410900

مقدمہ نمبر 42 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: سلیم اللہ ولد امیر علی ذات کھوکھر مسلم بالغ ساکن ویلیج شاہ پور P.O میرو خان [illegible] تعلقہ میرو خان ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/11,61,289 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **10-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/11,61,289 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

10 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون: 074-9410900

مقدمہ نمبر 32 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: عبداللہ ولد عاشق (فوت) ذات کھوسو مسلم بالغ ساکن ویلیج مبارک کھوسو P.O بیرام تعلقہ میرو خان ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/22,75,013 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **09-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/22,75,013 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

09 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون: 074-9410900

مقدمہ نمبر 27 بابت 2026

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: محمد عثمان ولد غازی ذات کورائی مسلم بالغ ساکن [illegible] تعلقہ و ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ ـــ مدعا علیہان

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/13,86,623 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **09-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/13,86,623 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

09 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون 074-9410900

مقدمہ نمبر 41 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: مرحوم محمد فقیر ولد مولا بخش ذات لاشاری جوکہ متوفی بذریعہ اس کا قانونی وارث (a) مولا بخش ولد مرحوم محمد فقیر لاشاری مسلم بالغ عمر تقریباً 35 سال ساکن ویلیج مبارک کھوسو P.O بیرام ماڑی مبارک تعلقہ میرو خان ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/511,472 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **10-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/511,472 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

10 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون 074-9410900

مقدمہ نمبر 45 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: قربان علی ولد محمد نواز ذات لاشاری مسلم بالغ ساکن محلہ بھٹی میرو خان تعلقہ میرو خان ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/11,58,881 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **10-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/11,58,881 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

10 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون: 074-9410900

مقدمہ نمبر 30 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: غلام نبی ولد محمد بریل ذات [illegible] مسلم بالغ ساکن محلہ [illegible] تعلقہ قمبر ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/14,81,389.64 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **09-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/14,81,389.64 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

09 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون: 074-9410900

مقدمہ نمبر 29 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: شوکت احمد ولد علی مراد ذات [illegible] مسلم بالغ مستقل ساکن مکان نمبر 262/B محلہ [illegible] ڈسٹرکٹ [illegible] میرو خان تعلقہ میرو خان ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/306,758 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **09-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/306,758 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

09 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون 074-9410900

مقدمہ نمبر 46 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: مرحوم غلام عباس ولد بشیر احمد ذات بھٹی جوکہ متوفی بذریعہ اس کا قانونی وارث (a) رشید احمد ولد مرحوم غلام عباس بھٹی مسلم بالغ عمر تقریباً 55 سال ساکن صادق آباد تعلقہ صادق آباد ڈسٹرکٹ رحیم یار خان، پنجاب ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/13,33,882 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **10-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/13,33,882 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

10 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون 074-9410900

مقدمہ نمبر 44 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: ولی محمد ولد محمد بخش ذات مستوئی مسلم بالغ ساکن ویلیج چھٹو مستوئی P.O چاکرانی مستوئی تعلقہ [illegible] ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/11,95,997 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **10-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/11,95,997 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

10 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون: 074-9410900

مقدمہ نمبر 34 بابت 2026

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: محمد نواز ولد میرو خان ذات بھٹی مسلم بالغ ساکن موضع صادق آباد [illegible] ڈسٹرکٹ رحیم یار خان، پنجاب ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/10,88,766 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **09-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/10,88,766 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

09 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

روبرو جناب شاہد احمد اعوان جج صاحب

بینکنگ کورٹ-I، لاڑکانہ ڈویژن واقع لاڑکانہ
نزد ڈسٹرکٹ کورٹس VIP روڈ لاڑکانہ فون: 074-9410900

مقدمہ نمبر 33 بابت 2026

ZTBL برانچ واقع: میرو خان ڈسٹرکٹ: قمبر شہداد کوٹ ـــ (مدعی) ـــ بخلاف: خیر محمد ولد میرو خان ذات بھٹی مسلم بالغ ساکن موضع صادق آباد [illegible] ڈسٹرکٹ رحیم یار خان، پنجاب ـــ مدعا علیہ

بنام: مندرجہ بالا مدعا علیہ نمبر 1

ہرگاہ مندرجہ بالا مدعی نے -/13,38,945 روپے کی وصولیابی کیلئے فنانشل انسٹی ٹیوشن (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس XLVI بابت 2001 کی دفعہ 9(1) کے تحت ایک مقدمہ آپ کے خلاف دائر کیا ہے۔ (استغاثہ کی نقل یہاں منسلک ہے) معاملہ **09-03-2026** کو بوقت صبح **8:30** بجے عدالت ہذا کے روبرو مقرر ہے۔ آپکو بذریعہ ہذا طلب کیا جاتا ہے کہ اس نوٹس کی تعمیل/اشاعت سے تیس (30) دنوں کے اندر مقدمہ کے دفاع کیلئے عدالت ہذا سے اجازت حاصل کریں ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ استغاثہ میں الزام کا حقیقت پر مبنی ہونا آپکی جانب سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور عدالت ہذا اس کی بنیاد پر مدعی کے حق میں -/13,38,945 روپے کی مذکورہ رقم کی ڈگری منظور کر سکتی ہے۔ پیش ہونے کی اجازت، قانون کے متعلق سوالات نیز حقائق جن کا ثبوت کے ضمن میں تصفیہ کیا جانا ضروری ہے پر مشتمل تحریری بیان کی شکل میں درخواست کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔

09 مارچ 2026 صبح 8:30 بجے تک عدالت ہذا بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ کے روبرو قابل واپسی۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔ آج 27 فروری 2026

مہر عدالت — حسب الحکم... دستخط: (عبداللہ کوریجو) ـــ ریڈر ـــ بینکنگ کورٹ-I لاڑکانہ

ہیڈ کوچ ہیسن کی من مانیاں، پلیئرز ناراض، سلیکٹرز خاموش

ورلڈ کپ کی نئی کہانیاں سامنے آگئیں

سلیکشن پر اثر انداز، تن تنہا فیصلے کرتے رہے، کپتان کو بھی مشورے کے قابل نہ سمجھا، کھلاڑیوں کی بورڈ سے شکایات، ہٹانے کا کوئی پلان نہیں، ذرائع

کراچی (عبدالماجد بھٹی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں پاکستان کی مایوس کن کارکردگی کے بعد نیوزی لینڈ سے تعلق رکھنے والے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن کے بارے میں تن تنہا اور فیصلوں میں من مانیوں کی نئی کہانیاں سامنے آرہی ہیں لیکن انہیں عہدے سے سبکدوش کیے جانے کا کوئی امکان نہیں ہے تاہم پی سی بی انہیں وارننگ دے گا کہ ان کی غلط پلاننگ کی وجہ سے پاکستان ٹیم کو نقصان ہوا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بورڈ مائیک ہیسن کے ٹیم کے ساتھ معاملات کا سنجیدگی سے جائزہ لے رہا ہے۔ حکام ان سے بات کریں گے، تور رپورٹ کا بھی جائزہ لیں گے۔ مائیک ہیسن کے سامنے پہلے سلیکٹرز نے سر تسلیم خم کیا پھر سلمان علی آغا بھی مزاحمت نہ کرسکے۔ معتبر و مصدقہ ذرائع کا کہنا ہے کہ مائیک ہیسن کا پی سی بی سے معاہدہ دو سال کا ہے۔ بورڈ ہیڈ کوچ کے حوالے سے مستقل مزاجی کی پالیسی اپنانا چاہتا ہے۔ ورلڈ کپ میں پاکستانی کرکٹرز نے پی سی بی حکام سے ہیڈ کوچ کے خراب رویے سے متعلق براہ راست انفرادی طور پر شکایتیں کی ہیں۔ ذرائع کے مطابق کوچ رویے نے کھلاڑیوں کو اپ سیٹ کردیا، وہ ہٹ دھرمی کا مظاہرہ اور مشاورت کے بغیر فیصلے کرتے رہے۔ کپتان سلمان علی آغا سے بھی مشاورت نہیں کرتے تھے۔ ہر معاملے میں مداخلت کی۔ ملبہ کپتان اور کھلاڑیوں پر گرتا رہا۔ وہ صرف وقفے میں گراؤنڈ نہ جاتے بلکہ پیغامات بھی بھجواتے تھے۔ بیٹنگ آرڈر اور پلیئنگ الیون میں فخر زمان، خواجہ نافع، ابرار احمد اور دیگر کی عدم شمولیت کے فیصلے کوچ نے کیے۔ ان کو سلیکشن کمیٹی میں بھی بھرپور طاقت دی گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان ٹیم کی شکست کے بعد علیم ڈار نے استعفیٰ دے دیا لیکن اگر ٹیم غلط منتخب ہوئی تھی تو انہوں نے اس پر دستخط کیوں کیے۔ شکست کے بعد وہ ہیرو بن کر غلطیوں کی نشاندہی کررہے ہیں۔ جنگ کی تحقیق کے مطابق چند ماہ قبل ٹیسٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی نے عاقب جاوید پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے استعفیٰ دے دیا تھا اب علیم ڈار سلیکشن معاملات میں عاقب جاوید کی خاموشی پر حیران ہیں؟ ان کے خیال میں کپتان سلمان علی آغا کی علیم ڈار کی نظر میں اسکواڈ میں جگہ ہی نہیں تھی۔ واضح رہے کہ علیم ڈار تنخواہ کے بغیر کام کررہے تھے۔

ملتان سلطانز کا نام راولپنڈی سے تبدیل کرکے پھر ملتان سلطانز ہوگیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان سپر لیگ کی فرنچائز ملتان سلطانز کا نام تبدیل کرکے راولپنڈی رکھا گیا اور اب پھر سیالکوٹ اسٹالینز کا نام تبدیل کرکے ملتان سلطانز رکھ دیا گیا ہے۔ ٹیم پندرہ کروڑ روپے مہنگی دو ارب روپے میں فروخت ہوئی ہے۔ نئے مالک اور سی ای او گوہر شاہ نے کہا کہ ملتان سلطانز کو خریدنے کے لیے پچھلے سال بھی انتظار کررہا تھا تو ضرور کرتا۔ اب نہ دوبارہ آکشن ہوگا نہ کھلاڑی تبدیل ہوں گے۔ یہ اعلان انہوں نے منگل کو پاکستان سپر لیگ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سلمان نصیر اور دیگر کے ہمراہ لاہور میں پریس کانفرنس میں کیا۔ سلمان نصیر کا کہنا تھا کہ پی ایس ایل آکشن میں نام بدلنے کی گنجائش رکھی گئی تھی۔ اس کیلئے قانون کے مطابق فیس ادا کی گئی۔ علی ترین کے ساتھ تعلقات کے سوال پر گوہر شاہ نے کہا کہ وہ ہمارے دوست ہیں، ان کو میچز دیکھنے کے لیے خوش آمدید کہیں گے۔ واضح رہے کہ فروری کو ملتان سلطانز کی نیلامی کا عمل مکمل ہوا تھا اور وہی ٹیم والوں نے اسے خرید کر نام تبدیل کردیا تھا۔

ورلڈ کپ کا پہلا سیمی فائنل آج

کراچی (اسٹاف رپورٹر) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا پہلا سیمی فائنل بدھ کو ایڈن گارڈنز میں جنوبی افریقا اور نیوزی لینڈ کے درمیان ہورہا ہے۔ جنوبی افریقا ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست ہے۔ نیوزی لینڈ کو آخری سپر ایٹ میچ میں انگلینڈ نے شکست دی تھی۔

ورلڈ کپ میں شمولیت پر ہاکی پلیئرز کو انعامات سے نوازنے کا فیصلہ

کراچی (نصر اقبال/اسٹاف رپورٹر) مصر میں ورلڈ کپ کوالیفائر راؤنڈ میں شریک قومی ہاکی ٹیم کو ورلڈ کپ میں جگہ بنانے پر بڑے انعامات کی توقع ہے۔ اطلاع کے مطابق پی ایچ ایف نے ورلڈ کپ میں شرکت یقینی ہونے پر کھلاڑیوں کو لاکھوں روپے نقد انعام دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ بین الصوبائی رابطے کی وزارت نے بھی انعامات اور تقریبات کی منصوبہ بندی کررکھی ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے بھی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ پاکستان ٹیم آٹھ سال سے ورلڈ کپ نہیں کھیل پائی ہے۔ ورلڈ کپ کوالیفائر میں دو میچز جیتنے کے بعد ٹیم عالمی رینکنگ میں دو درجے بہتری کے بعد بارہویں پوزیشن پر پہنچ گئی ہے۔

امپائرز اور شاہینز ٹیم پھنس گئی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ٹی 20 ورلڈ کپ میچز سپروائز کرنے والے آئی سی سی کے ایلیٹ پینل میں شامل پاکستانی امپائرز احسن رضا اور آصف یعقوب سری لنکا سے وطن واپسی کے دوران دبئی میں پھنس گئے ہیں۔ پاکستانی شاہینز کرکٹ ٹیم کولمبو میں محصور ہے جبکہ پاکستانی تماشائیوں کو سری لنکا سے وطن آنے میں مشکلات ہیں وہ کولمبو میں پھنس گئے ہیں۔ دریں اثنا پاکستان کرکٹ بورڈ کا کہنا ہے کہ کھلاڑیوں اور سپورٹ اسٹاف کی حفاظت اور سیکورٹی اولین ترجیح رہے گی۔ پاکستان شاہینز کی وطن واپسی کے انتظامات کیلئے متعلقہ حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ باہمی مشاورت سے پاکستان شاہینز اور انگلینڈ لائنز کی سیریز ختم کردی گئی ہے۔

سپر لیگ کا 26 مارچ کو قلندرز اور حیدرآباد کے میچ سے افتتاح

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان سپر لیگ ایڈیشن کی افتتاحی تقریب 26 مارچ کو قذافی اسٹیڈیم لاہور میں ہوگی۔ تقریب کے بعد دفاعی چیمپئن لاہور قلندرز اور حیدرآباد کنگزمین کے درمیان افتتاحی میچ کھیلا جائے گا۔ اس سال پی ایس ایل کا ایک میچ بیرون ملک کرانے کی تجویز ہے یا اگلے سال اس کا؟ اس کا فیصلہ چند روز میں ہوجائے گا۔ پی سی بی کے مطابق پہلے راؤنڈ کے زیادہ میچ لاہور میں ہوں گے، شیڈول چند دنوں میں جاری کردیا جائے گا۔ پی سی بی کی ٹیم نے پشاور اسٹیڈیم کا دورہ کیا ہے، کوشش ہوگی کہ میچ پشاور میں ضرور ممکن بنائیں۔ اوزی گروپ نے اپنے تمام مالی معاملات جنوری کے دوسرے ہفتے میں کلیئر کردیے تھے، ان کی بینک گارنٹی موجود ہے۔

TENDER NOTICE FOR PROVIDING AERATED WATER

عزم استحکام

Sealed bids are invited from repurted firms for licensing of Aerated Wter contract on the followign trains.

S.No.	Train Number	Nameof Train	Route
1	125Up/126Dn	Lasani Express	LHR-SLK via NWL
2	127Up/128Dn	Mehr Exprss	MUL – RWP
3	133Up/134Dn	Kohat Express	RWP – KOHAT
4	135Up/136Dn	Chenab Express	SRQ – LLM
5	145Up/146Dn	Sukkur Express	KC – JCD – KC
6	151Up/152Dn	Shah Latif Express	DABEHJI - MPS – HDR
7	155Up/156Dn	Saman Sarkar	HDR – MPS
8	211Up/212Dn	Naromal Passenger	LHR – NWL
9	171Up/172Dn	Sialkot Passenger	LHR – WZD VIA SLK
10	201Up/202Dn	Attock Passenger	MARI INDUS – ATTOCK CITY
11	203Up/204Dn	Jand passenger	ATTOCK CITY – JAND
12	213Up/214Dn	Mohenju Daro	KOTRI – ROHRI
13	219Up/220Dn	Marvi Passenger	MPS – KBR
14	267Up/268Dn	Rawalpindi Passenger	RWP – HVN – RWP

Further details are given as under: -

i. The interested firms / companies can obtain the Bid Documents, at a cost of Rs.5,000/- **(non-refundable)** from the office of the undersigned during office hours.

ii. Selection of firms shall be carried out as per PPRA rules following single stage two envelopes procedure. Competitive bidding will be conducted in accordance with the bidding process.

iii. Sealed Technical Proposals and sealed Financial Bids in separate envelopes clearly marked as technical proposal and financial bid in a single package must reach the below mentioned address latest by 11:00 AM on 24.03.2026.

iv. Technical proposals will be opened in Committee Room No.2 on 24.03.2026 Pakistan Railways Headquarter Office, Lahore on 24.03.2026 at 11:30 hours in the presence of bidders or their representatives who choose to attend.

v. Financial proposals will be opened following technical evaluation on a date and time conveyed in advance to the technical qualified bidders.

vi. In the event of outsourcing of train the contractor will be given one month termination notice for discontinuing the contract.

For further details please visit Pakistan Railways Website: "www.pakrail.gov.pk" and PPRA website: www.ppra.org.pk or the office of the undersigned.

PID(L)2417/25

Deputy Chief Commercial Manager
Pakistan Railways Headquarter Office, Lahore. Ph. # 042-99205701

ریلوے لائن کو صرف ریلوے کراسنگ سے احتیاط سے پار کریں۔

GOVERNMENT OF PAKISTAN
CABINET DIVISION, ISLAMABAD
PAKISTAN VIRTUAL ASSETS REGULATORY AUTHORITY
(PVARA)

REQUEST FOR PROPOSAL (RFP)

Invitation for Proposal is for provision of Procurement of hiring of Individual Consultant's Services to Support the Operationalization of PVARA Development and Implementation of Pakistan's Virtual Assets Regulatory Framework.

The Pakistan Virtual Assets Regulatory Authority (PVARA) invites proposals from individual consultant to provide the consulting services titled above. Applicants/ Bidders need to register themselves at E-PADS PPRA to access the RFP/bidding documents and other relevant information. The prospective institutions are required to submit their technical and financial proposals online through E-PADS at www.eprocure.gov.pk.

2. RFP/Tender documents along with terms and conditions for bidding can be obtained electronically and can be downloaded from PPRA website, i.e., www.ppra.gov.pk as well as E-PADS PPRA's website www.eprocure.gov.pk and on the website of Cabinet Division www.cabinet.gov.pk.

3. All E-bids/proposals, complete in all respect must be accompanied by a Proposal Securing Declaration as part of the technical proposal, should reach electronically on E-PADS (in original) and copy in hard form before the proposal submission deadline at the addressed mentioned below.

4. The applicants/bidders shall be selected in accordance with the Single Stage Single Envelope and the procedures set forth in this Request for Proposal (RFP).

5. Taxes will be deducted as per applicable Government Rules. NTN and Sales Tax Registrations certificates must be provided with the proposal.

6. Applicants/Bidders are advised to ensure uploading the proposals / bids on E-PADS portal, well before the submission deadline, and not wait for the last date and time to upload the proposal. Proposal submission on E-PADS portal shall entirely be the responsibility of the bidder. The Procuring Agency shall not be held responsible for any issue thereof.

7. Please submit your proposal through E-PADS in addition to one hard Copy of RFP on the following address before the **19th March 2026 11:30 AM.** Proposals shall be opened on the same date at **12:00 PM** through EPADS.

(Mr. Shehriyar Abbasi)
Deputy Secretary (Regulatory Authority)
Room No.1062, 1st Floor, Cabinet Division, Islamabad
Tel: 051-9103643

PID(I) 7170 / 25

CORRIGENDUM

VACANT POST OF DIRECTOR GENERAL FEDERAL JUDICIAL ACADEMY

The last date for submitting applications for the post of Director General, Federal Judicial Academy, advertised in the newspapers, is extended till 14th March 2026. Candidates who have already applied need not re-submit their applications.

Candidates may send applications through email (dg@fja.gov.pk)
Original advertisement available at (www.fja.gov.pk)

PID (I) No.7109/25

KALIM ARSHAD KHAN
Senior Director Administration,
Federal Judicial Academy, Islamabad.

حکومت پاکستان
وزارت داخلہ و انسداد منشیات
نادرا ہیڈکوارٹرز
اسلام آباد

ای بولی کی دعوت

نادرا کے 42 مقامات کی سولرائزیشن (شمسی توانائی پر منتقلی)
ٹینڈر نمبر: NADRA-HQ-RFB-37/2026

1۔ نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا)، وزارت داخلہ، حکومت پاکستان، اہل بولی دہندگان سے جو انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس میں رجسٹرڈ ہوں اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کی ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ (ATL) میں شامل ہوں سے الیکٹرانک بولیاں طلب کرتی ہے تاکہ نادرا کے 42 مقامات کی سولرائزیشن کی جاسکے۔

2۔ بولی کا عمل سنگل اسٹیج ٹو اینویلپ (Single Stage Two Envelope) طریقہ کار کے مطابق انجام دیا جائے گا۔ اس کی پری بڈ میٹنگ 11 مارچ 2026 صبح 1100 بجے نادرا ہیڈکوارٹرز پروکیورمنٹ میں منعقد ہوگی۔

3۔ الیکٹرانک بولی کے دستاویزات، جن میں تفصیلی شرائط و ضوابط، وضاحتیں اور تقاضے شامل ہیں، رجسٹرڈ بولی دہندگان کے لیے ای پیڈز (EPADS) ویب سائٹ (https://eprocure.gov.pk) پر دستیاب ہیں۔

4۔ الیکٹرانک بولیاں 26 مارچ 2026 صبح 11:00 بجے تک ای پیڈز (EPADS) کے ذریعے ہدایات کے مطابق جمع کرائی جائیں۔ وقت کے بعد بولیاں قبول نہیں کی جائیں گی۔ بولیاں اسی روز 26 مارچ 2026 بوقت 11:30 بجے صبح الیکٹرانک طور پر کھولی جائیں گی۔ بولی سیکیورٹی کی ہارڈ کاپی (اصل) 26 مارچ 2026 صبح 11:00 بجے سے قبل جمع کرانا لازمی ہے، بصورت دیگر الیکٹرانک بولی قبول نہیں کی جائے گی۔ کسی بھی صورت میں تاخیر سے جمع کرائی گئی بڈ سیکیورٹی قبول نہیں کی جائے گی۔ لہٰذا بولی دہندگان سے گزارش ہے کہ اوقات کی سختی سے پابندی کریں۔

5۔ نادرا پی پی آر اے رولز، 2004 کی شق 33 کے مطابق تمام بولیاں / تجاویز کو مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

PID(I)7160/25

پروکیورمنٹ ڈیپارٹمنٹ
(ایکس فیسلیٹیشن سینٹر) نادرا ہیڈکوارٹرز، اسٹیٹ بینک آف پاکستان بلڈنگ، شاہراہ جمہوریت،
سیکٹر G-5/2، اسلام آباد۔ 44000۔ فون: 051-90392541

NATIONAL HIGHWAYS AND MOTORWAY POLICE
M-5 SECTOR-I, MULTAN, Procurement Notice (PN)
TENDER No. 03/NHMP/M-5/S-I/2025-26

INVITATION TO BID

1. The National Highways & Motorway Police Sector-I M-5 Multan MC-II Zone has reserved Funds out of regular budget for procurement of MT items for FY 2025-26. The NHMP intends to apply part of the proceeds of this Fund to cover eligible payments under the contract for the procurement of following items as mentioned below.

Sr.#	Items Description	Qty.	Remarks
1	Mis. Filters	1635 Nos	Quantity and Specifications are mentioned in Bidding Documents
2	Batteries	45 Nos	
3	Front Disc Pad Set	42 Sets	
4	Rear Disc Pad Set	26 Sets	
5	Brake Shoe	20 Sets	
6	ATF Filters	30 Nos	
7	Plug	92 Nos	

2. The National Highways & Motorway Police M-5 Sector-I invite sealed bids through E-PADS and by hand from eligible Manufacturer/Supplier/Firms for the supply of above-mentioned items.
3. Only those firms can participate in this tender who are registered on E-PADS and submitted their bids through E-PADS.
4. **Single Stage Two Envelop Bidding Procedure** of Principal Method of Procurement (i.e., Open Competitive Bidding) will be used by adopting **Least Cost Based Selection (LCBS) Technique** for the subject procurement, in line with the Public Procurement Rules, 2004 and any Regulations, Regulatory Guides, Procurement Guidelines or Instructions issued by the Authority (from time to time).
5. All Proposals must be accompanied by a Bid Security mentioned in the Bidding Document.
6. Bidding document is available at the website of NHMP (**www.nhmp.gov.pk**) as well as PPRA website (**www.ppra.org.pk**) OR can be obtained from the Office of the **CPO-LHQs, M-5 Sector-I, Multan (NHMP) Located at Multan Service Area 760 KM (NB)** during office hours before the closing date, on the payment of Pak Rupees One thousand (PKR=1000) in the form of Pay order in the name of **DDO NH AND MP M-5 SECTOR-I MULTAN** which is not refundable. Cheque will not be acceptable
7. In case opening date(s) is declared as a Public Holiday by the Government, the next working day shall deem to be the date for submission and opening of tender bids at the same time and place.
8. The tender must be accompanied, for all items, by a CDR/Pay Order amounting to **Rs. 133,165/-** as earnest money, drawn in favor of **DDO NH and MP M-5 Sector-I, Multan**. Cheques will not be accepted.
9. The original bid (as prescribed in Bid Data Sheet of the Bidding Document) in accordance with the provisions of Rule 36(b) of Public Procurement Rules, 2004 and terms and condition defined in the bidding document must be delivered at the office of **Superintendent of Police Sector-I M-5 Multan located at 760 NB Multan Service** on or before **25-03-2026** till **12:00 PM**. The Bids will be opened publicly on the same day at **12:30 PM** in the presence of Bidder's representatives who may choose to attend the opening session to be held at above mentioned office.

PID(L)2421/25

SECRETARY PURCHASE COMMITTEE
M-5 Sector-I , Multan; Ph: 0300-1301306

تصحیح

بحوالہ این آئی ٹی نمبر DG/OFWM/Tech/Tender(2025-26)/36/2026 مورخہ 13-02-2026 معروف اخبارات میں شائع شدہ اور SPPRA ePADS پر نمبر 26020718564 کے تحت ڈائریکٹر جنرل آن فارم واٹر مینجمنٹ (OFWM) ایگریکلچر سپلائی اینڈ پرائسز ڈپارٹمنٹ حکومت سندھ کی جانب سے اپ لوڈ کردہ بضمن اے ڈی پی اسکیم نمبر 42 بنام واٹر کورسز ڈویژن بذریعہ سندھ میں واٹر کورسز کی اضافی لائننگ برائے رواں مالی سال 2025-26۔

بذریعہ ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ کام کا اسکوپ جو پہلے صوبے کے لحاظ کی بنیاد پر (پورے سندھ) طلب کیا گیا تھا اب مسابقت کے اضافے اور انتظامی سہولت کے لیے ضلعی بنیاد پر ری اسٹرکچر کیا گیا ہے۔ پیشکش دہندگان ایک، کئی یا تمام اضلاع کے لیے شرکت کرسکتے ہیں۔ جانچ پڑتال اور ایوارڈ ضلعی لحاظ پر کیا جائے گا۔

تمام ٹیکنیکل تصریحات، اہلیت کا معیار، بڈ سیکورٹی، پروکیورمنٹ کا طریقہ کار اور مجموعی ایلوکیشن میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

پیشکش جمع کرانے کی آخری تاریخ میں بذریعہ ہذا 13-03-2026 تک توسیع کردی گئی ہے۔ پیشکشیں صبح 10:15 بجے تک جمع کرائی جاسکتی ہیں اور پیشکشیں اسی روز صبح 10:45 پر کھولی جائیں گی۔ ضلعی لحاظ سے ایلوکیشن درج ذیل کے مطابق ہے۔

ضلع	ایلوکیشن	ضلع	ایلوکیشن	ضلع	ایلوکیشن
ٹھٹھہ	30	لاڑکانہ	55	بدین	36
عمرکوٹ	30	دادو	30	میرپورخاص	40
حیدرآباد	40	جامشورو	50	شکارپور	30
ایس بینظیر آباد	40	مٹیاری	30	ٹنڈو محمد خان	30
نوشہرو فیروز	75	تھرپارکر	20	جیکب آباد	30
خیرپور	45	کراچی	30	سکھر	30
قمبر	30	سجاول	30	ٹنڈو الہیار	30
کشمور	20	سانگھڑ	30	گھوٹکی	77

(تمام رقم (Figures) ملین پاک روپے میں درج ہیں)

اصل این آئی ٹی کی تمام دیگر شرائط و ضوابط حسب سابق برقرار ہیں۔ تصحیح SPPRA رولز 2010 (ترمیم شدہ) کے رول 22 کے تحت جاری کی گئی۔

دستخط
ڈائریکٹر جنرل آن فارم واٹر مینجمنٹ
(OFWM) ایگریکلچر سپلائی اینڈ پرائسز
ڈپارٹمنٹ، حکومت سندھ

INF/KRY 865/2026
iWORK FOR SINDH
www.iworkforsindh.com
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

لائیو اسٹاک اینڈ فشریز ڈپارٹمنٹ
(پولٹری ونگ)
حکومت سندھ
دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر پولٹری پروڈکشن اینڈ ریسرچ نوشہرو فیروز

کیریئر کے مواقع

دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر پولٹری پروڈکشن اینڈ ریسرچ نوشہرو فیروز کے انتظامی کنٹرول کے تحت دستیاب (BPS-01 تا BPS-04) کی مندرجہ ذیل اسامیوں کیلئے صوبہ سندھ میں مستقل رہائش پذیر اور ضلع نوشہرو فیروز کے ڈومیسائل / PRC کے حامل اہل امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ اسامیاں خالصتاً عارضی بنیاد پر ہیں، اطمینان بخش کارگزاری کے بعد مستقل ہونے کا امکان ہے۔

قابلیت، عمر کی حد اور دیگر معیار کی تفصیل ذیل کے مطابق ہے۔

نمبر شمار	اسامی کا نام	قابلیت	اسامیوں کی تعداد	ڈومیسائل	عمر کی حد
-1	نائب قاصد (BPS-01)	میٹرک	01	نوشہرو فیروز	18 تا 28
-2	ڈرائیور (BPS-04)	میٹرک، ڈرائیونگ لائسنس (LTV, HTV)	01	نوشہرو فیروز	18 تا 28

1- سادہ پروفارما پر درخواست مع دو پاسپورٹ سائز تصاویر، تعلیمی قابلیت کی اسناد، CNIC، ڈومیسائل، PRC، ریذیڈنس سرٹیفکیٹ، تجربہ (اگر کوئی ہو) کی تصدیق شدہ نقول، "دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر پولٹری پروڈکشن اینڈ ریسرچ نوشہرو فیروز" نزد ایم پی اے ممتاز چانڈیو بنگلہ بائی پاس روڈ نوشہرو فیروز میں جمع کرائی جائے۔
2- درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 13-03-2026 ہے۔ مقررہ مدت ختم ہونے کے بعد موصول درخواستیں زیر غور نہیں لائی جائیں گی۔
3- خواتین، اقلیت کیلئے کوٹہ بھی رولز / سرکاری پالیسی کے مطابق زیر غور لایا جائیگا۔
4- حکومت سندھ نوٹیفکیشن نمبر SOII(SGA&CD)5-64/2011(Part-II) کراچی مورخہ 6 مارچ 2025 کے مطابق عمر کی بالائی حد (5 سال)۔
5- TA/DA نہیں دیا جائیگا۔

دستخط: ڈاکٹر عبدالستار شاہانی
ڈپٹی ڈائریکٹر
پولٹری پروڈکشن اینڈ ریسرچ
نوشہرو فیروز

INF-KRY 873/2026
WORK FOR SINDH
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

سندھ ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن
(ہیڈ آفس)
ایوان محنت کش، ST-17، بلاک 6، گلشن اقبال کراچی، بلاک 75300-

No.SS/ENGG/2026/717 Dated:27-02-2026

ٹینڈر نوٹس

سندھ ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن کے مختلف فیلڈ دفاتر میں سولر سسٹم کی فراہمی، تنصیب، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ

سندھ ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن (SESSI) درج ذیل کام کیلئے رجسٹرڈ کنٹریکٹرز سے بذریعہ ای پروکیورمنٹ سسٹم (EPADS) آن لائن پیشکشیں مدعو کرتا ہے۔

نمبر شمار	کام کی تفصیل	تخمینی لاگت	بڈ دستاویز جمع کرنے کی تاریخ اور وقت	پیشکش کھولنے کی تاریخ اور وقت
-1	سندھ ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن کے مختلف فیلڈ دفاتر میں سولر سسٹم کی فراہمی، تنصیب، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ	150 ملین	18-03-2026 بوقت صبح 11:00 بجے	18-03-2026 بوقت صبح 11:30 بجے

(a) خواہشمند شرکاء سے -/3000 روپے کا پے آرڈر بنام سندھ ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن (SESSI) بطور بڈ ڈاکیومنٹ فیس جمع کرانی درکار ہے جو کھلنے کی تاریخ سے بعد کی نہ ہو۔
(b) پیشکش دہندگان E-PADS پورٹل پر لازماً رجسٹرڈ ہوں۔ جملہ پیشکشیں الیکٹرونیکلی بذریعہ https://epad.sindh.gov.pk جمع کرائی ہوں گی۔
(c) بڈنگ دستاویزات ویب سائٹ https://sessi.gov.pk سے بھی ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔
(d) پیشکش سنگل اسٹیج۔ ٹو اینولپ پروسیجر بمطابق SPPRA رولز 2010 (ترمیم شدہ تا حال) پر مشتمل ہوگی یعنی لفافہ "ٹیکنیکل پروپوزل" اور "فنانشل پروپوزل" پر مشتمل ہوگا۔
(e) پیشکشیں لازماً مذکورہ بالا شیڈول کے مطابق بذریعہ SPPRA EPADS جمع کرائی ہوں گی۔ تاہم حکومت کی جانب سے تعطیل کا اعلان کیے جانے کی صورت میں پیشکش دہندگان یا شرکت کے خواہاں ان کے نمائندوں کی موجودگی میں آئندہ یوم کار انہی اوقات میں پیشکشوں کے کھلنے کیلئے شمار ہوگا۔
(f) پیشکش دہندہ کو بڈ رقم کی 2% مساوی بڈ سیکورٹی بشکل ڈپازٹ ایٹ کال / پے آرڈر یا ایک بینک گارنٹی اجرا از پاکستان کا کوئی شیڈولڈ بینک بنام سندھ ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن (SESSI) جمع کرانا ہوگا۔ بڈ سیکورٹی پیشکش کے کارآمد رہنے کی مدت سے آگے 28 یوم کی مدت کیلئے کارآمد و موثر ہوگی۔
(g) پروکیورنگ ایجنسی SPPRA رولز 2010 (ترمیم شدہ تا حال) کے مطابق وجہ بتائے بغیر تعداد میں اضافہ / کمی کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔
(h) پروکیورنگ ایجنسی کو کسی ایک یا تمام پیشکشوں کو قبول یا مسترد کرنے کا حق حاصل ہے۔
(i) مزید معلومات یا وضاحت کیلئے برائے مہربانی دوران دفتری اوقات زیر دستخطی سے رابطہ کریں۔

دستخط: (ایگزیکٹو انجینئر)...... **برائے کمشنر**
سندھ ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن
ایوان محنت کش، ST-17، بلاک 6، گلشن اقبال کراچی-75300
فون: 021-99243813-14، ای میل: sessipd@gmail.com

INF-KRY 854/2026
WORK FOR SINDH
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

امریکی قونصل خانے کے باہر احتجاج، فائرنگ، ہنگامہ آرائی کے 3 مقدمات درج

مقدمات ڈاکس تھانے میں نامعلوم شرپسندوں کے خلاف درج کیے گئے، قتل، اقدام قتل، کار سرکار میں مداخلت و دیگر دفعات شامل

کراچی (اسٹاف رپورٹر) امریکی قونصل خانے کے باہر احتجاج، فائرنگ، ہنگامہ آرائی اور جلاؤ گھیراؤ کے 3 مقدمات ڈاکس تھانے میں درج کرلئے گئے۔ پولیس کی مدعیت میں نامعلوم شر پسندوں کے خلاف درج مقدمات میں قتل، اقدام قتل، انسداد دہشت گردی کی دفعہ، ہنگامہ آرائی، جلاؤ گھیراؤ، املاک کو نقصان پہنچانے اور کار سرکار میں مداخلت سمیت دیگر دفعات شامل کی گئی ہیں۔ ایف آئی آر کے مطابق یکم مارچ کو مدعی مقدمہ انسپکٹر ننھا لال دیگر پولیس افسران و اہلکاروں کے ہمراہ گشت پر تھے کہ ایرانی سپریم لیڈر کی شہادت پر

باقی صفحہ 4 نمبر 10

گریڈ 21 کی افسر راحیلہ زاہد آڈیٹر جنرل آفس میں بطور ڈپٹی آڈیٹر جنرل ڈیفنس آڈٹ تعینات

اسلام آباد (کامرس رپورٹر) پاکستان آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس سروس کے گریڈ 21 کی افسر راحیلہ زاہد کو آڈیٹر جنرل آفس میں بطور ڈپٹی آڈیٹر جنرل ڈیفنس آڈٹ تعینات کر دیا گیا ہے۔ آڈیٹر جنرل آفس سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق راحیلہ زاہد

باقی صفحہ 4 نمبر 13

شہر میں ہائی الرٹ، سوک سینٹر میں عوام کا داخلہ بند

پبلک ڈیلنگ کے اوقات صبح 10 تا دوپہر ایک بجے مقرر، داخلہ بذریعہ ایک گیٹ، گاڑیوں اور عملے کی موثر چیکنگ کی ہدایت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) شہر میں ہائی الرٹ کے تناظر میں سوک سینٹر میں عوام کا داخلہ بند کردیا گیا ہے اور اب پبلک ڈیلنگ گراؤنڈ فلور پر ہوگی، جس کے اوقات صبح 10 بجے سے دوپہر ایک بجے تک مقرر کیے گئے ہیں۔ کمپلیکس میں داخلہ بذریعہ

باقی صفحہ 4 نمبر 11

رانا ثناء کی اچکزئی سے ملاقات، پارلیمانی لیڈرز کے اجلاس میں شرکت کی دعوت

اپنی جماعت سے مشاورت مکمل ہونے کے بعد فیصلے سے آگاہ کردیا جائیگا، اپوزیشن رہنما

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) رانا ثناء نے اچکزئی سے ملاقات کی اور خطے کی صورتحال کے حوالے ہونے والی پارلیمانی لیڈرز کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دی، محمود خان اچکزئی اور راجہ ناصر عباس نے اپنی جماعت سے مشاورت کے فیصلے

باقی صفحہ 4 نمبر 12

ایران پر حملے کا مقصد اسرائیلی اثر ورسوخ پاکستانی سرحد تک لانا ہے، خواجہ آصف

تہران کی معاہدے پر رضامندی کے باوجود جنگ مسلط کی گئی، صیہونیت انسانیت کیلئے خطرہ ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ ایران کیخلاف جنگ کا مقصد اسرائیل کے اثر ورسوخ کو پاکستان کی سرحد تک لانا ہے، ایران کی معاہدے پر رضامندی کے باوجود اس پر جنگ مسلط کی گئی۔ وزیر دفاع

باقی صفحہ 4 نمبر 14

این سی سی آئی اے 200 کنٹریکٹ ملازمین کی ریگولرائزیشن کیس کا فیصلہ محفوظ

جتنے بھی لوگ پاکستانی ہیں، وہ کلیم ایبل نہیں ہونا چاہیے، نئے لوگ رکھیں گے تو نئی حکومت آئے گی ان کو ہٹادیگی، ریمارکس

اسلام آباد (عاصم جاوید) اسلام آباد ہائیکورٹ نے این سی سی آئی اے کے گریڈ ایک سے پندرہ تک کے 200 ملازمین کو ریگولرائز کرنے

باقی صفحہ 4 نمبر 15

پاکستانی سفارتخانے نے سعودی عرب میں مقیم پاکستانیوں کیلئے ہدایات جاری کردیں

سعودی حکومت کی ہدایات پر عمل اور سوشل میڈیا پر ملکی قوانین کے منافی مواد شیئر کرنے سے گریز کریں

کراچی (نیوز ڈیسک) مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے تناظر میں سعودی عرب میں پاکستانی سفارت خانے نے مملکت میں مقیم پاکستانی شہریوں

باقی صفحہ 4 نمبر 16

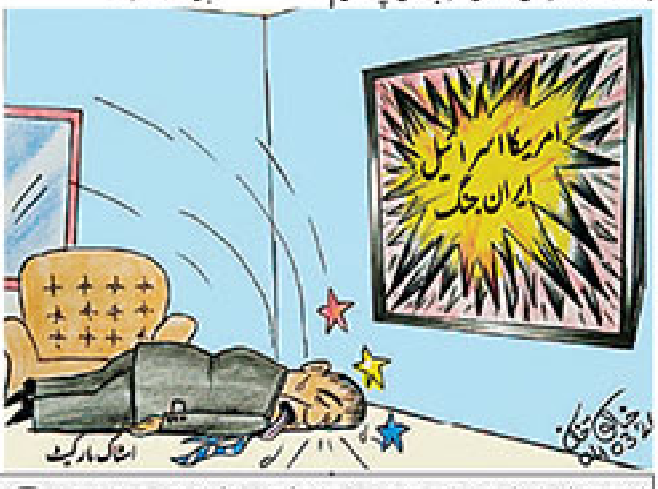

کراچی کی نجی عمارتوں میں برقی تنصیبات کا سالانہ معائنہ 23 سال سے معطل رکھنے کا انکشاف

الیکٹرک انسپکٹر کا کمیشن میں بیان، ریکارڈ 2003 میں جاری نوٹیفکیشن سانحہ گل پلازہ کمیشن کے سامنے پیش کردیا، بعض افراد سے جرح، اجلاس ملتوی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سانحہ گل پلازہ کمیشن کے سربراہ جسٹس آغا فیصل کے روبرو الیکٹرک انسپکٹر پرویز احمد ترک نے اپنے بیان میں حیرت انگیز انکشاف کیا ہے وزارت آبپاشی و توانائی سندھ نے گزشتہ 23 سالوں سے نجی عمارتوں میں برقی تنصیبات کا سالانہ معائنہ روک رکھا ہے، الیکٹرک انسپکٹر پرویز احمد نے 2003 میں جاری کردہ نوٹیفکیشن کمیشن کے سامنے پیش کردیا۔ کمیشن میں بعض افراد سے سانحہ گل پلازہ کے حوالے سے جرح بھی کی گئی، بعد ازاں کمیشن سربراہ نے اجلاس ملتوی کردیا۔ تفصیلات کے مطابق سانحہ گل پلازہ کمیشن کے

باقی صفحہ 4 نمبر 19

ایف بی آر میں تین اسسٹنٹس کی سپرنٹنڈنٹ کسٹمز بی ایس 16 میں ترقی

اسلام آباد (رپورٹ: حنیف خالد) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے محکمہ کسٹمز کے تین اسسٹنٹس (بی ایس-15) کو ترقی دیکر سپرنٹنڈنٹ

باقی صفحہ 4 نمبر 20

ایف بی آر ان لینڈ ریونیو سروس کے محمد اعجاز ریجنل ٹیکس آفس اسلام آباد میں تعینات

اسلام آباد (کامرس رپورٹر) ایف بی آر میں ان لینڈ ریونیو سروس کے افسر کمشنر ان لینڈ ریونیو اسلام آباد محمد اعجاز کا تبادلہ کرکے ریجنل ٹیکس آفس اسلام آباد

باقی صفحہ 4 نمبر 22

گولڈ مارکیٹ، سونا 13900 اور چاندی 1146 روپے فی تولہ سستی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گولڈ مارکیٹ، سونے کی قیمت میں 13900 روپے اور چاندی کی قیمت میں 1146 روپے فی تولہ کی، تفصیلات کے

باقی صفحہ 4 نمبر 24

ایف آئی اے لاہور زون نے مالیاتی فراڈ میں ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا

کراچی (ثاقب صغیر) ایف آئی اے لاہور زون نے کریڈٹ کارڈ کے غیر قانونی استعمال سے

باقی صفحہ 4 نمبر 25

یونیورسٹی آف ملاکنڈ میں مبینہ طور پر میرٹ کی پامالی، اختیارات کا ناجائز استعمال

موجودہ وائس چانسلر کے دور میں متعدد افراد کو لیکچرر یا اسسٹنٹ پروفیسر سے براہ راست ایسوسی ایٹ پروفیسر یا پروفیسر کے عہدوں پر ترقی دی گئی

[illegible] کو مبینہ طور پر ترقی دینے کے سنگین الزامات، [illegible] سے مداخلت کی درخواست

پشاور (ارشد عزیز ملک) یونیورسٹی آف ملاکنڈ میں میرٹ کی مبینہ پامالی، اختیارات کے ناجائز استعمال اور سیاسی مداخلت کے سنگین الزامات

باقی صفحہ 4 نمبر 21

عمران خان کو شفا اسپتال منتقل کرنے کی درخواست پر نوٹس جاری

عدالت کی توشہ خانہ فوجداری کیس 10 مارچ کو سماعت کے لیے مقرر کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی کو علاج کیلئے شفا اسپتال منتقل کرنے کی درخواست پر نوٹس جاری

باقی صفحہ 4 نمبر 23

امریکا کو سبق سکھانے کی دھمکی دینے والے علی لاریجانی کون ہیں؟

ایرانی نظام کا تجربہ کار، مرکزی طاقتور چہرہ، سلامتی فیصلوں کا کلیدی کردار، ملکی سمت متعین کررہے ہیں

عملیت پسندی سے سخت موقف تک نمایاں سیاسی تبدیلی، حالیہ حملوں کے بعد ان کا لہجہ سخت ہوچکا

کراچی (نیوز ڈیسک) امریکا کو سبق سکھانے کی دھمکی دینے والے علی لاریجانی کون ہیں؟ ایرانی نظام کا تجربہ کار، مرکزی طاقتور چہرہ، سلامتی فیصلوں کا کلیدی کردار، ملکی سمت متعین کررہے ہیں۔ عملیت پسندی سے سخت موقف تک نمایاں سیاسی تبدیلی،

باقی صفحہ 4 نمبر 26

مشرق وسطیٰ میں ٹرمپ کی جارحیت، چین کیلئے فائدہ اٹھانے کا سنہری موقع

بیجنگ عالمی سطح پر اپنے اثر ورسوخ اور نایاب معدنیات پر کنٹرول کے حوالے سے پیشرفت کرسکتا ہے

چین کی جیو اسٹریٹجک پوزیشن مضبوط، امریکی ہتھیاروں کے ذخائر کم، چین دفاعی دھاتوں پر دباؤ بڑھائیگا

کراچی (نیوز ڈیسک) مشرق وسطیٰ میں ٹرمپ کی جارحیت سے چین کیلئے فائدہ اٹھانے کا سنہری موقع، بیجنگ عالمی سطح پر اپنے اثر ورسوخ اور

باقی صفحہ 4 نمبر 27

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف سے پی پی رہنما سینیٹر شیری رحمٰن، راجہ پرویز اشرف، سید نوید قمر اور اعجاز جاکھرانی ملاقات کررہے ہیں۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزراء احسن اقبال، اعظم نذیر تارڑ اور وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ بھی موجود ہیں

ڈاکٹر راغب نعیمی کی ایرانی سفیر رضا امیری مقدم سے ملاقات

ایران پر حالیہ حملوں میں اہل تشیع کے رہبر اعظم علی خامنہ ای اور ایرانی مسلمانوں کے سانحہ ارتحال پر افسوس کا اظہار

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل ڈاکٹر راغب حسین نعیمی نے منگل کے روز ایرانی سفارت خانہ کا دورہ کیا اور ایرانی سفیر رضا امیری مقدم سے ملاقات کی۔ ملاقات میں چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل نے ایران پر ہونے والے

باقی صفحہ 4 نمبر 36

وفاقی حکومت ٹیکس وصولی کا اختیار صوبوں کو منتقل کرے، رضا ربانی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) سابق چیئرمین سینیٹ میاں رضا ربانی نے اپنے بیان میں کہا

باقی صفحہ 4 نمبر 37

ایران پر اسرائیلی حملے کے بعد غزہ میں 20 لاکھ افراد کو خوراک کی شدید قلت کا سامنا

قابض صیہونی ریاست نے غزہ کے تمام راستے بند کردیے، خوراک قیمتیں تین گنا بڑھ گئیں، چندونوں کی سپلائی باقی

غیر ملکی امدادی اداروں کی خوراک فراہمی کی جدوجہد، کمیونٹی بیکریوں کے پاس چند دن کا آٹا رہ گیا، برطانوی اخبار کی رپورٹ

کراچی (نیوز ڈیسک) ایران پر اسرائیلی حملے کے بعد غزہ میں 20 لاکھ افراد کو خوراک کی شدید قلت کا سامنا، قابض صیہونی ریاست نے غزہ کے تمام راستے بند کردیے، خوراک قیمتیں تین گنا بڑھ گئیں، چند دنوں کی سپلائی باقی، غیر ملکی امدادی ادارے خوراک کی فراہمی کے لیے جدوجہد کررہے ہیں، کمیونٹی بیکریوں کے پاس چند دن کا آٹا رہ گیا۔ گارڈین کی رپورٹ کے مطابق ایران پر اسرائیل کے حالیہ حملے کے بعد غزہ میں 2 ملین افراد خوراک کی شدید قلت کا سامنا کررہے ہیں۔ اسرائیل نے غزہ کے تمام بارڈر کراسنگ بند کردیے

باقی صفحہ 4 نمبر 38

بھارتی کرکٹ ٹیم کی توہم پرستی، چاند گرہن نے نیٹ سیشن روک دیا

ممبئی (جنگ نیوز) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سیمی فائنل سے قبل بھارتی ٹیم کی توہم پرستی نے سب کو حیران کردیا۔ انگلینڈ کے خلاف اہم میچ سے پہلے کھلاڑی اور مینجمنٹ چاند گرہن کے سائے سے خوفزدہ ہوگئے اور نیٹ پریکٹس ایک گھنٹے کیلئے موخر کر

باقی صفحہ 4 نمبر 17

ٹرمپ، نیتن یاہو، نریندر مودی و دیگر کیخلاف مقدمہ درج کرنے کی درخواست پر فریقین سے جواب طلب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج غربی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو، بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی و دیگر کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی درخواست پر فریقین سے پانچ مارچ تک جواب

باقی صفحہ 4 نمبر 18

خطے میں کشیدگی، کرسٹیانو رونالڈو نجی طیارے کے ذریعے ریاض سے میڈرڈ روانہ

اسٹار فٹبالر کے طیارے کی قیمت 22 ارب 72 کروڑ روپے ہے، مصر اور بحیرہ روم کے اوپر سے گزرا

کراچی (نیوز ڈیسک) خطے میں جاری کشیدگی کے بعد اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نجی طیارہ میں ریاض سے میڈرڈ روانہ ہوگئے۔

باقی صفحہ 4 نمبر 39

ملاقات سے زیادہ عمران کا علاج ہماری ترجیح ہے، علیمہ خان

راولپنڈی (حافظ وسیم اختر، اسٹاف رپورٹر) علیمہ خان نے کہا ہے کہ ملاقات سے زیادہ عمران خان کا علاج ہماری ترجیح ہے، ہم ملاقات کرکے انہیں دیکھنا چاہتے ہیں لیکن علاج ترجیح ہے، آپ

باقی صفحہ 4 نمبر 40

ایم ٹی خان روڈ کی بندش، یومیہ ہزاروں کنٹینرز کی ترسیل بند، سلطان آباد میں واقع بڑا نجی اسکول بھی بند، شاہراہ کو مخصوص افراد و 2 مرتبہ کھول کر بند کردیا گیا

کراچی (افضل ندیم ڈوگر) کراچی کے اہم علاقے ایم ٹی خان روڈ اور مائی کولاچی روڈ کی مسلسل

باقی صفحہ 4 نمبر 41

ایران کے شاہد ڈرونز نے خلیجی ممالک کے آسمانوں میں دہشت پھیلادی

بحرین، کویت، امارات میں عمارتوں پر حملے کیے، ان کی کم لاگت اور بڑی تعداد دشمن کیلئے مستقل خطرہ ہے، برطانوی اخبار

2 ہزار کلومیٹر رینج اور 50 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کے ساتھ طیارہ ساز ساخت انہیں نہایت خطرناک بناتی ہے، رپورٹ

کراچی (نیوز ڈیسک) ایران کے شاہد ڈرونز نے خلیجی ممالک کے آسمانوں میں دہشت پھیلادی۔ بحرین، کویت، امارات میں عمارتوں پر حملے کیے، ان کی کم لاگت اور بڑی تعداد دشمن کیلئے مستقل خطرہ ہے۔ 2 ہزار کلومیٹر رینج اور 50 کلوگرام دھماکہ

باقی صفحہ 4 نمبر 42

حکومت اپوزیشن کو وسیع ملکی مفاد میں ساتھ بیٹھنا چاہئے، بلال کیانی

محمود خان اچکزئی کو میٹنگ میں شرکت کرنی چاہئے تاہم پارٹی میں اس پر بات ہوگی، عمیر نیازی

وزیراعظم ایران جنگ پر اسمبلی میں بھی بیان دیں، نفیسہ شاہ، "کیپٹل ٹاک" میں حامد میر سے گفتگو

کراچی (ٹی وی رپورٹ) وزیر مملکت خزانہ و ریلویز بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ حکومت اپوزیشن کو وسیع ملکی مفاد میں ساتھ بیٹھنا چاہئے۔ رکن قومی اسمبلی تحریک انصاف بیرسٹر عمیر نیازی نے کہا کہ محمود

باقی صفحہ 4 نمبر 43

وفاقی کابینہ کا اجلاس ملتوی کردیا گیا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وفاقی کابینہ کا منگل کو ہونے والا اجلاس ملتوی کردیا گیا۔ اجلاس کیلئے سات نکاتی ایجنڈا جاری کیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق کابینہ ڈویژن نے کابینہ ارکان کو اجلاس موخر کرنے سے آگاہ کردیا۔ اجلاس وزیراعظم کی مصروفیات کی روشنی میں کسی بھی دن بلایا جائے گا۔

پاکستان کا تجارتی خسارہ گزشتہ ماہ 8.4 فیصد اضافے سے 2 ارب 98 کروڑ 10 لاکھ ڈالر ہوگیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان کا تجارتی خسارہ فروری 26 میں 8.4 فیصد اضافے سے 2 ارب 98 کروڑ 10 لاکھ ڈالر ہوگیا جبکہ رواں مالی سال کے 8 ماہ جولائی سے فروری تک تجارتی خسارہ 25 فیصد اضافے سے 25.04 ارب ڈالر تک پہنچ

باقی صفحہ 4 نمبر 28

پالیسی ریٹ 10.5 فیصد برقرار رہنے کا امکان

اسلام آباد (رپورٹ حنیف خالد) اسٹیٹ بینک مانیٹری پالیسی کمیٹی کا اجلاس پیر 9 مارچ کو ہوگا۔ پالیسی ریٹ/ ڈسکاؤنٹ ریٹ ساڑھے دس فیصد برقرار رہنے کا امکان ہے۔ تفصیلات کے مطابق اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی مانیٹری پالیسی

باقی صفحہ 4 نمبر 29

آبنائے ہرمز بحران، ایشیائی ریفائنریز کا پیداوار کم کرنے پر غور

20 سے 30 فی صد تک پیداوار کم کرنے پر غور، درجنوں آئل ٹینکر خلیج فارس میں پھنس گئے

کراچی (نیوز ڈیسک) ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز بند کرنے کے بعد پیدا ہونے والے بحران پر ایشیائی ریفائنریز نے توانائی کی پیداوار کم

باقی صفحہ 4 نمبر 56

59 فیصد امریکی ایران پر حملوں کے خلاف، اکثریت کو طویل جنگ کا اندیشہ

صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پاس واضح منصوبہ نہیں، 60 فیصد کی رائے، سی این این سروے میں حکمت عملی پر عدم اعتماد کا اظہار

62 فیصد مزید فوجی کارروائی سے پہلے کانگریس منظوری کے حامی، صرف 27 فیصد سمجھتے ہیں سفارتی کوششیں کافی تھیں

کراچی (نیوز ڈیسک) 59 فیصد امریکی ایران پر حملوں کے خلاف، اکثریت کو طویل جنگ کا اندیشہ، صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پاس واضح منصوبہ

باقی صفحہ 4 نمبر 31

پاکستان کو اب ٹرمپ کا بورڈ آف پیس چھوڑ دینا چاہیے، ملیحہ لودھی

امریکی انتظامیہ اسرائیل کی غزہ میں کارروائیوں کی حمایت کررہی ہے، سابق سفیر

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان کی سابق سفیر ملیحہ لودھی نے کہا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ پاکستان ٹرمپ کے بورڈ آف پیس سے علیحدگی

باقی صفحہ 4 نمبر 32

سینیٹ کے بعد قومی اسمبلی نے بھی ورچوئل اثاثہ جات بل 2026 کی منظوری دیدی

بل تحت پاکستان ورچوئل اثاثہ جات ریگولیٹری اتھارٹی قائم ہوگی، ہر کمپنی کو رجسٹریشن سے قبل این او سی حاصل کرنا ہوگا

اسلام آباد (رانا غلام قادر) سینیٹ کے بعد قومی اسمبلی نے بھی ورچوئل اثاثہ جات بل 2026 کی منظوری دیدی، صدر مملکت کی منظوری

باقی صفحہ 4 نمبر 33

ایران کیخلاف جنگ مشرق وسطیٰ سے باہر تک پھیلنے لگی

بظاہر لگ رہا ہے ٹرمپ کا جنگ کا فیصلہ غلط اندازہ تھا یا کوئی حساب کتاب ہی نہیں لگایا تھا

کیا امریکا لمبی جنگ کیلئے تیار ہے؟ "آج شاہزیب خانزادہ کیساتھ" میں میزبان کا تجزیہ

کراچی (ٹی وی رپورٹ) جیو نیوز کے پروگرام "آج شاہزیب خانزادہ کیساتھ" میں میزبان شاہزیب خانزادہ نے اپنے تجزیے میں کہا

باقی صفحہ 4 نمبر 34

سعودی عرب میں بھیک مانگنے والے 4 مسافر کراچی ایئرپورٹ پر گرفتار

مسافروں کا عمرہ ویزے پر سعودی عرب جانے اور وہاں بھیک مانگنے کی غیرقانونی سرگرمی میں ملوث ہونے کا اعتراف

کراچی (ثاقب صغیر) سعودی عرب میں بھیک مانگنے والے 4 مسافروں کو کراچی ایئرپورٹ پر گرفتار کرلیا گیا۔ دوران تفتیش مسافروں نے

باقی صفحہ 4 نمبر 35

پیراماؤنٹ گلوبل کے 81 ارب ڈالر معاہدے میں خلیجی سرمایہ کاری پر ابہام

دسمبر میں اعلان کیا گیا تھا کہ سعودی عرب، ابوظہبی اور قطر مجموعی طور پر 24 ارب ڈالر فراہم کریں گے

کراچی (نیوز ڈیسک) پیراماؤنٹ گلوبل کے 81 ارب ڈالر معاہدے میں خلیجی سرمایہ کاری پر ابہام، دسمبر میں اعلان کیا گیا تھا کہ سعودی عرب، ابوظہبی اور قطر مجموعی طور پر چوبیس ارب ڈالر فراہم کریں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق پیرا

باقی صفحہ 4 نمبر 44

ٹرمپ کی ایران کارروائی، امریکی معیشت کو 210 ارب ڈالر کے جھٹکے کا خدشہ

براہ راست فوجی اخراجات اور ہتھیاروں پر ممکنہ 95 ارب ڈالر تک لاگت، معیشت پر مالی اثرات واضح ہونا شروع

کراچی (نیوز ڈیسک) صدر ٹرمپ کی ایران کارروائی، امریکی معیشت کو 210 ارب ڈالر کے جھٹکے کا خدشہ، براہ راست فوجی اخراجات اور ہتھیاروں پر ممکنہ 95 ارب ڈالر تک لاگت، معیشت پر مالی اثرات واضح ہونا شروع، تجارت، توانائی مارکیٹ

باقی صفحہ 4 نمبر 45

بھارت نے ایران جیسے دیرینہ اتحادی کو نظرانداز کیا، سونیا گاندھی

خامنہ ای کے قتل پر مدہم ردعمل، نئی دہلی آزاد خارجہ پالیسی کے دعوے سے دستبردار ہوگیا، کانگریس

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی اپوزیشن جماعت کانگریس کی صدر سونیا گاندھی نے کہا ہے کہ بھارتی حکومت نے ایران جیسے دیرینہ اتحادی کو نظر انداز کیا ہے۔ بھارتی جریدے میں شائع مضمون میں سونیا گاندھی نے کہا کہ ایران کے سپریم لیڈر

باقی صفحہ 4 نمبر 46

مشرق وسطیٰ میں جنگ کا انجام تباہی بربادی ہوگی، تجزیہ کار

جنگ طول پکڑتی ہے تو امریکہ کی گھبراہٹ بڑھے گی اور زیادہ سے زیادہ بمباری کریگے

سلیم صافی، سید محمد علی، ریما عمر اور ارشاد بھٹی کی جیو نیوز کے "رپورٹ کارڈ" میں گفتگو

کراچی (ٹی وی رپورٹ) تجزیہ کاروں سلیم صافی، سید محمد علی، ریما عمر اور ارشاد بھٹی نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ کا انجام تباہی بربادی

باقی صفحہ 4 نمبر 47

ایران صرف اپنا نہیں بلکہ فلسطین کا بھی دفاع کررہا ہے، فضل الرحمان

عالم اسلام کو باہمی اتحاد کی ضرورت ہے، سربراہ جے یو آئی کی ایرانی سفیر سے ملاقات میں گفتگو

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے ایران پر جارحیت کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ

باقی صفحہ 4 نمبر 48

پاکستان کا ہنگامی منصوبہ، آذربائیجان سے مائع قدرتی گیس خریدنے پر غور

ایرانی حملوں کے بعد قطر سے گیس سپلائی متاثر ہونیکا خدشہ، مقامی پیداوار بڑھانے اور متبادل ذرائع تلاش کرنیکی تیاری

کراچی (نیوز ڈیسک) پاکستان کا ہنگامی منصوبہ، آذربائیجان سے مائع قدرتی گیس خریدنے پر غور، ایرانی حملوں کے بعد قطر سے گیس سپلائی

باقی صفحہ 4 نمبر 49

کراچی: امریکی قونصل خانے کی جانب جانے والے روڈ کو متعدد کنٹینرز لگا کر بند کردیا گیا ہے

خلیق الزماں اور ایم ٹی خان سڑکیں بند، شہریوں کو اذیت کا سامنا

بے بس شہری گھنٹوں ٹریفک میں پھنسے رہے، آئی آئی چندریگر روڈ پر گاڑیوں کی طویل قطاریں، نظام درہم برہم

کراچی (اسٹاف رپورٹر) خلیق الزماں روڈ، ایم ٹی خان روڈ، ٹریفک کے لیے بند کرنے کے باعث اطراف کی سڑکوں پر ٹریفک کی روانی میں خلل کے باعث شہریوں کو شدید ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑا، دفاتر سے گھر جانے والے افراد ٹریفک جام میں پھنسے رہے۔ آئی آئی چندریگر روڈ پر گاڑیوں کی طویل قطاریں لگی رہیں، صدر، پی آئی ڈی سی، شاہین کمپلیکس، شارع فیصل اور کورنگی روڈ پر بھی ٹریفک کا شدید دباؤ رہا، گاڑیوں میں موجود دفاتر سے گھر جانے والے شہری بے بس راستہ کھلنے کا انتظار کرتے رہے۔ امریکی قونصل خانے جانے

باقی صفحہ 4 نمبر 50

PHDEC
Grow & Globalize

Horticulture Expo & FoodAG Manufacturing-2026
June 29- July 01, 2026 | Expo Centre Lahore

JOIN US

PHDEC, Government of Punjab & Trade Development Authority of Pakistan (TDAP) are jointly organizing Horticulture Expo & FoodAG Manufacturing-2026. Be the part of Pakistan premier Horticulture & Manufacturing Expo, showcasing the country's dynamic horticulture sector, agri tech & food processing machinery and packaging companies to a global audience. The 1st edition, taking place from June 29- July 01, 2026, in Lahore, will feature exhibitors from around the country and attract international buyers from across the world.

Why Participate?
- Global Marketplace for Horticulture Products: Highlight your horticulture products-fruits, vegetables, and value-added goods-to a diverse international audience.
- B2B Hub for Horticulture Products, Agri-tech, Food Processing & Packaging Companies: The expo serves as a business-to-business (B2B) hub, enabling stakeholders to present fresh/processed & value-added fruits and vegetables modern packaging, processing and value-addition technologies.
- Access for International Companies to a Rapidly Growing Market in Pakistan: Pakistan's expanding food and agriculture sectors are increasing demand for advanced and automated machinery, offering strong opportunities for international companies.

Products in Focus

Fresh & Processed Horticulture Products
- Fresh Fruits and Vegetables
- Processed/value added Horticulture Products
- Floriculture (fresh and processed)
- Food ingredients

Machinery for Processing, Value Addition & Packaging (Fruits, Vegetables, Oilseeds)
- Drying & Dehydration
- Processing & Transformation
- Oil Extracts & Ingredients
- Freezing & Preservation
- Packaging & Finishing

Agricultural Implements, Mechanization & Agritech Tools
- Precision & Smart Agriculture
- Planting & Crop Establishment
- Field Operations & Intercultural
- Crop Protection & Nutrition
- Harvest & Post-Harvest (On-Farm)

Participation Details For Local Exhibitors
Participation Fee
PKR. 25,000/- 9 sq.m stall for shell scheme
PKR. 2,000/ per sq.m for raw space (minimum 12 sq.m)

Participation Details For International Exhibitors
Participation Fee
USD. 1200/-12 sq.m stall for shell scheme.
USD. 80/ per sq.m for raw space (minimum 12 sq.m)

How to Register
For Registration Visit: https://agm.tdap.gov.pk/
Or Contact:
Ms. Kashmala Omer, 0333 9945773, kashmala.javaid@tdap.gov.pk

Deadline to Apply
April 15th, 2026

Trade Development Authority of Pakistan (TDAP), 62 Garden Block, Garden Town, Lahore

PID(I)7169-D/25

آئی او کی تضحیک کیا پھر اسلم صاحب کو مایوسی میں لے جائے گی،
نور بحری کی آزمائش کیا پاکیزہ کے انصاف کی راہ میں حائل ہو جائے گی؟
GEO & KASHF FOUNDATION PRESENT
ایک اور پاکیزہ
WRITER BEE GUL
DIRECTOR KASHIF NISAR
WEDNESDAY - THURSDAY AT 8:00 PM
صرف جیو پر!
/HarPalGeotv /HarPalGeo
www.HarPalGeo.tv
Kashf Foundation
Canada
جیو